HAR PARE / JUZ KA MUKHTASAR TA'ARUF

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

PARA 1-15

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

الم

1

پہلے پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ

بسم الله الرحمن الرحیم
رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَۃُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

مُقَدِّمَۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

اَمَّا بَعد:

تمام قسم کی تعریف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے، نہایت رحم والا ہے اور بڑا مہربان ہے، اور درود وسلام ہو اشرف الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر، اما بعد:

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے اور یہ تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ نیز ہدایت کا ذریعہ ہے لہٰذا قرآن مجید پر عمل کرنے کے لیے اور قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کا صحیح علم اور اس کا صحیح فہم وادراک حاصل کرنا لازمی ہے اور یہ بات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ وہ لوگ فلاح پا گئے جنہوں نے قرآن مجید کا علم حاصل کیا اور اس کی تعلیم اور تعلّم میں اپنی زندگی کا بیشتر حصہ لگا دیا نیز قرآن مجید کی تعلیم اور تعلّم کو اپنا نصب العین بنا لیا چنانچہ ان علماء کے لیے جو اس جہت میں دن رات لگے ہوئے ہیں (ان سب علماء اور طلباء کے لیے) اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر عظیم کی خوشخبری ہے چنانچہ اسی جہت میں ایک چھوٹی سے کوشش اور سعی کے طور پر "ہر پارہ / جزء کا مختصر تعارف" پیش کیا جا رہا ہے دراصل کتاب ہذا "سلسلۂ تفسیر قرآن العظیم" کا ضمیمہ ہے، اس کتاب کا مقصد یہ کہ اگر کوئی قرآن مجید کے سلسلہ وار مضامین کو مختصراً اور اجمالی طور پر سمجھ جائے تو اس کے لیے تفسیری سلسلہ سمجھنے کے لیے بہت آسانی ہو جائے گی ان شاء اللہ، چنانچہ میں نے بالکل آسان اردو زبان کے اسلوب کو اپنایا ہے تاکہ

ایک عام قاری کے لیے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور تمام 30 پاروں میں پائے جانے والے تمام تر مضامین کا ایک مختصر ساخاکہ ایک عام قاری کے دل و دماغ میں اچھی طرح سے بیٹھ جائے مزید بر آن مضامین کے سلسلے کو میں نے ایک آسان طریقے سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے مثلاً پہلے پارے میں جتنے بھی مضامین پائے جاتے ہیں ان پر مشتمل آیات کو میں نے الگ الگ مضامین کے تحت "یونٹس" میں تقسیم کیا ہے اور ہر "یونٹ" کا مختصر اور جامع تعارف پیش کرنے کی کوشش کی ہے چنانچہ اسی بنیاد پر قرآن مجید کا "ہر پارہ / جزء کا مختصر تعارف" آڈیوز اور کتابی شکل دونوں میں پیش کیا جائے گا ان شاء اللہ اور اس کے بعد "سلسلۂ تفسیر القرآن العظیم" کا سلسلہ بھی پیش کیا جائے گا الحمد للہ تفسیری سلسلہ کئی مہینے قبل شروع ہو چکا ہے، اللہ تعالیٰ اس سلسلۂ تفسیر کو اختتام تک پہچانے کی طاقت و قوت عطا فرمائے اور، اللہ سبحانہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تفسیری تعلیم اور تعلّم کے سلسلہ کو میرے لیے اور تمام طلبہ و طالبات نیز معاونین اور مساعدین اور مدد کرنے والوں کو اجرِ عظیم سے سرفراز فرمائے نیز دین اور دنیا میں کامیابی و کامرانی عطا فرمادے، تعلیم اور تعلّم کے سلسلے کو میزان میں نیکیوں کا ذریعہ بنادے آمین۔

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

پہلے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para 1 - Alif -laam meem" الٓمّٓ

SURAH AL-FATIHA

The Opening	Aaghaaz	آغاز
"The Place oif Revelation" / مقام نزول		
بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مکی ہے اور بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مدنی ہے اور بعض نے کہا یہ سورت دو مرتبہ نازل ہوئی۔ مصحف مدینہ کے مطابق یہ سورت مکی ہے۔		

"Few Objectives" بعض اہداف

❖ ساری آسمانی کتابوں کا خلاصہ سورہ فاتحہ میں بیان کر دیا گیا ہے۔[1]

[1] (دیکھیے مجموع فتاوی: 7/14)

- بعض علماء نے اس سورت کے نام ام الکتاب اور ام القرآن کی یہی وجہ بتائی ہے۔[2]
- قرآن کی تعلیمات (1)عقیدہ، (2)عبادت، (3)طرز زندگی اور (4)نیک و بد لوگوں کے کردار اور ان کے انجام کے قصوں پر مشتمل ہیں اور یہی سب باتیں سورۃ الفاتحہ میں بیان کی گئی ہیں، جیسا کہ امام سیوطی رحمہ اللہ نے تفسیر سورۃ الفاتحہ میں وضاحت کرتے ہوئے کہا: سارا قرآن انہیں چار چیزوں کی وضاحت کرتا ہے۔

1. عقیدہ: ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ . ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ . مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ . ﴾
2. عبادت: ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ . ﴾
3. طرز زندگی: ﴿ ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ . ﴾
4. قصص برائے عبرت، موعظت، تذکیر و تزکیہ: ﴿ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ . ﴾

- چھ سوال اور اس کے جواب سورۃ الفاتحہ کے پس منظر میں:

سوال نمبر 1) میں کون ہوں؟

میں عبد اللہ ہوں اللہ کا بندہ، مجھے اللہ ہی کی بندگی کرنا ہے۔ ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ . ﴾

---

[2] {إرشاد العقل السليم إلى مزايا الكتاب الكريم لابي السعود}

سوال نمبر 2) مجھے کس نے پیدا کیا؟

مجھے اللہ نے پیدا کیا۔ ﴿ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۔ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۔ ﴾

سوال نمبر 3) مجھے مرنے کے بعد کہاں جانا ہے؟ مرنے کے بعد میرا کیا ہو گا؟

﴿ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۔ ﴾

سوال نمبر 4) مجھے کرنا کیا ہے؟ کس کی عبادت کرنا ہے؟ اور کیسے عبادت کرنا ہے؟

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں پورا اسلام ان دو سوالوں کے جواب میں ہے۔

پوری زندگی عبادت ہے اور دو سوالوں کے جواب پر مشتمل ہے:

1 تم کس کی عبادت کرو گے؟ جواب ہے اللہ ہی کی عبادت۔

2 اس ایک اللہ کی عبادت اور زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی عبادت وبندگی کیسے کرو گے؟ جواب ہے محمد ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقے کے مطابق۔[3]

﴿ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ۔ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ۔صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۔ ﴾

سوال نمبر 5) مجھے کیا نہیں کرنا ہے؟

﴿ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝٧ ﴾[4]

سوال نمبر 6) اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

---

[3] (دیکھیے: السیاسة الشریعة – ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

[4] (اقتضاء الصراط المستقیم لابن تیمیة)

اللہ کی محبت پانے کا طریقہ نبی اور صحابہ کے منہج کو اختیار کرنا ہے۔ ﴿ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ . صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ﴾ 5

- اس سورت کو ہر نماز اور نماز کی ہر رکعت میں پڑھا جاتا ہے۔ (بخاری: 756، مسلم:394)[6]
- اس سورت کے کئی نام ہیں:الصلاۃ، الحمد، فاتحۃ الکتاب، ام الکتاب، ام القرآن، السبع المثانی، القرآن العظیم، الشفاء، الرقیۃ، الأساس، الوافیۃ، الکافیۃ.[7]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ فاتحہ میں﴿ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ۝٦ ﴾ کا ذکر ہے اور سورہ بقرہ کی شروعات میں﴿ هُدٗى لِّلۡمُتَّقِينَ ۝٢ ﴾ کا ذکر ہے، جس ہدایت کا سورہ فاتحہ میں سوال کیا گیا سورہ بقرہ میں وہی ہدایت قرآن کی شکل میں عطا کیے جانے کا ذکر ہے یعنی جو دعا کی گئی تھی وہ قبول ہو گئی۔

---

[5] مزید وضاحت کے لیے دیکھیے:{المنهجية في طلب العلم للشيخ صالح آل الشيخ،موقف اهل السن والجماعة من البدع والاهواء للشيخ الرحيلي}

[6] مزید وضاحت کے لیے دیکھیے:{نماز نبوی–ڈاکٹر شفیق الرحمٰن}

[7] (الاتقان فی علوم القرآن للسیوطی)

- سورہ بقرہ میں منہجِ ہدایت کا ذکر بھی ہے۔ ﴿ فَإِنْ ءَامَنُواْ بِمِثْلِ مَآ ءَامَنتُم بِهِۦ فَقَدِ ٱهْتَدَواْ ۖ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِى شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ ٱللَّهُ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ ﴾ البقرہ:137،اس سے پتا چلتا ہے کہ اسلام سمجھنے کے لیے نبی اور صحابہ کا فہم ضروری ہے۔
- سورہ فاتحہ کے اخیر میں مغضوب اور ضالین کے کلمات کا آنے والی سورتوں سے بڑا گہرا تعلق ہے۔

﴿ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ﴿٧﴾ ﴾

"مغضوب": مثال کے طور پر یہود۔ جن کا اکثر تذکرہ سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں پایا جاتا ہے۔

"ضالین": مثال کے طور پر نصاری۔ جن کا اکثر تذکرہ سورہ آل عمران اور مائدہ میں پایا جاتا ہے۔

- سورہ فاتحہ کو شروع میں کیوں لایا گیا؟ Preamble (دستور) کی قانون میں جو حیثیت ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ قوی حیثیت سورہ فاتحہ کی ہے۔
- سورہ فاتحہ پر تاریخ میں علماء نے کافی محنت کی ہے اور توجہ فرمائی ہے، مثلا: ابو الکلام آزاد رحمہ اللہ نے اس سورہ کی تفسیر میں ایک ضخیم کتاب "ام الکتاب" کے نام سے مرتب کر دی۔ اسی طرح شیخ عبد الرزاق البدر العباد رحمہ اللہ نے "من هدايات سورة الفاتحة" کے نام سے کتاب لکھی، اسی طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے "مدارج السالكين" میں مکمل ایک جلد

مختص کر دی، اسی طرح امام سیوطی رحمہ اللہ نے سورہ فاتحہ کو "براعۃ الاستہلال" کا ایک عمدہ لقب دیا اور مستقل کتاب لکھی اور ثابت کیا کہ سورہ فاتحہ ام الکتاب کیسے ہے۔

- عربی اشعار میں مبارزت شعری کی بڑی اہمیت تھی، آیئے قرآن مجید کی شروعات پر غور کرتے ہیں: عرب گھوڑوں، کھنڈرات، محلات اور محبوباؤں کی تعریف کرتے تھکتے نہ تھے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ مخلوق سے خالق کی معرفت تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ قرآن نے شروعات میں ہی حقیقت کا ذکر کر دیا: ساری مخلوقات دیکھنے کے بعد ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝٢ ﴾ کیوں نہیں کہتے؟ یعنی قرآن میں شروع ہوتے ہی بتا دیا گیا کہ مخلوقات پر تدبر کرتے ہوئے خالق کا اعتراف کرنا ہی فطرت کی مانگ ہے۔
- سبع معلقات کے بارے میں آتا ہے کہ جو شاعر سب سے اچھا وصف بیان کر کے لوگوں کی نظریں اپنی طرف مائل کر لیتا اس کے اشعار کو کعبہ پر لٹکا دیا جاتا نتیجہ میں سبع معلقات وجود میں آ گئے۔ لیکن ضروری نہیں کے شاعر جس حسن کی وجہ سے تعریف کر رہا ہو سب کی مشترکہ دلچسپی کا محور ہو، جبکہ قرآن کی شروعات سے لے کر اختتام تک جو بھی ذکر کیا گیا وہ انسان کی فطرت کی مانگ اور آواز ہے۔
- سورۂ اخلاص میں اللہ نے نبی ﷺ کے ذریعہ سے "قل" کہہ کر اپنا تعارف کروایا۔ جبکہ سورہ فاتحہ میں اللہ نے خود اپنا تعارف پیش کیا ہے گویا کہ مخلوق سے راست (direct) اپنا تعارف حاصل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شروعات میں، فطرت کی مانگ کی طرح پیش کیا گیا ہے۔

- جیسا کہ عرب کے لوگ جو گھوڑوں اور دیگر اشیاء کی خصوصیات کا اعتراف کرتے تھے انہیں پیغام دیا جارہا ہے کہ ان خصوصیات کا بنانے والا اللہ تمہاری تعریف اور عبادت کا اکیلا مستحق ہے۔ توحید ربوبیت کو ذریعہ بنا کر توحید الوہیت کی طرف بلایا گیا۔
- پرانے نیوٹن (امرءالقیس) اور جدید امرءالقیس (نیوٹن) اور ان کے متبعین نے وہی غلطی کی، مخلوق پر تدبر کر کے خالق کی معرفت اور الوہیت تک پہنچ نہ سکے۔ گرتے ہوئے سیب (apple) سے نہ دکھنے والی قوت کشش (gravity) کو قائل کروادیا لیکن اس سیب (apple) اور قوت کشش کے پیدا کرنے والے کو بھول گئے۔ اسی طرح گھوڑوں کے وصف میں شرابور شاعروں کو گھوڑوں کے وصف یاد رہے اور کچھ ربوبیت کے پہلو یاد رہے لیکن توحید خالص (الوہیت) کو بھول گئے۔
- مخلوق پر غور و فکر کرنے سے خالق حقیقی کی معرفت ہوتی ہے اس عمل کو ہی مکمل تحقیق (Complete Discovery) کہتے ہیں ۔ جبکہ آج کی سائنس ادھوری تحقیق (incomplete discovery) کر رہی ہے اور صرف مخلوق کی تحقیق (discovery) میں ہے خالق کے تعارف کی تحقیق (discovery) نہ کر سکے۔

جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا — زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

- راقم الحروف کا ایک دعوتی و اصلاحی تجربہ یہ ہے کہ دعوت کے میدان میں اس سورت کو بہت ہی آسان طریقہ سے مؤثر انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے جیسا کہ آیت الکرسی پیش کی جاتی ہے۔ گذشتہ دس سالوں میں ٹی وی پر Episodes کے ذریعہ

لاکھوں کروڑوں افراد تک رب کا پیغام پہنچانے کا اللہ نے مجھے موقع دیا ہے۔ الحمدللہ!

بعض موضوعات "Few Topics"

- اللہ کی تعریف وتوصیف۔(1-3)
- اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور دعا بھی اسی سے طلب کرنی چاہیے۔(4)
- مومنوں کی دعا کہ وہ صراط مستقیم پر چلنا چاہتے ہیں اور اللہ کے غضب سے اور گمراہی میں پڑنے سے ڈرتے ہیں۔(5-7)

سُورَةُ البَقَرَة

SURAH AL-BAQARAH

The Cow	Gaae	گائے

"The Place oif Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مکی ہے اور بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مدنی ہے اور بعض نے کہا یہ سورت دو مرتبہ نازل ہوئی۔ مصحف مدینہ کے مطابق یہ سورت مکی ہے۔

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے "شریعت اسلامیہ اور اس کا نفاذ"۔ زمین پر اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے لیے جن جن قوانین کی ضرورت ہوتی ہے اس سورت میں سب بیان کر دیے گئے ہیں۔[1]
- **مُنَزَّل اسلام** کو ماننے اور اس کے مطابق چلنے والا کامیاب، اور مُبَدَّل اسلام پر چلنے والا ناکام۔

---

[1] آیت 30، تفسیر ابن کثیر ص 216، تفسیر المنار

- بنی اسرائیل کا مخصوص گروہ زمین پر دینی اعتبار سے نا اہل کی مثال ہے، جبکہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین اہل کی مثال ہے۔[2]
- اس زمین پر اللہ کی عبادت (عبادت قرآنی مفہوم میں نہ کہ عوام والے مفہوم میں) کا topic عالم بالا میں فرشتوں کے پاس قابل توجہ رہا۔
- شروع میں آدم علیہ السلام اور فرشتوں کے مابین اٹھنے والے سوالات کا ذکر ہے۔
- یہ سورت عبادات و معاملات اسی طرح سماجی، خاندانی، مالی اور اخلاقی ہر مسئلہ پر محیط ہے۔[3]
- یہ سورت آپ ﷺ کے مدینہ آنے کے بعد سے وفات تک کئی قسطوں میں نازل ہوئی۔[4]
- طریقۂ رسول ﷺ اور منہج صحابہ کے مطابق عمل کروگے تو اللہ زمین پر غلبہ عطا کرے گا ورنہ نہیں۔
- اس سورت کے ایک حصہ میں تاریخ کے اہل اور نا اہل لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن تعلیمات کی بنیاد پر آدمی اہل بنتا ہے۔[5]
- صراط مستقیم پر قائم رہنے والوں (جیسے آدم، ابراہیم اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی ذریت) اور صراط مستقیم پر قائم نہ رہنے والوں (نافرمان بنی اسرائیل) کی تاریخی مثالیں دی گئی ہیں۔

---

[2] اقتضاء الصراط المستقیم ابن تیمیۃ، ضرور پڑھیں
[3] اضواء البیان
[4] قال القرطبي في سورة البقرة: مدنية نزلت في مدد شتى
[5] تفسیر المنار

- صراط مستقیم پر گامزن رہنے کے لیے عقائد اور احکامات کے باب میں اسلام کے مطابق تابعداری شرط ہے۔[6]
- شریعت اسلامیہ ہی انسانیت کے تمام مسائل کا حل ہے۔[7]
- سورہ بقرہ کا ایک حصہ امت دعوت اور دوسرا حصہ امت اجابت سے متعلق ہے۔[8]
- دو عظیم آیتوں سے سورہ کا اختتام کیا گیا، یہ وہ دو آیات ہیں جو معراج کی رات امت کے لیے ذریعۂ رحمت اور بطور تحفہ کے نوازا گیا اور یہ دو آیات عرش کا خزانہ ہیں۔ (صحیح الجامع: 1060)

"الم" قرآن مجید کا سب سے پہلا پارہ / جزء کہلاتا ہے علمائے کرام نے پہلے پارے کو مضامین کے اعتبار سے 5 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 1 "الم" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	1	39	تذکرہ تقسیم بنی نوعِ انسان۔ [متقی، کافر، منافق]
یونٹ نمبر:2	40	48	بنی اسرائیل کے لیے تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ کا تذکرہ۔

[6] البرھان فی تناسب سور القرآن للغرناطی، ص:88
[7] الاطعمۃ للشیخ الفوزان
[8] تفسیر المنار: 1/107

			بنی اسرائیل کے نافرمانیوں کا تذکرہ اور انعامات و معجزات و عطائیں نافرمانیوں کی وجہ سے سلب کر کے کیسے ذلیل وخوار کر دیا گیا
یونٹ نمبر:3	49	74	بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا تذکرہ کا سلسلہ اور بنی اسرائیل کے معزولی و نااہلی کے اسباب و جرائم، اللہ کی مدد کی مختلف نشانیاں دیکھنے کے باوجود نصیحت لینے کے باوجود سخت دل ہو گئے پتھر سے بھی زیادہ جو وراثت انبیاء کی ذمہ داری کو ادا کرے کیلئے نا اہلی کا ثبوت ہے۔
یونٹ نمبر:4	75	123	اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:5	124	141	قصہ ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی دعوت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر1:

تذکرہ تقسیم بنی نوعِ انسان:

قرآن مجید کے سب سے پہلے یونٹ میں تمام بنی نوع انسان کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے

1. متقی۔
2. کافر۔
3. منافق۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 سے لیکر 39 پر مشتمل ہے اور اس یونٹ میں عہد نبوت کا تذکرہ ہے مثلاً:

﴿هُدًى لِلْمُتَّقِينَ﴾

اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پرہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔

مذکورہ آیت میں تین گروہوں کا ذکر کیا گیا:

1. **پہلا گروہ "متقین"**: پہلا گروہ جنہوں نے ایمان لایا اور پرہیز گاری کی راہ اختیار کی اور اس راہ پر مضبوطی سے قائم ہو گئے۔
2. **دوسرا گروہ "کافرین"**: کفار؛ جنہوں نے کھلے طور پر جھٹلا دیا، اور انکار کر دیا، محمد ﷺ کی تکذیب کی اور اللہ کے نبی نے جو ہدایات پیش کی ان کو ماننے سے کھلے طور پر انکار ہی نہیں کیا بلکہ ان ہدایات کی واضح طور پر تکذیب کی اور ان کا استہزا کیا۔
3. **تیسرا گروہ "منافقین"**: بظاہر تو یہ مسلمان ہی نظر آتے ہیں لیکن باطنی طور پر منافقین کفار اور مشرکین کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کفار اور منافقین کی بعض صفات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں۔

منافق: نفاق اور منافقت اس کو کہا جاتا ہے کہ کوئی فرد بظاہر زبان سے مومن ہونے کا اقرار کرے بظاہر کلمہ کا اقرار بھی اور اہل ایمان کو دکھانے کے لیے روزے رکھے نمازیں پڑھے لیکن دل ہی دل میں ان سب چیزوں کی مخالفت کرے اور اسلام کے خلاف عقیدہ رکھے جب ایمان والوں کے ساتھ ہو تو کہے کہ وہ ان کے ساتھ ہے اور جب کفار و مشرکین کے پاس ہو تو کہے کہ اصل میں وہ دین اسلام کا مخالف ہے قرآن کی اصطلاح میں ایسے افراد کو منافق کہا گیا ہے۔

چنانچہ پہلے پارے کے پہلے یونٹ (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 تا 39) میں ان تین گروہوں کا ذکر ملتاہے ان آیات میں مزید یہ تذکرہ بھی موجود ہے کہ جب اللہ کے نبی ﷺ نے اللہ کے دین کو پیش کیاتو اس وقت جس طرح سے تین گروہ نمودار ہوئے بعینہ زمانۂ تخلیق آدم علیہ السلام کہ جب آدم علیہ السلام کو وجود بخشا جارہا تھا اس وقت بھی کچھ سوالات اور اختلافات ہوئے لیکن نیک افراد ہمیشہ توبہ کرتے ہیں فرشتے اور آدم علیہ السلام نے توبہ کی زندگی اپنائی جبکہ ابلیس نے نافرمانی و تکبر وہٹ دھرمی وعدم توبہ وعدم رجوع کا راستہ اختیار کیا، قرآن کے نزول کے وقت مخالفین گروہ کو نصیحت کی جارہی ہے کہ وہ ابلیس کا راستہ اختیار نہ کریں بلکہ اپنے اَبا آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا راستہ اپنائیں اور قرآن میں شک نہ کرتے ہوئے تین سنہری بنیادوں کو اپناکر عمل پیراہ ہونے کی دعوت دی گئی ہے توحید (2:21,22) ورسالت (2:23،24) اور آخرت (2:25)۔ اس کی تفصیل "سلسلہ تفسیر قرآن العظیم" میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

قرآن اللہ کی جانب سے برحق اور کتاب ہدایت ہے۔ (1-2)

- مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔ (3-5)
- کفار اور منافقین کی بعض صفات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں (6-20)
- اللہ کی عبادت کا حکم اور اللہ کی عظمت اور اس کی وحدانیت کا بیان (21-22)
- کافروں سے قرآن کا چیالنج کے اس جیسا کلام لے آؤ (23)
- کافروں کو جہنم کی دھمکی اور نار جہنم کی صفات (24)

- مومنوں کو جنت کی خوشخبری اور جنت کی صفات کا تذکرہ(25)
- قرآن میں مثالیں بیان کرنے کی حکمت اور منافقوں کی صفات کا تذکرہ(26-27)
- مخلوقات میں قدرت الہٰی کے مظاہر کا تذکرہ(28-29)
- زمین میں آدم علیہ السلام کا خلیفہ بنایا جانا اور فرشتوں کا اس پر تعجب کرنا اور آدم علیہ السلام کو تمام اسماء سکھائے جانے کا تذکرہ(30-32)
- اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے اس کی دلیل بتائی گئی- سجود ملائکہ کے ذریعہ آدم علیہ السلام کی تکریم(33-34)
- آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کو جنت میں رکھ کر ان کی تکریم اور ان دونوں سے شیطان کی دشمنی یہاں تک کہ ان کو جنت سے نکال دیا(35-36)
- آدم علیہ السلام کی توبہ اور ان کا جنت سے نکالا جانا اور جو ہدایت کی پیروی کرے اس کا بدلہ(37-38)
- جو اللہ کا انکار کرتا ہے اس کی سزا کا تذکرہ(39)
- بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور خاشعین کی صفات کا بیان(40-48)

یونٹ نمبر2:

بنی اسرائیل کے لیے تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ:

دوسرا یونٹ سورۃ البقرۃ: آیت نمبر 40 تا 48:-اس یونٹ میں بحیثیت قوم بنی اسرائیل کی نافرمانی کی مثالیں پیش کی جارہی ہے جبکہ اس سے پہلے کے یونٹ میں انفرادی طور پر آدم علیہ السلام کی توبہ کی تعریف اور ابلیس کے تکبر کا برا انجام بیان کیا گیا اور بنی اسرائیل کو یاد دہانی

کرائی جارہی ہے اور ان کو تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ کی جارہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ آدم علیہ السلام کی طرح توبہ واستغفار کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلو شیطان مردود ابلیس کی طرح ضد اور ہٹ دھرمی میں مبتلا ہونہ جاؤ ورنہ تم بھی ابلیس کی طرح دھتکار دیئے جاؤ گے۔

یونٹ نمبر2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور خاشعین کی صفات کا بیان (40-48)

یونٹ نمبر3:

ان آیات میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ جب بنی اسرئیل کو امامت سے بے دخل کردیا گیا تو کس طرح ان پر ذلت ورسوائی کو مسلط کردیا گیا نیز ان آیات میں یہ اصول بھی بیان کردیا گیا اور وہ تمام وجوہات بھی بیان کردی گئی کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتی ہے تو اس قوم پر ذلت ورسوائی مسلط کردی جاتی ہے اور ان کو عطا کئے جانے والے انعامات منقطع کردیئے جاتے ہیں اور ان کو زوال کے اندھیروں میں ڈھکیل دیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- فرعون کا بنی اسرائیل سے برتاؤ کا تذکرہ (49-61)
- مومنوں کے عام ثواب کا تذکرہ (62)
- یہودیوں کی قباحتیں اور ان پر دنیوی عذاب کا تذکرہ (63-66)
- گائے کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والی عبرتوں کا تذکرہ (67-73)
- یہودیوں کے دل سخت ہوجانے کا بیان (74)

بنی اسرائیل پر انعامات اور بنی اسرائیل کی نافرمانیاں اور ان کو دی گئی سزائیں

انعامات		نافرمانیاں		سزائیں	
1	ساری مخلوقات پر فضیلت ملی بنی اسرائیل کو قدیم زمانے میں	1	اول کافر نہ بنو۔	1	آپس میں قتل کی شکل میں توبہ کی سزا بچھڑے کی عبادت کی وجہ سے۔
2	سمندر میں راستے بنا کر فرعون اور اس کے لشکر سے نجات۔	2	تھوڑی قیمت کے بدلے دین مت بیچو۔	2	اللہ کو دیکھنے کی ضد پر بجلی کے ذریعے قہر موت نازل ہوئی۔
3	40دن کے لیے موسیٰ علیہ السلام عَلَيْهِ ٱلسَّلَامُ کو وحی و ہدایت کے انتظام کے لیے طور پر مدعو کیا جانا۔	3	کتمانِ حق	3	جب انہوں نے "حِطَّةٌ " کہنے کے بجائے استہزائیہ انداز میں کھلواڑ کیا تو عذاب کا کوڑا نازل ہوا انکے فسق کی وجہ سے۔
4	معافی ملی بچھڑے کی عبادت کے بعد۔	4	تلبیس حق و باطل، لوگوں کو حکم دینا	4	کھانے پینے کے اور دیگر مسئلہ میں استہزاء جیسے کفرِ آیات و قتلِ

			اور خود کو نافرمانی کے راستے پر رکھنا۔		انبیاء اور اسی طرح نافرمانیوں کی وجہ اور سر کشی کی وجہ سے ذلت و مسکنت کا عذاب و غضب الٰہی کا شکار ہوے (معاذ اللہ)
5	کتاب و فرقان [تورات] عطا کی گئی۔	5	بچھڑے کی پوجا۔	5	احکامات پر عمل کرنا مشکل ہے کہا تو ان پر کوہِ طور کا پہاڑ اٹھا کر سمجھایا گیا۔
6	سزا موت کے بعد پھر دوبارہ زندگی عطا کرنا۔	6	اللہ کو دیکھنے کی ضد پر بجلی کی کڑک۔	6	سزا و عبرت قریب و بعید کے لیے۔
7	بادل کا سایہ۔	7	بادل کا سایہ، من و سلویٰ کی نعمت کے بعد ظلم و نافرمانی۔	7	لیکن قسوت قلبی کا حال یہ ہے اتنی نشانیاں اور معجزات اور معافی ملنے کے بعد رجوع و عبرت لیکر اصلاح کر لینے کے بجائے ان کے دل پتھر

					سے بھی زیادہ سخت ہوگئے۔واللہ المستعان
8	ایک شہر وبستی میں داخلہ کا موقع اور توبہ پر مغفرت وزیادتیٔ احسان واکرام کاوعدہ۔	8	"حِطَّةٌ" کے بجائے حنطہ یا استہزایہ کلمات کی وجہ سے عذاب کا کوڑا نازل ہوا	8	
9	بارہ پانی کے چشموں کا انتظام۔	9	زمین میں عدم فساد کا حکم۔	9	
10	فضل الٰہی ورحمت کی وجہ سے بچ گئے۔	10	من وسلویٰ کی نعمت پر اعتراضات اور دنیوی اگائی والے میوے یا ترکاریوں کا مطالبہ اور اعلیٰ کے مقابلہ میں ادنیٰ کا مطالبہ کرنا۔	10	
11	گائے کو ذبح کرنے کے حکم میں ان کے لیے نشانی دکھائی گئی اور بعث بعد الموت کا عقیدہ	11	احکامات پر عمل کرنا مشکل ہے اور کوہِ طور پہاڑ اٹھا کر سمجھایا گیا۔	11	

	سمجھنا آسان ہوا اور قاتل کا پتہ چلانا بھی آسان کردیا گیا۔				
		12	ہفتہ کے دن سرکشی کرتے ہوئے حیلہ بازی کے ذریعے ممنوع شکار کی حرکت۔		
		13	بال کی کھال نکالنا اور استہزاء کے طور پر موسیٰ علیہ السلام سے خوب سوالات کئے یہاں تک کہ گائے کاٹنے کا عمل مشکل ترین بنالیا انہوں نے۔		

یونٹ نمبر4:

اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے یہود ونصاریٰ کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر4، آیت نمبر 75 سے لیکر آیت نمبر 123 میں اللہ کے آخری نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے یہود ونصاری کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔

اس سے قبل (بنی اسرائیل) یہود و نصاریٰ کی نافرمانیوں کا جو تذکرہ گزر چکا ہے وہ اللہ کے نبی ﷺ کی نبوت سے پہلے کے واقعات پر مشتمل تھے لیکن سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 75 تا 123 میں یہود و نصاریٰ کی جن نافرمانیوں کا تذکرہ ہے وہ اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے کے واقعات ہیں کہ کس طرح سے یہود و نصاری نے اللہ کے نبی ﷺ کی نافرمانی کی حتیٰ کہ آپ ﷺ کے قتل کی سازشیں بھی بنائی گئی۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- یہودیوں کا اللہ کی کتاب میں تحریف کرنے کا بیان اور ان کے نفاق و سزا کا تذکرہ (75-81)
- مومنوں کے ثواب کا تذکرہ (82)
- یہودیوں کی عہد شکنی کا تذکرہ (83-86)
- رسولوں کے متعلق یہودیوں کے موقف کا تذکرہ (87-91)
- یہودیوں کا عھد کرنے کے باوجود سرکشی کرنے کا تذکرہ (92-93)
- یہودیوں کے اس زعم کی تردید کی گئی کہ جنت صرف ان کے لئے ہے (94-96)
- یہودیوں کا فرشتوں سے دشمنی کی بنا پر کفر (97-99)
- یہودیوں کی عہد شکنی اور رسولوں کے جھٹلانے کا تذکرہ (100-101)
- جادو کی حقیقت کا تذکرہ (102-103)
- یہودیوں کا نبی ﷺ سے خطاب کا غلط طریقہ اور کفار کا مومنوں سے حسد کرنے کا تذکرہ (104-105)
- بعض آیتوں کے منسوخ ہونے کا ثبوت (106-108)

- اہل کتاب کا مومنوں سے حسد اور ان کا مومنوں سے مقابلہ (109-110)
- یہود و نصاریٰ کی امیدوں کی تردید (111-113)
- مساجد میں سرکشی کرنے کی حرمت، ہر جگہ نماز کی صحت کا بیان (114-115)
- اہل کتاب کا اپنے آپ کو اللہ کی اولاد قرار دینے کا تذکرہ (116-118)
- محمد ﷺ کی رسالت کا تذکرہ اور ساتھ ہی ساتھ مومنوں کو یہود و نصاریٰ کی اتباع سے ڈارئے جانے کا بیان (119-121)
- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ اور ان کو قیامت سے ڈارئے جانے کا بیان (123-122)

یونٹ نمبر5:

قصۂ ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی دعوت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر ۵، سورۃ البقرۃ آیت 124 تا 141 میں قصۂ ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ہے اور ابراہیم علیہ السلام کی دعوت دین کے کارنامے بیان کئے گئے ہیں نیز مغضوب اور ضالین یعنی یہود و نصاری کی گمراہیاں کا تذکرہ اور کس طرح سے یہود و نصاری نے اسلام کا نام لیکر غیر اسلام کو فروغ دیا منزل اسلام کے مقابلے میں مبدل اسلام کو پھیلانے کی کوشش کی اور گمراہوئے اور فرقے بن گئے اسی طرح مسلم میں 72 گمراہ فرقے وجود میں آئے چنانچہ ہمیں منزل اسلام پر عمل کرنا ہے جو اللہ کا خالص دین ہے جس دین کو اللہ کے نبی ﷺ نے پیش کیا اور جس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عمل کر کے دکھایا اور اس بات کو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ثابت کر دیا کہ محمد ﷺ کا دین اور ابراہیم علیہ السلام کا دین ایک ہی ہے اور یہود و نصاری نے جس تبدیل شدہ دین

کو پیش کرنے کی کوشش کی تھی تمام انبیائے کرام علیہم السلام یہود و نصاریٰ کے اس عملِ قبیح سے بری ہیں۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش کا قصہ، تعمیر کعبہ اور تعمیر کے بعد کی دعا اور مکہ کے فضائل کا تذکرہ (124-129)
- ملت ابراہیم سے اعراض کرنے کا نقصان، یہودیوں کے دین ابراہیمی پر گامزن رہنے کے عقیدے کی تردید (130-141)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و ثنا جبکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت ور اعتراضات یہود و نصاري"۔
- المغضوب—سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- الضالین—سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔[9]
- "اھدنا" دعا مانگی گئی— "هدي للناس" دعا قبول ہو گئی۔

---

[9] دراسات في الأديان ، اليهودية والنصرانية– للشيخ سعود الخلف

- اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (2:136) اور اختتام بھی جامع ایمان (2:285) سے کیا گیا۔[10]

[10] مجموع فتاوی "19:108"

دوسرا پارہ (جزء) "سیقول" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوْرَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

دوسرے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 2 - Sayaqulu" سَيَقُوْلُ

قرآن مجید کا دوسرا پارہ یا دوسرا جزء جس کو "سیقول" کہا جاتا ہے یہ پارہ سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر:142 سے لیکر آیت نمبر:252 پر مشتمل ہے اہل علم نے اس پارہ کو 6 "Units" میں تقسیم کیا ہے، الحمدللہ- جیسا کہ میں نے پہلے پارے کی شروعات میں یہ بتادیا تھا کہ ہر پارہ کے یونٹس کا مخصوص "Theme" اور محور ہے اور ہر "Theme" اور محور کا ایک خاص موضوع اور "Subject" ہے لہذا اسی مناسبت سے "Units" کی تقسیم ہوتی ہے چنانچہ دوسرے پارے کے 6 یونٹس حسب ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 2 "سَيَقُوْلُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	142	162	تحویل قبلہ کی بابت یہود ونصاریٰ کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔
یونٹ نمبر:2	163	177	اصلاح بذریعہ قوانین۔"البر" آیات پر مشتمل، نیکی کی ترغیب والی آیات۔
یونٹ نمبر:3	178	203	البر کا وسیع مفہوم اور عقیدہ کے بعد فقہ العبادات پر تعلیمات ملتی ہیں

یونٹ نمبر:4	204	220	ابواب البر–آیات البر کی مزید تفصیل۔
یونٹ نمبر:5	221	242	عائلی قوانین کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	243	250	سماجی و قومی تعلقات و امن کیلئے طاقت کا استعمال داؤد علیہ السلام، طالوت اور جالوت کا تذکرہ۔

ہر "Unit" کا اپنا ایک خاص "Theme" ہے ایک موضوع اور "Topic" ہے لیکن جب یہ اختتام پذیر ہوتے ہیں تو ایک "Conclusion" پر پہنچ جاتے ہیں اس سے اس بات کو تقویت پہنچتی ہے کہ قرآن مجید کی آیات کا آپس میں ایک نظم ہے ایک آیت کا دوسری آیت سے بڑا گہرا ربط اور ضبط ہوتا ہے تمام آیات کا آپس میں ایک نظم قائم ہے چنانچہ دوسرے پارے کا مخصوص "Theme" اور محور "اصلاح وتربیت" کے عنوان پر ہے۔

یونٹ نمبر:1

دوسرے پارے کی پہلی یونٹ جو سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 142 سے لیکر 162 پر مشتمل ہے اس یونٹ میں تحویل قبلہ کے بارے میں یہود و نصاریٰ کی جانب سے کئے گئے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں اور اہل ایمان کو اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے کہ جب اعتراضات سامنے آئیں تو صبر سے کام کرنا ہے کیونکہ تمام انبیاء کرام کی تعلیم یہی تھی اور اس یونٹ میں اہل ایمان کو یہ بھی بات بتائی جارہی ہے کہ اب بنو اسماعیل امامت کے منصب پر فائز ہوچکے ہے لہذا اہل ایمان کا سب سے بڑا ہتھیار صبر ہے انبیائے کرام کا یہ خاصہ رہا ہے کہ وہ صبر کے راستے پر گامزن رہے چنانچہ انبیائے کرام کو کامیابی ملی لہذا اے اہل ایمان تم بھی

صبر کا دامن تھام لو صبر ہی تمہاری کامیابی اور کامرانی کا ضامن ہے باطل پرستوں کے لیے یہ دنیا عیش و عشرت کی جگہ ہے دنیا کی زندگی کچھ دن کی ہی ہے اور جو ابدی زندگی ہے وہ اخروی زندگی ہے اہل باطل کو کچھ دن کی مہلت دی گئی ہے اور حق ایک دن غالب ہو کر رہے گا چنانچہ اہل ایمان اور خصوصاً محمد ﷺ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تسلی دی ہے واقعہ یہ ہے کہ اہل باطل نے اللہ کے نبی ﷺ کو ہمیشہ تکالیف میں مبتلا کرنے کی کوشش کی آپ ﷺ کو مجنوں کہا گیا شاعر کہا گیا اور اکیسویں صدی میں اسی بنیاد پر کارٹون بنائے گئے اور اہل اسلام کی دل آزاری کی گئ اور بعض لوگوں نے سپریم کورٹ میں یہ عرضی داخل کی کہ قرآن کی فلاں فلاں آیت کو حذف کر دیا جائے اہل باطل روزِ اول سے ہی اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے آرہے ہیں لیکن ہمیشہ حق ان پر غالب رہا بلکہ جنہوں نے اعتراضات پیش کئے ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا بلکہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکار آگے بڑھتے چلے گئے۔

سورۃ البقرۃ کی ابتدائی آیات میں یہ بات زور دیکر بیان کر دی گئی کہ صبر کا دامن تھامے رکھنا ہے کیونکہ صبر حکمت کا رکن ہے صبر حلم و بردباری کا آئینہ دار ہے۔

اب یہاں سے تحویل قبلہ کی "Topic" کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے کہ کس طرح یہود و نصاریٰ نے اللہ کے نبی ﷺ کی نبوت کو جانتے بوجھتے چھپایا اور انکار کیا، جبکہ انہیں یہ بخوبی علم تھا کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں لیکن یہود و نصاریٰ کتمان کر رہے تھے اسی دوران جب اللہ تعالیٰ نے تحویل قبلہ کا حکم نازل فرمایا تو یہود و نصاریٰ نے لوگوں میں شک و شبہ ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کی حتیٰ کہ شعائر اسلام صفا اور مروہ کے بارے میں بھی اٹکلیں ڈال رہے تھے اور رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اہل حق ایمان والوں نے

یہود ونصاریٰ کا صبر کے ساتھ ڈٹ کر مقابلہ کیا اس طرح سے اس یونٹ میں امت محمدیہ ﷺ کی حقانیت کا ببانگ دہل اعلان کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- تحویل قبلہ کا ذکر اور یہودیوں کا رد عمل (142-145)
- رسول ﷺ کی صفات کے بارے میں یہودیوں کے کتمان علم کا تذکرہ (146-147)
- نماز میں کعبہ کی سمت رخ کرنے کا وجوب اور اس کی حکمت (148-150)
- نبی ﷺ کی مہم کا تذکرہ (151)
- صبر اور اس کی جزا اور ابتلاء کی انواع کا تذکرہ (152-157)
- صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا تذکرہ (158)

یونٹ نمبر 2:

دوسرا پارہ / جزء، سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163 تا 177، میں بنی اسرائیل اور قارئ قرآن کی قوانین کے ذریعے اصلاح کا تذکرہ ہے اس سے قبل بھی بنی اسرائیل کی اصلاح کی بات ہم پڑھ چکے ہیں لیکن یہاں پر خصوصیت کے ساتھ بذریعے قوانین بنی اسرائیل کی اصلاح کی جارہی ہے (سورۃ بقرۃ کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا ہے علامہ رشید رضا نے، **پہلا حصہ** مشتمل ہے تربیت بذریعہ تاریخ اور تاریخ میں کامیاب اور ناکام لوگوں کے واقعات اور اسباب سزا یا اسباب انعام اور **دوسرا حصہ** ہے تربیت بذریعہ الٰہی قوانین اور کامیاب لوگوں کا کامیاب منہج) مثلاً سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 1 تا 142 **میں کامیاب ہونے والے اور ناکام ہونے والوں**

کے **واقعات** بیان کئے گئے اور اس بات پر آگاہ کیا گیا کہ منزل اسلام پر عمل پیرا ہونے والے ہی کامیاب ہیں اور جس نے مبدل اسلام پر عمل کیا وہ ناکام ہو گئے اور منزل اسلام کی مثال انبیائے کرام کے ذریعے سے دی گئی کہ کس طرح ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسی علیہ السلام علیہم السلام نے منزل اسلام پر چل کر کامیابی حاصل کی لہذا سورۃ البقرۃ آیت نمبر:143 سے گفتگو کا محور تبدیل ہو گیا اور یہاں سے اصلاح بذریعے قوانین کی بات شروع کی گئی یہاں سے "Rules" اور "Regulation" بتائے گئے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ **اصلاح بذریعہ احکامات** یعنی کہ ایک مسلمان کس طرح اپنی زندگی بسر کرے اس سلسلے میں سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163 سے لیکر آیت نمبر 177 تک تشریع اسلامی کی شروعات ہو رہی ہے آغاز ہو رہا ہے چنانچہ سب سے پہلے یہاں پر توحید الوہیت کا تذکرہ ملے گا اور لوگوں کو وحی کے ذریعہ سے دعوت پیش کئے جانے کا ذکر ملے گا اور اس کے بعد کہا گیا کہ جن لوگوں نے اپنے آباواجداد کے راستے کی پیروی کی اور خرافات و اندھی تقلید پر چل نکلے وہ اب وحی الہی کی طرف رجوع کر لیں، اور اس کے بعد حلال ذریعہ معاش کی ترغیب دی گئی اور حرام معاش کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا کہ مردار حرام ہے اور بہتا ہوا خون حرام ہے خنزیر حرام ہے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور حرام ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کتمان علم کی سزا اور کفر پر مرنے والے کا حکم (159-162)
- اللہ کی وحدانیت اور اس کے قدرت کے مظاہر کا تذکرہ (163-164)
- قیامت کے دن مشرکین کی حالت اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ٹھکانے کا تذکرہ (165-167)

- پاکیزہ حلال چیزیں کھانے اور شیطان سے بچنے اور اس کو دشمن تصور کرنے کا بیان (168-169)
- اندھی تقلید کا بیان(170)
- کفار کے لئے مثال بیان کی گئی(171)
- طیبات کھانے کا وجوب اور اس پر شکر ادا کرنے کا بیان اور محرمات کا بیان (172-173)
- کتمان حق کی سزا(174-176)

یونٹ نمبر3:

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 177 سے لیکر آیت نمبر 203، ان آیات کو "آیات البر" کہا جاتا ہے یہاں پر نیکی کے کاموں کی مثالیں بیان کی گئی ہیں اور یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ کس طرح سے نیکی کو قائم کیا جاسکتا ہے:

- آیات البر کے بعد قصاص کے مسئلہ سے سمجھایا جارہا ہے کہ کس طرح سے لوگوں کی جانوں کی حفاظت ممکن ہے۔
- اور آگے وصیت اور ترکہ کے مسائل کا بیان ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ جب ترکہ کے احکامات کی پابجائی کی جائے گی تو لوگوں کے مال کی حفاظت ممکن ہو جائے گی اور ایک بہترین معاشرے کا وجود قائم ہو جائے گا۔
- اور اس کے بعد مسائل صیام بیان کئے گئے کہ روزہ کن لوگوں پر فرض ہے اور کن لوگوں پر نہیں۔

- ◄ اور اس کے بعد دعا کا طریقہ بتایا گیا۔
- ◄ اور اس کے بعد اعتکاف کے مسائل بیان کیے گئے۔
- ◄ اور اس کے بعد ناحق مال کھانے پر وعید بیان کی گئی۔
- ◄ اس کے بعد دفاع کے مسائل بیان کئے گئے اور یہ کہا گیا کہ طاقت و قوت کا صحیح استعمال امن کے لیے جائز ہے۔
- ◄ اور اس کے بعد اس بات سے منع فرمادیا گیا کہ اور کہا گیا کہ فتنہ و فساد دہشت گردی ناحق قتل وغارتگری حرام ہے۔
- ◄ اس کے بعد انفاق کے مسائل بیان کئے گئے اور انفاق کے ساتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر ترغیب دلائی گئی اور صدقہ و خیرات کی فضیلت بیان کی گئی۔
- ◄ اس کے بعد مسائل حج کا بیان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 178 سے لیکر آیت نمبر 203 میں تمام نیکی کے احکامات اور مسائل کو بیان کیا گیا اسی لیے ان آیات کو "آیات البر" بھی کہا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- "بر" یعنی نیکی کی حقیقت بیان کی گئی (177)
- قصاص کی حکمت کا بیان (178-179)
- وصیت کے وجوب اور اس کو تبدیل کردینے کی حرمت کا بیان (180-182)
- ماہ رمضان اور روزوں کی فرضیت و فضیلت کا تذکرہ (183-185)
- دعا کی فضیلت اور قبول ہونے کے شرائط کا بیان (186)
- روزے کے احکام کا تتمہ (187)

- باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانے کی حرمت(188)
- چاند کا حساب اور نیکی کی حقیقت بیان(189)
- قتال فی سبیل اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ کا بیان(190-195)
- حج اور عمرہ کے احکام(196-203)

یونٹ نمبر:4

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 204 سے لیکر آیت نمبر 220 کو "ابواب البر" بھی کہا جاتا ہے آیات البر کی مزید تفصیل ابواب البر میں بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر:5

- سورۃ البقرۃ آیت نمبر 221 سے لیکر آیت نمبر 242 میں عائلی قوانین اور عائلی نظام کا بیان ہے یعنی یہاں پر اصلاحِ مجتمع صغیر،یعنی کہ خاندان کے مسائل بتائے گئے ہیں گھریلو قوانین بتائے گئے ہیں، حلال و حرام نکاح کے قسموں کا ذکر ہے اور جماع کے حلال و حرام طریقے بتائے گئے ہیں۔
- قسم اٹھانے یا کھانے کے حلال و حرام طریقے بیان کئے گئے۔
- مطلقات کے حرام و حلال مسائل اور ان کے آداب بتائے گئے۔
- رضاعت کے مسائل کا بیان یعنی کہ دودھ پلانے کے مسائل کا تذکرہ ہے۔

◄ 'متوفی عنہا' کے مسائل کا بیان یعنی جن عورتوں کے شوہروں کا انتقال ہو گیا ہو ان کے عدت کی مدت کے مسائل اور ان عورتوں کو اور سب کو نماز کی حفاظت کا بیان۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- منافقوں اور مومنوں کی صفات کا تذکرہ (204-207)
- شیطان کی پیروی سے اجتناب کا حکم اور اس کو دشمن ماننے کا تذکرہ (210-208)
- بنی اسرائیل کے احوال کا تذکرہ (211)
- کافروں کی حقیقت اور متقین کی ان پر فوقیت کا تذکرہ (212)
- لوگوں کو رسولوں کی ضرورت اور رسولوں کی پیروی کرنے والوں کی آزمائش کا بیان (213-214)
- نفقات کہاں خرچ کریں اس کا بیان (215)
- دین کے دفاع کے لیے قتال کا وجوب اور اس کے بعض احکام کا تذکرہ (217-21)
- مومن مجاہدین اور ان کے مقصد کا تذکرہ (218)
- شراب اور جوے کے نقصانات کا تذکرہ (219)
- یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم (220)
- مشرک عورتوں اور مردوں سے نکاح کی حرمت اور اس کے سبب کا بیان (221)

- حالت حیض میں عورتوں سے دور رہنے کا حکم (222)
- دبر میں جماع سے حرمت (223)
- اللہ کی قسم کھانے کے احکام (224-225)
- عورتوں سے ایلاء کا حکم (226-227)
- مطلقہ کی عدت، طلاق کی گنتی اور طلاق کے احکام کا بیان (228-230)
- مطلقات کے ساتھ حسن سلوک کا بیان (231-232)
- رضاعت کے احکام اور باپ پر مرضعہ کے نفقہ کا وجوب (233)
- بیوہ کی عدت کا بیان (234-235)
- دخول سے پہلے مطلقہ کے حقوق کا بیان (236-237)
- نماز کی حفاظت کا بیان (238-239)

یونٹ نمبر:6

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 243 سے لیکر آیت نمبر 250 میں معاشرتی نظام کا بیان ہے کہ ایک قومی یا بین الاقوامی قوانین کے اعتبار سے دو قوموں یا دو گرہوں کے درمیان صلح کس طرح سے ممکن ہو سکتی ہے یا آپسی مخاصمت اور دشمنی کو کس طرح ختم کیا جاسکتا ہے اور اسلام میں محبت وعداوت بھی شریعت کے حدود آداب کی روشنی میں طئے کئے جاتے ہیں مذکورہ آیات میں ان تمام مسائل کو بیان کیا گیا ہے مزید یہ کہ ان آیات میں موت کا تذکرہ بھی موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی بخشی اور اللہ تعالیٰ ہی موت دیں گے اور جن کا ایمان مر جاتا ہے ان کا رویہ بھی بیان کیا گیا اور اس تذکرہ میں "جالوت" کی مثال بیان کی کہ کس طرح سے طالوت کو

بھیجا گیا اور یہ کہ تابوت نازل کیا گیا اور "سکینہ" کا ذکر ملتا ہے اور اس کے ذریعے سے نشانیاں بیان کی گئی اور بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا گیا کہ طالوت کی سربراہی میں اور ان کی نگرانی میں قتال کریں لیکن بنی اسرائیل نے نافرمانی کی بنی اسرائیل کو طالوت نے کہا کہ پانی نہ پیئیں لیکن بنی اسرئیل نے خوب سیراب ہو کر پانی پیا البتہ بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان والے تھے انہوں نے طالوت کے حکم پر عمل کیا اور اطاعت بجالائی، اس کے بعد داؤد علیہ السلام کا تذکرہ ہے داؤد عَلَیْہِ السَّلَام پہلے پہل ایک سپہ سالار تھے پھر اللہ تعالیٰ نے داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کو بادشاہت عطا فرمائی داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی فوج میں کثیر تعداد میں مسلمان تھے، طالوت کے سپہ سالاری میں ایک بڑی جنگ کی گئی اس جنگ میں داؤد عَلَیْہِ السَّلَام علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا اور اس کو واصل جہنم کر دیا۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- بیوہ اور مطلقہ کے بعض احکام (240-242)
- سابقہ امت کی حالت اور بزدلی کی قباحت (243)
- اللہ کی راہ میں جہاد اور انفاق کرنے کرنے والوں کی فضیلت (244-245)
- بنی اسرائیل کے احوال اور طالوت و جالوت کا واقعہ (246-252)

تیسراپارہ(جزء)"تلک الرسل"کامختصرتعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کی طرف اس لئے
نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں
اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

تیسرے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para No. 3- Tilka-r-Rusulu"-تِلْكَ الرُّسُلُ

"تِلْكَ الرُّسُل" تیسرا پارہ/جزء، دراصل اس پارے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- پہلا حصہ سورۃ البقرۃ کے اختتامی حصہ کہلاتا ہے، اس حصے میں قرآن کی دو سب سے بڑی و عظیم آیات مذکور ہیں:
    1) آیت الکرسی [with 12 Reasons]۔
    2) لین دین، تجارت اور قرض کے معاملات و مسائل پر مشتمل ہے۔
- اور دوسرا حصہ سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات [سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات دراصل ایک مقدمہ کی شکل میں ہیں]۔

اس پارے کی شروعات میں سورۃ البقرۃ کے آخری حصہ کا اختتام ہے یعنی کہ سورۃ البقرۃ تقریباً ساڑھے تین پاروں پر مشتمل ہے جب اللہ کے نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ ، سورۃ البقرۃ ہے، اللہ کے نبی ﷺ کا مدینہ منورہ کو ہجرت کرکے تشریف لے جانا اور سورۃ البقرۃ کا نازل ہونے میں بڑی مناسبت پائی جاتی ہے مدینہ میں آپ ﷺ کو "Judicial Power" بھی عطا فرمادیا گیا یعنی کہ مدینہ منورہ میں آپ کو حکمرانی کے نظام کو مستحکم کرنے کا "Mission" بھی دیا گیا کہ کس طرح سے لوگوں میں مساوات قائم کی جائیں اور لوگوں کے معاملات کو حل کیا جائے چنانچہ سورۃ البقرۃ میں ان مسائل کا "Road Map" دیا گیا ہے مثلاً معاشرتی نظام، معاشی نظام، عائلی نظام، عسکری نظام نیز خارجہ "Policy" کو کس طرح "Manage" کرنا ہے الغرض ان تمام چیزوں میں

سب پہلے اور اول نمبر پر دین کی دعوت کو اہمیت دی گئی جیسا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا ہر دور میں عمل رہا ہے اس مختصر سی تفصیل کا مقصد یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ہجرت کے اولین ایّام میں سورۃ البقرۃ کا نازل کیا جانا اور حسب بالا قوانین کا لائحہ عمل پیش کئے جانے میں بڑی مناسبت پائی جاتی ہے لہذا مکی دور توحید، رسالت اور آخرت پر مبنی ہے اور مدنی دور معاملات، معاشیات، نیز احکامات پر مشتمل ہے۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سورۃ البقرۃ 9 سال کے عرصے میں نازل ہوئی یعنی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی 10 سالوں پر مشتمل ہے اور ان میں سے 9 سال کا مختلف حصہ سورۃ البقرۃ کی نزول پر مشتمل ہے اور وقتاً فوقتاً دیگر سورتیں بھی ان 9 سالوں میں نازل ہوتی رہی ہیں۔

قرآن مجید کے تیسرے جزء کو "تلک الرسل" کہا جاتا ہے اہل علم نے تیسرے پارے کو 10 یونٹس میں تقسیم کیا ہے پہلے 4 یونٹس سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہیں اور پانچویں یونٹس سے سورۃ آل عمران کی شروعات ہوتی ہے تیسرے پارے کے 10 یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 3 "تِلْكَ الرُّسُل" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	243	261	بني اسرائیل بھاگ کھڑے ہوئے تاکہ اپنی جان بچا سکیں کبھی طاعون کے ڈر سے کبھی قتال کے حکم سے، داود علیہ السلام کے ہاتھوں جالوت کا قتل کا تذکرہ اور قصہ طاعون کا

			ذکر۔ اَنبیاء کے فضائل اور توحید مقصد بعثت بذریعہ آیۃ الکرسی، توحید رسالت وآخرت کا اثبات مختلف واقعات کی روشنی میں
یونٹ نمبر:2	262	273	انفاق؛ صدقہ وخیرات کے ذریعے سے مال میں اضافہ نہ کہ کمی۔ اور مختلف مسائل
یونٹ نمبر:3	274	283	لین دین کے مسائل، رہن کے مسائل میں خیر اور بھلائی کی ترغیب دی گئی ہے اور سود سے منع کیا گیا اور اس پر وعید بیان کی گئی ہے۔
یونٹ نمبر:4	284	286	سارے تصرفات کا مالک اللہ وحدہ لا شریک لہ ہے، ایمانیات دو عظیم آیات پر اختتام وسمعناو اَطعنا کی اہمیت، اللہ نے انسان پر استطاعت کے حساب سے احکامات جاری کئے اور اخر توبہ ومعافی کا ذکر ہے
سورۃ آل عمران			
یونٹ نمبر:5	1	9	آل عمران کا تعارف ایک مقدمہ اور "Preface" کی شکل میں۔[سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات سورۃ البقرۃ کے تسلسل کو بھی بیان کرتی ہیں]

یونٹ نمبر:6	10	18	یہ یونٹ بھی سورۃ آل عمران کے دوسرے مقدمہ کی طرح ہے اس میں نصاریٰ کا مقدمہ بیان کیا گیا اور اس میں جنگ بدر کا پس منظر بھی ذکر کیا گیا ہے اور شکوک و شبہات سے روکا گیا اور فکر آخرت پر ابھارا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:7	19	32	عظمت اسلام کا بیان، یہود و نصاریٰ کی غلط روش اور امت محمدیہ ﷺ کو منزل اسلام پر چلنے کی نصیحت کا ذکر۔
یونٹ نمبر:8	33	44	اس یونٹ میں سب سے پہلے اللہ کے نبی ﷺ کی اتباع کا ذکر ہے، اس کے بعد ابو البشر آدم علیہ السلام علیہ السلام اور آدم صغیر نوح علیہ السلام علیہ السلام اور ابو الانبیاء ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر ہے، اس کے بعد آدم علیہ السلام علیہ السلام اور عیسی علیہ السلام علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر ہے اور نصاریٰ کی جانب سے عیسی علیہ السلام کو "ابن اللہ" کہے جانا اور نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہونے کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:9	45	63	عیسی علیہ السلام علیہ السلام کا بچپن میں بات کرنے کا بیان اور مباہلہ کا ذکر اور اہل کتاب کا مباہلہ سے راہ فرار اختیار کرنا۔
یونٹ نمبر:10	64	92	ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا یہود و نصاریٰ کے عقائد سے من جانب اللہ براءت کا اعلان، سابقہ انبیائے کرام سے یہ عہد

			لیا گیا کہ آخری نبی محمد ﷺ جب تشریف لائیں گے تو اس وقت آپ ﷺ کی اطاعت کے لازم ہونے کا ذکر۔

نوٹ:- سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 92 جو دراصل چوتھے پارے کا حصہ ہے لیکن یہاں پر مضمون کے مناسبت سے تیسرے پارے کے دسویں یونٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 1:

تیسرا پارہ "تلک الرسل" کا پہلا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 251 سے لیکر آیت نمبر 261 پر مشتمل ہے اس میں جالوت کے قتل کا ذکر ہے کہ کس طرح داود علیہ السلام علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا داوٗد علیہ السلام علیہ السلام مضبوط جسم کے انسان تھے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بادشاہت بھی عطا فرمائی اور آپ علیہ السلام کے بعد آپ علیہ السلام کے فرزند سلیمان علیہ السلام علیہ السلام کو بادشاہت اور نبوت عطا کی گئی داود علیہ السلام علیہ السلام طالوت بادشاہ کی فوج کے ایک دستے کے فوجی ہوا کرتے تھے لیکن آہستہ آہستہ داوٗد علیہ السلام علیہ السلام ایک بہت بڑے فوجی اور اس کے بعد سپہ سالار بن گئے اور یہاں تک کہ داود علیہ السلام علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اسی دوران آپ علیہ السلام کی ہستی اور آپ علیہ السلام کی فوجی مہارت و طاقت کا غلبہ مشہور ہو گیا اور اس کے بعد بنی اسرائیل کے لوگوں نے آپ علیہ السلام کو اپنا سردار تسلیم کر لیا چونکہ داود علیہ السلام اللہ کے نبی بھی تھے لہذا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے داود علیہ السلام کو علم بھی عطا کیا اور اس کے بعد آپ علیہ السلام کو حکومت بھی ملی ،اس یونٹ میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ جب کبھی بنی اسرائیل کو قتال کا حکم دیا گیا وہ بھاگ کھڑے ہوئے دراصل بنی اسرائیل حق کے لیے طاقت و قوت کے استعمال سے خوف زدہ ہو جایا کرتے تھے اور جنگ و جدال سے کتراتے تھے بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ دراصل بنی

اسرائیل طاعون کی وبا سے بھاگ کڑھے ہوئے تا کہ اپنی جان بچا سکیں لیکن موت تو ہر حال میں آنی ہے اس کو کوئی نہیں روک سکتا پھر اللہ سبحانہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ مر جاؤ تو وہ مر گئے اور پھر اللہ کے حکم سے وہ جی اٹھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ایک معجزہ تھا اس طرح کے پانچ معجزے قرآن مجید میں بتائے گئے ہیں:

- اصحابِ کہف کا قصہ۔
- سورۃ البقرۃ میں گائے کا قصہ۔
- ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے درمیان مناظرۃ۔
- ابراہیم علیہ السلام کے جواب میں پرندوں کو موت دی گئ اور پھر ان کو زندہ کیا گیا ۔
- ایک آدمی کو موت دی گئی اور سو سال بعد پھر سے اس کو زندہ کیا گیا جبکہ وہ سب کچھ بھول چکا تھا لہذا اس کو یاد دلایا گیا کہ دیکھو یہ تمہارا گدھا ہے اور دیگر نشانیاں اس کو دکھائی اس کے بعد اس کو یاد آیا اور اس کو یہ احساس ہوا کہ اس کو پھر سے زندہ کیا گیا ہے۔

حسبِ بالا تمام واقعات قرآن مجید میں توحید، رسالت اور آخرت کے دلائل کے طور پر پیش کئے گئے ہیں اور یہ واقعات اس بات کے بھی گواہ ہیں کہ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے جس میں کوئی شک نہیں، اللہ تعالیٰ نے رسولوں کے ذریعے سے انسانیت کی رہنمائی فرمائی اور ہر دور اور ہر جگہ اور ہر قوم کے لیے نبیوں اور رسولوں کو مبعوث فرمایا اور ہر نبی اور رسول کو الگ الگ خصوصیت سے نوازا گیا لیکن تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت کا ایک ہی مقصد تھا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام اللہ کی طرف بلانے کے لیے بھیجے گئے تھے اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی

ایک اور مشترک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام انبیائے کرام نے ایک اللہ کی عبادت کی دعوت پیش کی آیت الکرسی اس کی سب سے بڑی دلیل ہے اور آیت الکرسی اس یونٹ کا مرکزی مضمون بھی ہے اس بابت میرے استاذ محترم الشیخ بدر العباد حفظہ اللہ جو مسجد نبوی میں استاذ ہیں میں ان کے ہاں ایک سال تک زانوے تلمذ طئے کرتا رہا جب شیخ محترم نے درس شروع کیا تھا میرے علاوہ صرف تین تا چار افراد ہی اس درس میں شامل ہوا کرتے تھے لیکن جب میں دس تا پندرہ سال کے عرصے کے بعد دیکھتا ہوں تو آپ کے درس میں ایک جم غفیر امڈ آیا ہے اور شیخ محترم کے درس سے سینکڑوں طلبہ مستفید ہو رہے ہیں، میں اس بات کو اپنی سعادت مندی اور خوش نصیبی قرار دیتا ہوں کہ میں نے شیخ محترم کے دروس میں امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور اور مام ابن قیم رحمہ اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں کا خلاصہ جس کو الشیخ ناصر السعدی رحمہ اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا تھا جو اسلام کے ایک ہزار اصولوں پر مشتمل ہیں ان تمام ایک ہزار اصولوں کو میں نے شیخ بدر العباد حفظہ اللہ سے پڑھا ہے اس کے علاوہ شیخ محترم نے "فقه الأدعية والأذكار" کے نام سے ایک کتاب بھی لکھی ہے شیخ بدر العباد حفظہ اللہ نے اس کتاب میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام نام اور صفت دراصل "Reasons" ہیں چنانچہ شیخ بدر العباد حفظہ اللہ نے آیت الکرسی میں پائے جانے والے دس "Reasons" بیان کئے ہیں اور ان "Reasons" کو ثابت بھی کیا ہے مثلاً: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے

علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

1) ﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ﴾

2) ﴿الْحَيُّ﴾

3) ﴿الْقَيُّومُ﴾

4) ﴿لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ﴾

5) ﴿لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ﴾

6) ﴿مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

7) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ﴾

8) ﴿وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ﴾ (اس کے اندر دو "Reasons" ہیں)

9) ﴿وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ﴾

10) ﴿وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا﴾

11) ﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

جب ایک غیر مسلم بھائی نے مجھ سے یہ کہا کہ تمہارے خدا کے دس ایسے "خصوصیات" بتاو جو کسی اور میں موجود نہ ہو تو میں نے ان کے سامنے 12 "خصوصیات" رکھ دیئے لہذا غیر مسلم بھائی دم بہ خود ہو کر رہ گئے پھر میں نے ان غیر مسلم بھائی کو یہ بھی بتایا کہ ہمارے ہاں چھوٹے

بچوں کو بھی یہ 12 "خصوصیات "خوب اچھی طرح سے سکھائے جاتے ہیں اور ان بچوں کو اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے حتیٰ صبح وشام دن اور رات کے ہر حصے میں تمام مسلمان چاہے وہ کم عمر بچہ یا بچی ہو یا بڑی عمر کے مرد اور عورت تمام لوگ اس کا ورد کرتے ہیں ، چنانچہ آیت الکرسی جسکو

((أَعْظَمُ ايةٍ فِي كِتَابِ اللهِ تَعَالَىٰ))

بھی کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب [قرآن مجید] کی سب سے بڑی اور عظیم اور عظمت والی آیت ہے۔

جب اس غیر مسلم بھائی کو ان تمام چیزوں کا علم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ تمام 12 "خصوصیات " بہت ہی "Powerful" ہیں اور انہوں نے یہ بھی اقرار کیا یہ صرف آپ کا خدا نہیں بلکہ یہ تمام کائنات کا خدا ہے "Zee Salam" پر میں نے تقریباً 30 "Episode" اسی عنوان کے تحت اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفتوں کے تعلق سے پیش کیا تھا چنانچہ تمام "Non Muslim" بھائیوں نے بہ یک زبان کہا تھا کہ نا جانے ہم خدا کو کہاں کہاں اور کن کن چیزوں میں ڈھونڈا جانوروں اور پتھروں میں تلاش کیا جب کہ تمام کائنات کے خدا کی یہی خوبی ہے کہ ہر جاندار اور بے جان چیز اس ایک خدا کی گواہی دیتی ہے، الحمدللہ، لہٰذا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت کو سمجھنا بے حد ضروری ہے تا کہ بندہ اسلام کی تعلیمات پر صحیح طور پر حلاوتِ ایمان کے ساتھ بہرور ہوسکے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- سابقہ امت کی حالت اور بزدلی کی قباحت (243)
- اللہ کی راہ میں جہاد اور انفاق کرنے والوں کی فضیلت (244-245)

- بنی اسرائیل کے احوال اور طالوت وجالوت کا واقعہ (252-246)
- رسولوں کے درجات اور لوگوں کے اختلاف کی حکمت کا بیان (253)
- انفاق کے وجوب اور انفاق نہ کرنے والوں کو دھمکی نیز قیامت کے دن کی صفات کا بیان (254)
- آیۃ الکرسی- قرآن کی سب سے عظیم آیت (255)
- دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے لیکن جو اس کو تھام لے اس نے ایسے مضبوط کڑے (العروۃ الوثقی) کو تھام لیا جو کبھی ٹوٹے گا نہیں (256)
- مومنوں کا دوست اللہ ہے اور کفار کا دوست شیطان ہے اور دونوں میں فرق (257)
- نمرود اور ابراہیم علیہ السلام کا قصہ (258)
- عزیر علیہ السلام کا قصہ جن کو اللہ نے سو سال موت دے کر دوبارہ زندہ کیا جس میں اللہ کی دوبارہ زندہ کرنے کی قدرت کا بیان ہے (259)
- ابراہیم علیہ السلام کی احیاء موتی کو دیکھنے کی اللہ سے درخواست اور اس کے وقوع کا تذکرہ (260)

یونٹ نمبر2:

تیسرے پارے کا دوسرا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 262 سے لیکر 273 پر مشتمل ہے ان آیات میں انفاق فی سبیل اللہ صدقہ وخیرات کا ذکر ہے اس سے قبل کے یونٹ میں ہم نے پڑھا تھا کہ بنی اسرائیل کے لوگ موت کے ڈر سے قتال سے بھاگ رہے تھے اور خوف میں

مبتلا تھے بعینہ وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اسی قسم کے خوف میں مبتلا پائے جاتے ہیں ان کو یہ خوف ہوتا ہے کہ کہیں ان کا مال نہ ختم ہو جائے جبکہ اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ جتنا تم میری راہ میں خرچ کروگے اس سے کہیں زیادہ میں تم کو عطا کروں گا لہذا اس یونٹ میں صدقہ و خیرات کا ذکر ہے انفاق کا ذکر ہے کچھ لوگ مال و متاع سے اتنی شدید محبت کرتے ہیں کہ وہ صدقہ و خیرات سے ڈرتے ہیں اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ صرف ریاکاری اور دکھاوے کے لیے صدقہ و خیرات کرتے ہیں البتہ اگر نیت یہ ہو کہ اور لوگ بھی دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں اور لوگوں میں "Awareness" پیدا ہو تو ایسا کرنا ریاکاری اور دکھلاوے میں شمار نہیں کہلائے گا بلکہ یہ اس حدیث کا مصداق کہلائے گا ان شاء اللہ۔((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ))

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کی مثال اور انفاق کے احکام کا بیان(267-261)
- اللہ کے وعدے اور شیطان کے وعدے میں مقارنہ(268-269)
- جہری اور سری صدقات اور ان کے بدلے کا بیان(270-271)

یونٹ نمبر 3:

تیسرے پارے کا تیسرا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 274 سے 283 میں حرام طریقوں سے اور سود کی کمائی سے روکا گیا ہے اور اس یونٹ میں کتابت کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں یعنی کہ جب لین دین کا معاملہ ہو تو لکھنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس یونٹ میں رہن کے

مسائل بھی ذکر کئے گئے ہیں اس یونٹ کا لب لباب یہ ہے کہ بغیر عوض اور بغیر فائدہ اگر اللہ کی راہ میں لین دین کا معاملہ ہوتا ہے یا کچھ دیدیا جاتا ہے تو اس میں خیر ہی خیر ہے اور اگر اس میں سود یا کسی لالچ کا معاملہ ہو تو اس پر وعید بیان کی گئی ہے اور خصوصاً سود سے روک دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر3:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- صدقات کے مستحقین اور انفاق کرنے والوں کے اجر کا بیان(272-274)
- سود کی حرمت اور معاشرے اور فرد پر اس کے نقصانات کا تذکرہ(275-281)

یونٹ نمبر4:

تیسرے پارے کے چوتھے یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر284 سے لیکر آیت نمبر286 میں سود سے روکا گیا ہے اور صحیح اور حلال مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور اسی کو تقویٰ اور پرہیز گاری کا نشان قرار دیا گیا ہے نیز عقائد،عبادات اور معاملات میں تقویٰ اختیار کرنے لیے کہا گیا ہے اور زندگی کو "Discipline" کے ساتھ گزارنے پر ابھارا گیا ہے ،سارے تصرفات کا مالک اللہ وحدہ لا شریک لہ ہے، ایمانیات دو عظیم آیات پر اختتام،سمعنا و أطعنا کی اہمیت ، رحمت الہی کا پہلو یہ ہے کہ اللہ نے انسان پر استطاعت کے حساب سے احکامات جاری کئے اور اخر میں توبہ و معافی کا ذکر ہے اور دعائیہ کلمات پر سورۃ البقرۃ کا اختتام ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- قرض، گواہی اور رہن کے احکامات کا بیان(282-283)

- اللہ کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے(284)
- رسولوں اور مومنوں کا عقیدہ اور ان کا ہر حال میں اللہ کی طرف رجوع ہونے کا بیان(285-286)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد وثنا جبکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔
- المغضوب—سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- الضالین—سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔[1]
- "اھدنا" دعا مانگی گئی—"ھدي للناس" دعا قبول ہو گئی۔
- اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (2:136) اور اختتام بھی جامع ایمان (2:285) سے کیا گیا۔[2]

---

[1] دراسات في الأديان ، اليهودية والنصرانية– للشيخ سعود الخلف

[2] مجموع فتاوی "19:108"

<table>
<tr><td colspan="3">سُورَةُ آلِ عِمۡرَانَ
SURAH AAL-IMRAN</td></tr>
<tr><td colspan="3">Surah Number: 3</td></tr>
<tr><td>The Family of Imran</td><td>Aal-e-Imran</td><td>عمران کا گھرانہ</td></tr>
<tr><td colspan="3">"The Place of Revelation" / مقام نزول</td></tr>
<tr><td colspan="3">یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی</td></tr>
</table>

یونٹ نمبر5:

تیسرے پارے کے پانچواں یونٹ سے سورۃ آل عمران کی شروعات ہوتی ہے اور یہ یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 1 سے لیکر 9 پر مشتمل ہے دراصل یہ یونٹ ایک مقدمہ اور "Preface" کی شکل میں ہے یعنی کہ اس یونٹ میں عمران کی گھرانے کا تعارف پیش کیا گیا ہے آل عمران کا نسب عیسی علیہ السلام علیہ السلام سے مریم علیہا السلام علیہا السلام اور مریم علیہا السلام علیہا السلام سے ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام تک پہنچتا ہے اس نسب کو بیان کرنے کے بعد یہ کہا جارہا ہے کہ کیا تم اتنے بڑے نسب پر غور نہیں کرتے بلکہ نصاریٰ کو مخاطب کرکے کہا گیا کہ تم نے عیسی ابن مریم علیہما السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا[اعوذباللہ] دراصل یہ عقیدہ اللہ کے غضب کو دعوت

دینے کے مترادف ہے،مزید اس یونٹ میں تورات اور انجیل کے نزول کا ذکر کیا گیا ہے اور متشابہات اور محکمات کے سات معنی بیان کئے ہیں اہل علم نے اور یہ دعا سکھائی گئی:

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً﴾

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر،اس کے بعد کہ تونے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما،بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے،اے ہمارے رب! بے شک تو سب لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں،بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

یونٹ نمبر 5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قرآن،تورات اور انجیل کے منزل من اللہ ہونے کا اثبات(1-4)
- اللہ کی قدرت کے دلائل اور اس کی توحید کا بیان(5-6)
- قرآن میں محکم اور متشابہ دونوں آیتیں ہیں اور لوگ اس میں دو فریق ہو گئے(7)
- راسخین علم اللہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں اس کا تذکرہ(8-9)

یونٹ نمبر 6:

پارہ نمبر 3 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 10 سے لیکر 18 میں سورۃ آل عمران کا دوسرا مقدمہ پیش کیا گیا ہے اور نصاریٰ "Christians" کو یہ سمجھایا جارہا ہے کہ شرک اور کفر کے راستے کو اختیار نہ کریں اور یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ تم سے قبل فرعون اور آل فرعون نے شرک اور کفر کا راستہ اختیار کیا چنانچہ ان کو اس دنیا سے نیست ونابود کر دیا گیا،بعینہٖ یہی حال کفار قریش کا ہوا اور وہ جنگ بدر میں ہلاک وبرباد کردیئے گئے کفار قریش کے بڑے بڑے سورما اور

سردار واصل جہنم کر دیئے گئے لہذا اہل کتاب کو ڈرایا گیا اور نصیحت بھی کی گئی اس کے باوجود اہل کتاب کی اکثریت نے گمراہی کے راستے کو اختیار کیا، اور اس کے بعد یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ہدایت کو نہیں اپناتے ان کے تین "Reasons" بتائے گئے اور یہ تین ایسے "Reasons" ہیں جو ہدایت کے لیے رکاوٹیں پیدا کرتے رہے ہیں وہ رکاوٹیں حسبِ ذیل ہیں:

1) شبہات: اسلام کے بارے میں شک وشبہ سے دور رہنا چاہیے یہ بات واضح رہے کہ شکوک وشبہات کا علاج صرف علم ہی سے ممکن ہے ہمیں دین کا علم حاصل کرنا چاہیے اور علمائے کرام کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ کتاب وسنت وفہم صحابہ کی روشني میں علمائے کرام ہمارے شکوک وشبہات کو دور کرنے کا واحد ذریعہ ہیں۔

2) شہوات: نفسانی خواہشات، پراگندہ خیالات، شہوت رانی اور اس کے غلط طریقے جس کی وجہ سے کئی لوگ زندگی سے متنفر ہو جاتے ہیں ان سب کا علاج عملِ صالح اور علم نافع سے ممکن ہے یعنی کہ لوگوں کو نیک اور صالح لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے اور علمائے کرام کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے رہنا چاہیے اور علم نافع یعنی کہ دینی علم حاصل کرنا چاہیے تاکہ شہوات کا قلع قمع کیا جاسکے۔

3) فکرِ آخرت / تصور آخرت: جن افراد کا آخرت کا تصور کمزور ہو جاتا ہے ایسے لوگ حلال وحرام کی تمیز کو یکسر فراموش کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ گمراہی میں مبتلا ہوتے چلے جاتے ہیں لہذا فکرِ آخرت اور تصورِ آخرت کو ہمیشہ تروتازہ رکھنا چاہیے، بعض اہل علم نے یہاں تک کہا کہ اگر آخرت کا تصور نہ تو توحید جیسی عظیم نعمت بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- کافروں کا انجام(10-13)
- لوگوں کا شہوات کے ذریعہ دھوکہ کھاجانا،اور دنیوی شہوات کی قسمیں اور مومنوں کو بہتر چیز کی طرف توجہ دلانا(14-17)

یونٹ نمبر7:

چھٹویں یونٹ میں نصاریٰ پر مقدمہ باندھا گیا اور اس یونٹ میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر19سے32 میں عظمت اسلام کا ذکر کیا گیا اور امت محمدیہ[ﷺ] کو امامت وسیادت اور قیادت سے نوازے جانے کی وجوہات بیان کی گئی اور یہود ونصاریٰ سے قیادت چھین لیے جانے کی وجوہات بھی بتائی گئی اور ان وجوہات میں شک وشبہات اور شہوات کو بھی ایک وجہ بتائی گئی اور اس یونٹ میں یہ بھی ذکر ہے کہ کس طرح یہود ونصاریٰ آیات متشابہات کی پیچھے پڑے رہے اور محکم آیات جو کہ بالکل واضح ہوتی ہیں ان کو پس پشت ڈال دیا اور گمراہی میں جاپڑے لہذا امت محمدیہ[ﷺ] کو یہ تاکید اور نصیحت کی جارہی ہے کہ وہ محکمات کو لیکر آگے چلیں اور اسلام کا صحیح تصور کو قائم کریں مبدل اسلام کو چھوڑ کر منزل اسلام کو لوگوں کے سامنے پیش کریں اگر وہ اس راہ پر کاربند اور گامزن رہے تو کامیابی ان کے قدم چومے گی۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اللہ کی وحدانیت، اللہ کے پاس صرف دین اسلام کے مقبول ہونے اور اہل کتاب پر اتمام حجت وغیرہ کا تذکرہ(18-20)

- کافروں کا انبیاء اور صالحین کو قتل کرنے کا بدلہ(21-22)
- اہل کتاب کی طبیعت اور پھر وعید(23-25)
- ہر چیز میں اللہ کی قدرت کا تذکرہ(26-27)
- کافروں کے ساتھ معاملات کا حکم اور ساتھ ہی آخرت کی سزا سے ڈرایا گیا(28-30)
- اطاعت کرنے والے مومنوں کا بدلہ اللہ کی محبت(31-32)

یونٹ نمبر8:

تیسرا پارے میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 33 سے لیکر 44 کے درمیان اللہ کے نبی ﷺ کی اتباع کی اہمیت کا ذکر ہے اس کے فوراً بعد اسی کو سمجھانے کے لیے ایک مثال پیش کی گئی کہ آدم علیہ السلام علیہ السلام ابو البشر ہیں تمام بنی نوع انسان کے جد امجد ہیں[باپ] ہیں اور نوح علیہ السلام علیہ السلام کو آدم صغیر بھی کہا گیا اور ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو ابو الانبیاء کہا گیا کیونکہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام بنی اسرائیل اور بنو اسماعیل کے جد اعلی کہلاتے ہیں اور بیشتر انبیائے کرام علیہم السلام بنی اسرائیل میں سے تھے چنانچہ اتباع محمد ﷺ کے فوراً بعد ان تینوں (آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام علیہم السلام) کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد آل عمران کا ذکر کیا گیا اور نصاریٰ سے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا کہ تمہارے نسب میں آل عمران ہیں اور ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام بھی تمہارے جد کہلاتے ہیں اور اس کے بعد نوح علیہ السلام علیہ السلام اور دآدم علیہ السلام علیہ السلام کی یاد بھی دلائی گئی اور اس کے بعد پوچھا گیا کہ پھر کس بنیاد پر تم نے "ابن اللہ" کا عقیدہ گھڑ لیا[اعوذ باللہ]، پھر اس کے فوراً بعد اس بدعقیدگی کی وجہ سے وعید سنائی گئی اور اس

عقیدے سے باز آجانے کے لیے کہا گیا اور مخلوق کی پیدائش کی مثال بیان کی گئی اور آگے زکریا علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر بھی کیا گیا اور آدم علیہ السلام علیہ السلام کی پیدائش کا بیان بھی ہے کہ کس طرح سے آدم علیہ السلام علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بغیر ماں باپ کے پیدا فرمایا اور اس کے ذریعے سے یہ سمجھایا گیا کہ آدم علیہ السلام کو بغیر ماں اور باپ کے پیدا کرنا کوئی مشکل کام نہ تھا تو عیسی علیہ السلام علیہ السلام کو صرف بغیر باپ کے پیدا کرنا کون سا مشکل کام ہے اللہ کے لئے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے معجزے اور عجائبات بیان فرمائے اور یہ فرمایا گیا کہ یہ تمام چیزیں اللہ کی قدرت اور اللہ کی نشانیاں ہیں، چنانچہ نصاریٰ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر میں اتنا محو اور مشغول ہوگئے کہ عیسی علیہ السلام کو "ابن اللہ" قرار دیدیا مزید بر آن نصاریٰ نے معجزوں اور اللہ تعالیٰ کے مظاہر کو کسی اور معنی میں بیان کرنا شروع کر دیا اور غلو کا شکار ہوئے لہذا وہ ہمیشہ ہمیش کے لیے ضلالت و گمراہی میں جا پڑے اور اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالیا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- بعض چندہ انبیاء کے قصے خصوصا مریم علیہا السلام کا قصہ بیان کیا گیا (33-37)
- زکریا علیہ السلام کا قصہ (38-41)
- عیسیٰ علیہ السلام کی صفات اور ان کے معجزات کا بیان (42-51)

یونٹ نمبر 9:

تیسرے پارے کا نویں یونٹ میں سورۃ آل عمران آیت نمبر 45 سے لیکر 63 میں عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو عطا کئے جانے والے معجزوں کا بیان ہے کہ کس طرح عیسی علیہ السلام نے بچپن ہی میں بات کی اور مریم علیہا السلام کی پاک دامنی کی گواہی پیش کی اور پھر کہا گیا کہ وہ ادھیڑ عمر تک بھی

بات کریں گے یعنی کہ پھر ان کو آسمان پر زندہ اٹھالیا جائے گا اور پھر قربِ قیامت عیسی علیہ السلام نازل کئے جائیں گے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ عیسی علیہ السلام کا انتقال ہوا تھا [نعوذ باللہ] اس موضوع پر میں نے اپنی ایک تحقیق بھی پیش کی ہے ویڈیو کی شکل میں جو (YouTube) پر دستیاب ہے اور اس کا عنوان ہے:

" Jesus is Alive, never died"

اس میں میں نے قرآن مجید، عقلی دلائل، اور بائیبل سے 52 کے قریب "Reasons" بیان کئے ہیں اور قرآن مجید سے 10 آیتیں پیش کی ہیں اور تقریباً 23 عقلی دلائل پیش کئے ہیں، یہ عربی ، انگلش اور اردو تینوں زبانوں میں دستیاب ہے ان شاء اللہ آپ اس سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں،

اس یونٹ کا مرکزی عنوان مباہلہ ہے نجران کے عیسائیوں سے کہا گیا کہ تم اپنے اہل وعیال کو ساتھ لے آؤ اور مباہلہ کر لو اور جو عیسائی مباہلہ کے لیے آئے وہ بھاگ گئے کیونکہ ان کو اس کا انجام معلوم تھا اور وہ اس بات سے بھی بخوبی واقف تھے کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں اسی وجہ سے انہوں نے مباہلہ سے راہ فرار اختیار کی۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- عیسیٰ علیہ السلام کی صفات اور ان کے معجزات کا بیان (42-51)
- حواریین کا موقف اور ان کا عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کرنا (52-53)
- عیسیٰ علیہ السلام کے تعلق سے یہودیوں کی سازش، اللہ کا عیسیٰ علیہ السلام کو اوپر اٹھالینا اور قیامت کے دن فریقین کی جزا کا بیان (54-58)

- ان لوگوں کی تردید جو عیسیٰ علیہ السلام کو بشر ماننے سے انکار کرتے ہیں (64-59)

یونٹ نمبر 10:

تیسرے پارے کا دسواں یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 64 سے 92 پر مشتمل ہے اور یہاں پر یہ ذکر کیا جارہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد سے بری ہیں ان میں سے ایک گروہ مغضوب اور دوسرا ضالین کا گروہ کہلاتا ہے ان دو گروہوں نے ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کی طرف بہت سارے عقائد کو منسوب کر دیا جبکہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا عقیدہ دین حنیف پر تھا اور وہ مسلم تھے جیسا کہ قرآن میں کہا گیا ہے اور اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں پائے جانے والے اہل کتاب یہود و نصاریٰ کا ذکر ہے کہ کس کس طرح انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیتیں پہنچائی اور ہمیشہ شرارتوں پر آمدہ رہا کرتے تھے، اس کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 83 کا ذکر ہے اس آیت میں یہ ذکر کیا گیا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام سے یہ وعدہ لیا گیا تھا کہ جب بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں گے اس وقت صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی لازم قرار پائے گی یہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ ہے جس کو قرآن نے بیان کیا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- ان لوگوں کے زعم کی تردید جو ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا نصرانی کہتے ہیں (65-68)

- مسلمانوں کے خلاف اہل کتاب کی سازش کہ وہ ان کو ہدایت کے بعد گمراہ کر دینا چاہتے ہیں(74-69)
- اہل کتاب کی طبیعتیں اور ان کے لئے سخت وعید کا بیان(78-75)
- انبیاء پر اہل کتاب کے افتراء اور ان کی تردید(80-79)
- انبیاء سے عہد لیا گیا کہ وہ محمد ﷺ پر ایمان لائیں گے اس کے باوجود اہل کتاب نے اس سے اعراض کیا اور اس بات کا بیان کہ دین اسلام کے علاوہ اور کوئی دین مقبول نہیں ہے(85-81)
- جو علم کے باوجود گمراہ ہو جائے اس کی ہدایت کی امید نہیں کی جاسکتی اور اس کی سزا کا بیان(89-86)
- کفار کی قسمیں(91-90)
- جو پسندیدہ چیز ہے اس کو خرچ کر کے نیکی حاصل کرنے کا بیان(92)

چوتھے پارے (جزء) " لن تنالوا" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُورَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

چوتھے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para No. 4- LanTanaLoo" لَن تَنَالُوا

اہل علم نے چوتھے پارے کو 15 "Units" میں تقسیم کیا، اس پارے کو "لَنْ تَنَالُوا" کہتے ہیں یعنی کہ "لَنْ تَنَالُوا" سے چوتھے پارے کی شروعات ہوتی ہے۔ چوتھے پارے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: پہلا حصے کے 1 تا 13 یونٹس سورۃ آل عمران کی آیات پر مشتمل اور دوسرا حصہ یونٹ نمبر: 14 اور 15 سورۃ النساء کی ابتدائی آیات پر مشتمل ہے۔

یونٹس کی تقسیم حسب ذیل ہے:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 4 "لَنْ تَنَالُوا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	92	99	ملت ابراہیم کے فضائل اور نام نہاد اہل کتاب کا رد، نیز شخصیت پرستی اور تقلیدِ اَعمی و تعصب سے روکا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:2	100	109	سابقہ امتوں کی غلطیوں پر انتباہ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی نصیحت کا ذکر۔
یونٹ نمبر:3	110	115	امت محمدیہ [ﷺ] کو سب سے بہترین امت ہونے کا اعزاز عطا کیا گیا۔

یونٹ نمبر:4	116	120	کافر، مشرک اور منافق سے تعلقات کے دوران دشمن اسلام سے حذر
یونٹ نمبر:5	121	129	جنگ بدر اور جنگ احد کا ذکر۔
یونٹ نمبر:6	130	138	اطاعت کی اہمیت اور اس کی فضیلت اور برکت کا ذکر اور سودی لین دین پر شدید مذمت غضب مذموم پر رد، نیز جنت کی خصوصیات اور اہل جنت کے اوصاف کا بیان، استغفار کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	139	148	تعزیتِ مسلمین، اور جنگ احد کے شہداء کے لیے بشارت کا اعلان، نیز ایک دوسرے کی مدد کرتے رہنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	149	158	مسلمان حاکموں کی اطاعت کا ذکر اور ان سے اختلاف نہ کرنے کا بیان نیز اس یونٹ میں باطل افکار کی نشان دہی کی گئی اور ان سے روکا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:9	159	164	شوری کی اہمیت اور آپس میں مشورہ کرنے کا بیان، اللہ کے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ کا بیان، خیانت کرنے والوں پر سخت وعید کا بیان۔

یونٹ نمبر:10	165	179	غزوات کے ذریعے حقیقی مومن اور منافقوں کی نقاب کشائی کی گئی اور یہ بتادیا گیا کہ منافق کبھی بھی حلاوتِ ایمان چکھ نہ سکے گا۔
یونٹ نمبر:11	180	189	مسلمانوں کو کنجوسی اور بخیلی سے بچ کر رہنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	190	195	اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی طرف دعوتِ غور وفکر دی گئی ہے، اور یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اگر بندہ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔
یونٹ نمبر:13	196	200	سورۃ آل عمران کی اختتامی آیات میں اللہ تعالیٰ نیک اور صالح لوگوں کی تعریف بیان کررہے ہیں، اور ان کو کامیابی کی بشارت دے رہے ہیں۔
سورۃ النساء			
یونٹ نمبر:14	1	18	انسانی رشتوں خصوصاً ازدواجی زندگی کے محبت اور الفت کا بیان، یتیموں کے مال اور ان کی نگہداشت اور حفاظت کا بیان،۔
یونٹ نمبر:15	19	23	تعداد ازدواج کا ذکر، میراث کی تقسیم کے مسائل، محرم اور غیر محرم عورتوں کا بیان اور تذکرہ۔

یونٹ نمبر1:

چوتھے پارے کے پہلے یونٹ میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 93 سے لیکر 99 میں یہ ذکر ہے کہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا تعلق مسلمانوں سے ہے اور اہل کتاب نام ونمود کی خاطر اپنے آپ کو ابراہیم سے جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں جب کہ اہل کتاب کا ملت ابراہیم علیہ السلام اور دین حنیف سے دور دور کا تعلق بھی نہیں ہے دین حنیف کی حقیقی اتباع کرنے والے امتِ محمدیہ اور مسلمان ہیں، اور اہل کتاب نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اپنا رب بنایا ہوا ہے وہ جس چیز کو حلال قرار دیتے ہیں وہ ان کے ہاں حلال پاجاتی اور جن چیزوں کو حرام کہہ دیں تو وہ حرام ہو جاتی ہیں گویا کہ اہل کتاب نے اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنالیا ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کردہ احکامات نیز حلال و حرام کے نظام کو پہلے ہی وہ ختم کر چکے ہیں ان کے آباواجداد نے جو طریقہ رائج کیا تھا آج بھی اسی پر کاربند ہیں جبکہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ میں ان تمام چیزوں سے روکا گیا ہے اور شخصیت پرستی کو سختی کے ساتھ ممنوع قرار دیدیا گیا ہے ،جمہور علمائے کرام نے تقلید اَعمی و مسلکی تعصب پر سخت نکیر کی ہے اور اتباع دلیل واتباع کتاب وسنت پر ابھارا ہے۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے اپنے نفس پر بعض چیزیں منع کرلی تھی اور ان کے سلسلہ میں یہودیوں کے عقیدے کی تردید (93-95)
- بیت اللہ کا مقام اور حج کی فرضیت کا بیان (96-97)
- اہل کتاب کے کفر اور ان کے اللہ کی راہ سے روکنے پر تردید (98-99)

یونٹ نمبر2:

چوتھا پارہ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 100 سے لیکر 109 سابقہ امتوں کی غلطیوں پر انتباہ دیا گیا ہے:

((تَحْذِیْرٌ مِنَ أَخْطَاءِ السَّابِقِیْنَ))

اہل کتاب میں سے جو کفر پر ڈٹے رہے ان کی غلطیوں پر نہ چلنے کی نصیحت کی گئی، اور اتفاق کے ساتھ رہنے کی تاکید کی گئی یعنی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقے میں نہ بٹو۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مومنوں کے لئے نصیحتیں اللہ کی رسی کو مضبوتی سے تھام لو اور نیکی کا حکم اور برائی سے روکنے کا بیان اور خیر امت کا بیان وغیرہ (100-110)

یونٹ نمبر3:

سورۃ آل عمران آیت نمبر 110 سے لیکر 115 میں امت محمدیہ [ﷺ] کو سب سے بہترین امت قرار دیا گیا یعنی کہ سب سے زیادہ لوگوں کو نفع پہچانے والی امت اور لوگوں کو نقصان سے بچانے والی امت کہا گیا امت مسلمہ کو جو اعزاز حاصل ہے وہ کسی اور امت کو حاصل نہ سکا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اہل کتاب اور ان میں سے جو مومن ہو گئے ان کی حالت کا بیان (111-115)

یونٹ نمبر4:

آیت نمبر116 سے لیکر120 میں یہ بیان کیا گیا کہ کافر، مشرک اور منافق ان میں سے دشمن اسلام اور صلح پسند میں فرق کرتے ہوئے تعلقات رکھنا ہے دشمن کو رازدار نہ بنانے کی نصیحت کی گئی۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- کافروں کے اعمال پراگندہ ذروں کی طرح ضائع ہو جائیں گے(116-117)
- مومنوں سے بعض قسم کے کافروں کی دشمنی اور نفاق کا تذکرہ(118-120)

یونٹ نمبر5:

آیت نمبر121 سے لیکر129 میں غزوہ احد کا ذکر پھر اس کے بعد جنگِ بدر میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے مسلمانوں کی حمایت اور نصرت کا بیان حالانکہ بدر کا واقعہ پہلے ہے لیکن قرآن مجید میں اس کو بعد میں ذکر کیا ہے بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس میں غزوہ خندق کا ذکر ہے غزوہ احد کا نہیں لیکن صحیح قول غزوہ احد کا ہے۔ واقعہ کے وقوع کے حساب سے ترتیب نہیں بلکہ نصیحت کے اعتبار سے ترتیب۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- غزوۃ بدر اور احد کے تعلق سے آیات(121-129)

یونٹ نمبر6:

آیت نمبر 130 سے لیکر 138 میں اطاعت کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور یہ نصیحت کی گئی کہ نیک کاموں میں فضیلتیں اور برکتیں ہوتی ہیں لہذا کبائر سے بچنے کی تاکید کی گئی اور سودی لین دین اور غصہ (غضب مذموم) کو شدت سے رد کر دیا گیا کیونکہ سود خور جہنمی ہے اور غصہ شیطان کی طرف سے ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- مومنوں کے لیے جہنم سے بچنے اور جنت میں داخل ہونے کے اسباب کا بیان (130-136)
- مومنوں کا امتحان ظالموں کے ذریعہ اور اس پر صبر کرنے کا ثواب (137-141)

یونٹ نمبر 7:

چوتھا پارہ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 139 سے لیکر 148 میں تعزیتِ مسلمین، اور [جنگ احد کے پس منظر میں] شہداء کے لیے بشارت کا اعلان، مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے تسلی دی گئی اور جنگ احد کے مجاہدین کو خطاب کیا گیا، اور خیر کے کاموں میں مسلمانوں کا کردار اور اس کے لیے جدوجہد کرنے کی تاکید اس بنیاد پر علماء نے "الجمعية الخرية" کے ذریعے سے نادار اور مفلس اور مظلوم مسلمانوں اور دیگر اقوام کی مدد کی نصیحت کی اور انسانیت وہمدردی پر ابھارا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- مومنوں کا امتحان ظالموں کے ذریعہ اور اس پر صبر کرنے کا ثواب (137-141)

- جو غزوۂ احد میں شریک ہوئے ان کو نصیحت کہ جنت سخت محنت اور صبر کے ذریعہ حاصل کی جاتی ہے(142-143)
- رسول کے بشر ہونے کا تاکیدی بیان اور آپ ﷺ کو اللہ کے حکم سے موت آنا یقینی ہے جیسا کہ تمام انسانوں کو آتی ہے(144-145)
- سابقہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے حواریوں کی جہاد میں ثابت قدمی اور اللہ کا ان سے وعدہ کا تذکرہ(146-148)

یونٹ نمبر8:

پارہ نمبر 4 سورۃ آل عمران آیت نمبر 149 سے لیکر آیت نمبر 158 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ مسلمان اپنے حاکم اور حکمران کے ساتھ ہوں تو ان کی اطاعت کی جائے اور حاکموں سے اختلاف نہ کیا جائے اور جب مدد درکار ہو تو ایک دوسرے کو بے یار و مددگار نہ چھوڑا جائے [مذکورہ آیات جنگ احد کے پیش نظر بیان کی گئی ہیں]۔

یونٹ نمبر 8:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- کافروں کی اطاعت سے ڈرایا گیا اور یہ کہ اللہ کو دوست بنایا جائے اور کافروں کے انجام کا تذکرہ(149-151)
- جنگ احد میں مسلمانوں پر مصیبت کے اسباب کا تذکرہ(152-155)
- منافقین کی حالت کا بیان اور ان سے مشابہت اختیار کرنے کی ممانعت(156)
- مومنوں کو جہاد کی ترغیب دلائی گئی(157-158)

یونٹ نمبر9:

پارہ نمبر4 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 159 سے لیکر 164 میں شوریٰ کی اہمت اور آپس میں مشورہ کرنے کا بیان، ہر کام کو مشورہ کے ساتھ کرنا سنت رسول ﷺ ہے، اور آگے کی آیات میں اللہ کے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ کا بیان ہے، نیز خیانت کرنے والوں پر سخت وعید کا بیان۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- آپس میں مشورہ کرنے کا بیان (159-164)

یونٹ نمبر10:

پارہ نمبر4 سورۃ آل عمران آیت نمبر 165 سے لیکر آیت نمبر 179 میں یہ ذکر ہو رہا ہے کہ غزوات کی وجہ سے سچے مسلمان اور منافق ظاہر ہوگئے جو حقیقی ایمان والے تھے وہ جام شہادت پینے کے لیے تیار ہوگئے، اور اللہ کے دین کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار ہوگئے لہذا جو منافق تھے وہ ان غزوات میں شامل نہ ہوئے اور ان کے اس عمل نے ان کی حقیقی پول کھول کر رکھ دی۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- نبی ﷺ کی صفات اور اخلاق کا تذکرہ (164-168)
- غزوۂ احد میں مسلمانوں پر مصیبت کے اسباب اور شہداء کا مقام و مرتبہ کا تذکرہ (169-174)
- مومن پر ضروری ہے کہ اولیاء شیطان سے نہ ڈریں اور ان کے کفر کی شدت سے غمگین نہ ہونے کی نصیحت (175-179)

یونٹ نمبر 11:

پارہ نمبر چار سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 180 سے لیکر آیت نمبر 189 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ کنجوس اور بخیل شخص اپنے مال کو اپنے لیے بہتر نہ سمجھے، اور پھر بخیل کو یہ وعید سنائی گئی کی قیامت کے دن بخیل کے مال کو اس کے گردن میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا لہذا مسلمانوں کو اس صفت سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- دنیا اور آخرت میں بخیلی کا انجام، یہودیوں نے اپنے آپ کو اللہ سے غنی سمجھا اور ان پر اللہ کی وعید (180-184)
- دنیا فنا ہونے والی اور امتحان کی جگہ ہے اور صبر کی فضیلت (185-186)
- اہل کتاب کی طبیعت، ان کا عہد شکنی کرنا، ان کے بعض صفات اور انجام کا بیان (187-188)
- اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت کا بیان (189-190)

یونٹ نمبر 12:

پارہ نمبر 4 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 190 سے لیکر 195 میں عقلمند کی نشانیاں بتائی جارہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ آفاقی نشانیوں اور مظاہر کائنات کو دلیل کے طور پر پیش کیا جارہا ہے اور اس کی دعوت دی جارہی ہے

﴿أُولُو الْأَلْبَابِ﴾

جو کائنات میں غور و فکر کرتے ہیں لیکن وہ کائنات کی پوجا نہیں کرتے بلکہ کائنات کے پیدا کرنے والے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت کا انھیں احساس ہوتا ہے، گراویٹشنل فورس ایک فنومنا ہے اور نیوٹن نے اس کو دریافت کیا ایک گرتے ہو سیب کو دیکھ کر یعنی کہ گراویٹی ہے، لیکن یہ ریسرچ ادھورا ہے، جبکہ ایک مسلمان کا ریسرچ اس سے آگے بھی ہوتا ہے، مسلمان کا ریسرچ اڈوانس ہوتا ہے اس کی ڈسکوری اڈوانس ہوتی ہے کہ یہ سیب کون گرا رہا ہے یہ گراویٹی کو کس نے پیدا کیا، اسکا جواب ہے کہ وہ اللہ وحدہ لاشریک لہ ہے، توامرؤالقیس کے اشعار میں بھی غیر اللہ کا کلچر غیر اللہ کی تعریف غیر اللہ کے نعرے غیر اللہ کی بڑائی چل رہی تھی، گھوڑوں کی تعریف، پہاڑوں کی تعریف، گھوڑوں کو کس نے پیدا کیا ان پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا مومن کی ڈسکوری اور بھی اڈوانس ہوتی ہے یعنی جیسے گراویٹی نظر نہیں آ رہی ہے لیکن سیب کے گرنے سے آپ نے پتہ لگالیا کہ گراویٹی ہے تو پھر آپ نے گراویٹی اور پھر یہ سارے سیب سے آپ نے یہ اندازہ کیوں نہیں لگایا کہ ایک پیدا کرنے والا بھی ہے ؟ یہ incomplete discovery کب تک چلے گی ؟، ابھارا جارہا ہے کہ آیتِ کونیہ وشرعیہ پر غور کرے یعنی قرآن مجید کی آیات پر اور اور کائنات کی نشانیوں پر بھی غور کرے اور اپنے آپ میں بھی، انفس میں بھی نشانیاں دیکھیں اورآفاق میں بھی نشانیاں دیکھیں اور اللہ تعالیٰ سے مانگنے اور دعا کرنے کی ترغیب دلائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اولوالالباب اور ان کا کائنات اور اللہ کی مخلوق میں تدبر و تفکر کا تذکرہ (195-191)

یونٹ نمبر13:

پارہ 4 کا تیرہواں یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 196 سے 200 پر سورۃ آل عمران کا اختتام ہے، سورۃ آل عمران کے تمام عنوانات کو سمیٹ کر سمجھایا گیا اور
ارشاد فرمایا کہ جو لوگ صبر کریں گے اور استقامت پر قائم رہیں گے وہی لوگ کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوں گے اور جو لوگ دنیاوی سامان اور دنیاوی تعیش کو کافی سمجھتے ہیں وہ ناکام اور نامراد ہونے والے اور جو ایمان والے ہیں اور اللہ کی راہ میں شہید ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان پر انعام کریں گے اور اختتام پر یہ بتایا گیا کہ جو ہمہ وقت عمل صالح میں لگے رہے وہ کامیاب ہیں۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- کفار کی قوت، ان کے غلبہ سے دھوکہ کھانے کی ممانعت اور کفار کا انجام (197-196)
- متقین اور ان کی جزا کا بیان اور اس بات کا بیان کہ بعض اہل کتاب متقین میں سے ہیں اور صبر کا حکم (198-200)

سُورَةُ النِّسَاءِ

SURAH AN-NISA

The Women	Khawaateen	خواتین
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ MAKKAH		
یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

بعض اہداف

❖ اس سورت کا ہدف ہے کمزوروں کے ساتھ انصاف اور شفقت کا معاملہ کرنا۔

- چار بنیادی باتیں جن کا اختیار کرنا خاندانی نظام کی بحالی کے لیے انتہائی ضروری ہے:

1) یہ عقیدہ رکھا جائے کہ اللہ دیکھ رہا ہے اوؤاسی کی عبادت کرنا ہے۔
2) نبی ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقہ کو اپنایا جائے
3) مرنے کے بعد ہونے والے حساب کتاب کی فکر کی جائے
4) حقوق وذمہ داریاں ادا کی جائیں

- کسی بھی معاشرے کو صحت مند رکھنے کے لیے یہ چار بنیادی باتیں ہیں، اگر یہ نہ ہوں تو ایسا ہی ہو گا جیسے پورا یوروپ broken family system اور فطری مانگ پوری نہ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہو چکا ہے۔[1]
- اس سورت میں کئی کمزوروں سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ مثلاً: یتیم، عورتیں، جنگ ہارے قیدیوں، غیر مسلم اقلیتیں جو مسلمانوں کے درمیان رہتی ہیں۔ (نساء:2-9)
- حقوقِ نسواں پر سورۂ نساء بہت بڑی دلیل ہے۔

یونٹ نمبر 14:

پارہ 4 سورۃ النساء کی ابتدائی آیات، آیت نمبر: 1 تا 18 میں محبت اور انسانی اخوت کا عالمی اور آفاقی اصول بیان کیا جارہا ہے، اور یہ بتایا جارہا ہے کہ آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام سے ہم نے انسانی نسل کی افزائش فرمائی لہذا کسی کے نسل پر طعنہ زنی کرنے سے روک دیا گیا اور ناحق مال ہڑپنے پر سخت عذاب کی دھمکی دی گئی اور خصوصا یتیموں کے مال کی حفاظت کرنے کے لیے کہا گیا اور اس کے بعد رشتوں کی پامالی سے روکا گیا میاں اور بیوی کے درمیان محبت اور مودت کو پروان چڑھانے کی ترغیب دلائی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کبھی مرد رشتہ کی خرابی کا باعث بنتا ہے اور کبھی عورت کی وجہ سے رشتہ مضبوط نہیں ہو پاتا اس کے بعد تعدد زوجات کا بیان ہے اور اس کے بعد کم عقل اور یتیموں کے مال ومتاع کے نگہداشت کا ذکر ہے پھر اس کے بعد وراثت کے مسائل بیان کئے گئے اور وراثت کے احکام سے منہ موڑنے والوں کو سخت عذاب

---

[1] {پڑھیے: الحقوق – ابن عثیمین، حقوق و فرائض – شیخ صلاح الدین یوسف}

کی وعید سنائی گئی اور اس کے بعد زانیہ عورت کی سزا کا بیان ہے اس یونٹ کے آخر میں عالم نزع کے وقت کی توبہ اور اس کے مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- تمام انسانوں کی اصل ایک ہی ہے اور صلہ رحمی کی تعلیم (1)
- یتیموں کے احکام اور تعدد ازدواج (تعدد زوجات) کا تذکرہ اور مہر کا حکم (2-6)
- وراثت کے احکام (7-8)
- اور یتیموں کا مال باطل طریقے سے کھانے کی حرمت کا بیان (9-10)
- وراثت کے احکام (11-12)
- اللہ کے احکام کی اطاعت کرنے والوں کا ثواب اور نافرمانی کرنے والوں کا انجام (13-14)
- منسوخ ہونے سے پہلے زنا کی سزا (15-16)
- مقبول توبہ اور غیر مقبول توبہ کا تذکرہ (17-18)

یونٹ نمبر 15:

پندرہویں یونٹ پر چوتھے پارے کا اختتام ہوتا ہے، سورۃ النساء آیت نمبر 19 تا 28 میں عورت کی عزت اور حرمت کا ذکر ہے اور حقوق نسوان کا بیان ہے اور عورت کے حق زوجیت کے ساتھ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ معاشرے میں عورت کو تن تنہا نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ عورت کے حقوق اور اس کے زوجیت کے حقوق ادا کئے جائیں گے اور عورت کو عزت و احترام کے ساتھ ملکہ اور شہزادیوں کی طرح رکھا جائے اس کے بعد نکاح کے مسائل بیان کئے گئے اور

محرم عورتوں کی پوری ایک فہرست بتائی گئی کہ جن سے نکاح نہیں کیا جاسکتا مثلاً : مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، ساس، سوتیلی بیٹیاں، بہویں وغیرہ، نکاح کے مسائل پر میری ایک کتاب " نکاح سے پہلے، نکاح کے دوران اور نکاح کے بعد " آپ ضرور ملاحظہ فرمائیں فقہی اعتبار سے یہ کتاب بہت فائدہ مند ہے،اس کے بعد حق مہر کا بیان ہے اور میدان جنگ کے ہارے ہوے قیدیوں کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- عورتوں کے حقوق کا تذکرہ(19-21)
- محارم عوتوں کا تذکرہ اور مہر کے وجوب کا تذکرہ(22-24)
- جنگ ہارے قوم کے خواتین کے مسائل(25)
- بندوں پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ(26-28)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

وَالْمُحْصَنَاتُ

5

پانچویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

پانچویں پارے (جزء) "والمحصنات" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُورَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

پانچویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
Para 5- Wal Mohsanat "وَالْمُحْصَنَاتُ"

پانچویں پارے کو اہل علم نے 8 یونٹس میں تقسیم کیا ہے اور اس پارے میں سورۃ النساء کا تسلسل جاری ہے پانچویں پارے کے 8 یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 5 "وَالْمُحْصَنَاتُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	24	28	مرد کی سربراہی میں حقوق نسوان کا تعین اور اس کی تفصیلات۔
یونٹ نمبر:2	29	43	"حرمتِ اموال" اور "قوامۃ مالیۃ" مال کی حرمت کا بیان، مرد کی ذمہ داری عورت سے الگ ہے، اور کبیرہ گناہوں تذکرہ کیا گیا ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی فہرست کا ذکر ہے۔
یونٹ نمبر:3	44	58	یہودیوں کا اپنے مذموم حرکات کے ذریعے سے معاشرے میں خرابیاں پیدا کرنے کا بیان، بعض یہود کی دشمنی اور ان کی سزا کا ذکر نیز ان کو دیئے جانے والے عذاب کی تفصیل بیان کی گئی اور اس کے بعد امانتوں کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر:4	59	70	اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کو شرط لازم قرار دیا گیا، اور لوگوں سے اچھا سلوک کرنے کی ترغیب دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ جس نے اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کی اسی کو نجات حاصل ہو گی۔
یونٹ نمبر:5	71	94	اور یہ بھی بتایا گیا کہ اپنے ظاہر اور باطن کو اللہ کے رسول کے حوالے کر دو، قتال کا حکم بطور امتحان ہے، تاکہ مومن اور منافق کی پہچان ہو جائے اس کے بعد مسلمان کے قتل اور اس کے قصاص اور دیت کے مسائل واحکام بیان کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر:6	95	104	ہجرت کے مقاصد کا تذکرہ، نماز قصر کا بیان اور نماز خوف کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	105	135	اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والے ہیں، اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کا حکم، استعانت، مدد صرف اللہ سے مانگنے کا حکم۔
یونٹ نمبر:8	136	149	مسلمانوں کے مقابلے دشمنوں سے ساز باز کرنا منافقت کی نشانی گردانی گئی اور اس کے بعد غیبت اور دیگر اقسام کی تفصیل بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر1:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 24 سے 28 میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے سب سے پہلے یہ بتادیا گیا ہے کہ مرد عورت کا سربراہ ہے اسی لیے مرد کو عدل اور احسان کا حکم دیا گیا ہے تاکہ گھریلو زندگی پر سکون ماحول میں گزرے اور ایک صالح معاشرہ وجود میں آئے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- محارم عوتوں کا تذکرہ اور مہر کے وجوب کا تذکرہ (22-24)
- باندیوں کا تذکرہ (25)
- بندوں پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (26-28)

یونٹ نمبر 2:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 29 سے 43 میں مال کی حرمت "حرمت اموال" اور "قوامۃ مالیۃ" یعنی مال اور اس کی عزت و تکریم کا بیان ہے کہ یعنی کہ حرام طریقے سے کسی کا مال ہڑپ لینا یا اس پر قبضہ کرلینا یا کسی کے مال کو باطل طریقے سے کھالینا ان تمام چیزوں کی حرمت بیان کی گئی ہے اور اسی کے تحت خرید و فروخت کے اسلامی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں جس سے معاشی احترام اور معاشی عدل کا نظام روبہ عمل لایا جاسکتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچا جاسکتا ہے اسی لیے یہاں پر کبیرہ گناہ بھی بتادیئے گئے اِس سے پہلے اور بعد میں وراثت کے مسائل نیز اس کی تمام وضاحتیں اور اصطلاحات بیان کئے گئے پھر اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ معاشرے میں مرد کی سربراہی و قوامیت و قیادت کی ذمہ داریاں کیوں اور وہی عورت کے لئے کیوں نہیں ہے؟ دراصل قوامیت ایک ذمہ داری ہے جو مرد کو دی گئی

عورت کو نہیں کیونکہ عورت کو حمل ورضاعت وحضانت وراعیۃ البیت کے بے شمار ذمہ داریوں سے سرفراز کیا گیا ہے، ازدواجی زندگی میں میاں اور بیوی کے درمیان مصالحت کے درپیش اس اصول کو ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد حقوق اللہ اور حقوق العباد کا تذکرہ ہے پھر بخیل اور کنجوس لوگوں کی کچھ صفتیں بیان کی گئی ہیں، اور اللہ کی راہ خرچ کرنے فائدے بتائے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مسلمانوں کے جان ومال کی حرمت کا بیان (29-30)
- کبیرہ گناہوں سے بچنے کے بدلے صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور یہ دخولِ جنت کا ذریعہ بھی ہے (31)
- تمناؤں پر اعتماد کرنے سے روکا گیا اور ایمان و عمل پر اعتماد کرنے اور تقدیر پر راضی رہنے کی تلقین کی گئی (32-33)
- عائلی احکامات بیان کیے گئے (34-35)
- ایک اللہ کی عبادت اور اس کے بندوں سے حسن سلوک کرنے کا حکم (36)
- بخل اور ریاکاری کی مذمت (37-38)
- اللہ کا عدل اور اس کے فضل کا بیان اور جو کفر کرے اس کے لیے وعید (42-40)
- نماز کی چند شروط کا بیان (43)

یونٹ نمبر 3:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 44 سے لیکر 58 میں بعض یہودیوں کے مذموم حرکات اور ان کے ذریعے سے "Civil Society" میں کس طرح خرابیاں پیدا کی جارہی تھیں اس کا تذکرہ ہے اور ان سب کو مثالوں کے ذریعے سے سمجھایا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کرتا ہے وہ انصاف پر مبنی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی پر رتی برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور یہودیوں کی دشمنی کی انتہا اور اس کی بدترین سزا کا ذکر کیا گیا کہ کس طرح یہود ابدی جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے اور یہود میں سے جو نیک اور صالح لوگ ہیں ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اس کے بعد امانتوں کا مفصل بیان ہے کہ کس طرح سے لوگوں کی امانتیں انکو لوٹائی جائیں گی اور یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ صرف مال و متاع ہی مال میں داخل نہیں ہے بلکہ وہ تمام چیزیں جو امانت میں داخل ہیں ان سب کو بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- یہود کی قباحتوں، گمراہیوں اور ان کی سزا کا بیان (44-55)
- کافروں کی سزا اور مومنوں کی جزا کا بیان (56-57)
- امانت کی ادائیگی کا وجوب، عدل کا حکم، اللہ، اس کے رسول ﷺ اور اولوالامر کی اطاعت کا حکم (58-59)

یونٹ نمبر 4:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 59 سے لیکر 70 میں اللہ کی اطاعت اور اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت یعنی کہ اللہ کی اطاعت اور اطاعتِ رسول ﷺ نجات کا ضامن ہے اور اولوالامر کی اطاعت بطور شرط (جو مبني بر کتاب و سنت ہو) بیان کی گئی ہے اس کے بعد

لوگوں سے اچھا سلوک کرنے کا ذکر ہے اس کے بعد یہ خبر دی گئی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ اس دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- منافقین کا تذکرہ(60-68)
- اطاعت کرنے والوں کا ثواب اور ان کا مقام(69-70)

یونٹ نمبر5:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 71 سے لیکر 94 اس میں یہ بتایا جارہا ہے کہ جب دشمن سے مقابلہ کرو تو دو باتوں کا خاص خیال رکھو نمبر ایک اس میں یہ نیت ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے اور حدود اللہ کا خیال نمبر دو دشمن کے خلاف آپس میں متحد ہونا لازمی ہے تاکہ شیطان کو ماننے والے غلبہ حاصل نہ کرپائیں اس کے لیے سب سے پہلے صبر کی تلقین کی گئی اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ اپنے ظاہر اور باطن کو اللہ کے نبی ﷺ کا فرمانبردار کرلو اس کے بعد یہ کہا گیا کہ قتال کا حکم تو صرف ایک امتحان ہے تاکہ تم میں کون سچا مومن ہے یہ ظاہر کردیا جائے اور ان سے جو منافق ہیں ان سے کنارہ کشی اختیار کرلی جائے اس کے بعد ایک مسلمان کے خون کی حرمت بیان کی گئی ہے قصاص اور دیت کے مسائل اور احکام بتائے گئے ہیں اور اس میں یہ بھی تفصیل ہے کہ اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو غلطی سے قتل کردے تو اس کے کیا احکامات ہیں اور اگر کوئی جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کے احکام ومسائل کیا ہیں ان تمام مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے اور

سب سے آخر میں یہ بھی بتادیا گیا کہ اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا قتل کرتا ہے تو یہ ایک سنگین گناہ ہے بلکہ یہ ایک کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اسلام میں جہاد کے قواعد اور منافقین کا موقف (71-84)
- شفاعت حسنہ اور شفاعت سیئہ کا بیان (85-86)
- قیامت کا دن حق ہے (87)
- منافقوں کے معاملہ میں لوگوں کی دو قسمیں اور ان سے معاملہ کی کیفیت (91-88)
- غلطی سے قتل کر دینے اور عمداً قتل کرنے کا حکم (92-93)
- اللہ کے احکام میں ثابت قدم رہنے کا حکم خاص طور پر جہاد میں (94)

یونٹ نمبر 6:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 95 سے لیکر 104 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ جب ایک مومن بندہ ہجرت کرتا ہے تو اس کے ذریعے فساد نہیں بلکہ امن قائم ہوتا ہے اور اس کا ایک مقصد ظالم کے ہاتھ پکڑنا بھی ہے، اور جس ہجرت میں کوئی مقصد نہ تو وہ ہجرت نہیں کہلائے گی اور سب سے بہترین ہجرت یہ ہے کہ بندہ اپنے گناہوں کو ترک کر دے اور اپنے نفس پر "Control" حاصل کرلے، اس کے بعد نماز قصر کے مسائل و احکام بیان کئے گئے ہیں اس کے بعد نماز خوف کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

مجاہدین کی فضیلت اور مستضعفین کے علاوہ جہاد سے پیچھے رہ جانے والوں کے لیے وعید(95-99)

- اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے کی فضیلت(100)
- نماز قصر اور صلاۃ الخوف کے احکامات(101-103)

یونٹ نمبر7:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 105 سے لیکر 135 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انصاف کرنے والا ہے اور اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کا ذکر ہے اس میں ایک پہلو یہ ہے کہ اگر کوئی اللہ کے نبی کے راستے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کرتا ہے تو وہ راستہ قابل قبول نہیں ہو گا اور اس کے فوراً بعد یہ حکم ہوا کہ جو کچھ بھی مانگو اللہ تعالیٰ سے مانگو وہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- نبی ﷺ کو لوگوں کے فیصلہ کرنے کے دوران عدل وانصاف کرنے کا حکم (104-113)
- زبان کے نقصانات سے بچنے کا حکم اور فائدہ مندبات کی فضیلت کا ذکر، رسول ﷺ اور مومنین کے طریقے کی مخالفت کرنے کا انجام(114-115)
- شرک اور شیطان کے خطرے(116-121)
- ایمان اور عمل صالح کا بیان(122-126)
- عورتوں اور معاشرے کے بعض احکامات(127-130)

- ہر چیز کی ملکیت میں اللہ کی وحدانیت کا بیان(134-131)

یونٹ نمبر8:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 136 سے لیکر149 میں یہ بتایا گیا مسلمانوں کے مقابلے میں دشمنوں سے سازباز کرنا درست عمل نہیں ہے بلکہ یہ منافقت کا راستہ ہے اور یہ مسلمانوں سے دھوکہ اور فریب کے مترادف کہلائے گا اس کے بعد غیبت کے دیگر اقسام کا ذکر ہے اور اس میں حلال غیبت اور حرام غیبت کو بھی واضح طور پر بیان کیا گیا ہے غیبت اگر اصلاح کی غرض سے ہو تو حلال ہے اور اگر تخریب کاری یا اس میں فتنہ وفساد کا شائبہ ہو یا شہوت اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کرنا مقصد ہو تو یہ غیبت حرام ہے اور ناجائز ہے۔6 جگہ غیبت جائز ہے جو فساد کو ختم کرتے ہیں جبکہ ناجائز غیبت فساد پیدا کرتی ہے۔6 قسم کی جائز غیبت کے دلائل امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ریاض الصالحین میں جمع کر دیا ہے۔

یونٹ نمبر8:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- انصاف کرنے کا حکم، ایمان اور ارکان ایمان کا بیان(136-135)
- منافقین کا تذکرہ اور دشمنان اسلام کی دوستی سے ممانعت(147-137)
- مظلوم ظالم کی برائی بیان کر سکتا ہے(149-148)

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا
وأنت خير المنزلين

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَۃُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

چھٹویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

لَا يُحِبُّ اللَّهُ-" Para 6 – La Yahubbullah "

چھٹویں پارے کو علمائے کرام نے 24 یونٹ میں تقسیم کیا ہے اس پارے میں یونٹس کی تعداد اس لیے زیادہ رکھی گئی ہے کہ تمام یونٹس مختصر سے ہیں لیکن بڑی اہمیت کے حامل ہیں لہذا علمائے کرام ہر یونٹ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس میں پائے جانے والے تمام عنوانات کو مختصراً ذکر کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 6 کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	149	162	تمام انبیائے کرام پر ایمان لانا لازم ہے، بنی اسرائیل کی حیلہ بازیوں کا تذکرہ، انبیائے کرام کا قتل بنی اسرائیل کے پاس معمول کی بات تھی اور وہ عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کے دعویدار بھی اور اس پر فخر بھی کیا کرتے تھے اور بنی اسرائیل نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا تھا۔
یونٹ نمبر:2	163	170	انبیائے کرام کی تعداد کا بیان اور آسمانی کتابوں کا ذکر اور بنی اسرائیل کا تکبر اور مغرور باتوں کا ذکر۔

یونٹ نمبر:3	171	173	غلو کرنے سے منع کیا گیا ہے اور حد سے تجاوز کرنے سے روکا گیا ہے اور اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ اللہ کی پکڑ سے فرار نا ممکن ہے۔
یونٹ نمبر:4	174	176	قرآنِ مجید کی عظمت کا بیان ، عصبہ اور کلالہ کی وضاحت کا تذکرہ۔
سورۃ المائدہ			
یونٹ نمبر:5	1	8	سورۃ المائدہ کے شروعات میں عہد وپیمان کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد حلال و حرام کے مسائل و احکام بتائے گئے ہیں اس میں مردار ،بہتا ہوا خون،شکاری کتوں کا شکار،ذبیحہ کے مختلف شکلوں کا اور خنزیر کے حرام ہونے کا بیان ہے اس کے بعد وضواور غسل کے مسائل بیان کئے گئے ہیں اور اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر:6	9	10	عہد وپیان پر عمل کرنے کے فائدے کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	11	-	اس آیت میں مومنوں سے خطاب کیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کرتے رہا کرو۔
یونٹ نمبر:8	12	16	یہود و نصاریٰ کا عہد شکنی کا تذکرا اور علمی بد دیانتی کا بیان ۔

یونٹ نمبر:9	17	19	نصاریٰ کفر و شرک والا عقیدہ اور اس کا رد ، اور محمد ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے کا اعلان۔
یونٹ نمبر:10	20	26	بنی اسرائیل کی بے ادبی کا تذکرہ اور قتال سے پیچھے ہٹ جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	27	32	حسد اور بغض سے ممانعت کا حکم اور ایک بے گناہ کے قتل کو تمام انسانوں کا قتل کے مترادف قرار دیا گیا اور دہشت گردی سے منع کیا گیا۔
یونٹ نمبر:12	33	34	فتنہ وفساد، دہشت گردی اور بغاوت کی سزا کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	35	37	تقویٰ اور پرہیز گاری سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔
یونٹ نمبر:14	38	40	چوری کی حد اور سزا کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	41	45	اہل کتاب کی جانب سے اللہ کے احکامات کے استہزا کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	46	47	عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات اور انجیل کے پیغام کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	48	50	قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	51	56	یہود و نصاریٰ کی دوستی سے ممانعت کا بیان، اور مرتد ہونے والوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:19	57	63	اسلام کا مذاق اڑانے والوں کی سزاؤں کا بیان۔

یونٹ نمبر:20	64	66	یہود اللہ کو بخیل کہہ کر گالی دینے کا بیان اور فضول خرچی اور اسراف سے منع کئے جانے کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:21	67	69	اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور آپ ﷺ کی عصمت کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	70	77	یہود اور نصاریٰ کے کالے کرتوتوں کا بیان، اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کرنا ناقابل معافی گناہ ہے۔
یونٹ نمبر:23	78	81	بنی اسرائیل کے مغضوب کردار کا بیان، اور ان میں سے جو مومن تھے ان کو امامت عطا کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	82	-	یہود و نصاریٰ میں ایمان والوں کی پہچان کا بیان۔

یونٹ نمبر1:

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر4 کی آیت نمبر149 سے162 میں یہ بتایا گیا کہ اگر کوئی ایک نبی کا بھی انکار کر دے تو وہ کافر ہے لہذا تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر ایمان لانا لازم ہے چنانچہ بنی اسرائیل کی گمراہیوں کا یہ حال تھا کہ وہ معجزے کا بھی انکار کر دیا کرتے جو بہت ہی واضح ہوا کرتے تھے اور آگے یہ بتا گیا کہ اہل کتاب خصوصاً بنی اسرائیل انبیائے کرام کو قتل کرنے مین پیچھے نہیں ہٹتے تھے یہاں تک وہ عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کے قتل کے درپہ ہوگئے اس کے بعد بنی اسرائیل کی گمراہیاں کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید میں یہ بات بھی ذکر کی گئی کہ موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں وہ بچھڑے کی عبادت میں مشغول ہوگئے اور یوم الثبت کے دن جو ان کی عبادت کے لیے خاص کیا گیا تھا اس دن کو لیکر بھی وہ گمراہی مبتلا ہوئے یہاں تک بنی ا

سرائیل نے بڑے فخر یہ انداز میں یہ بھی دعویٰ پیش کر دیا کہ انہوں نے نعوذ باللہ عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیا جبکہ عیسی علیہ السلام کو زندہ آسمان میں اٹھالیا گیا تھا ان کی جگہ بنی اسرائیل نے عیسیٰ علیہ السلام کے ہم شکل کو قتل کر دیا بعض بنی اسرائیل کی تاریخ گواہ ہے کہ وہ انبیائے کرام کے قتل میں ہمیشہ پیش پیش رہے بنی اسرائیل اور یہود کی ایک اور گمراہی کو واضح طور پر بیان کیا ہے کہ انہوں نے اللہ کی جانب سے حلال کردہ اشیاء کو حرام ٹھہرالیا اور جو حرام تھی ان کو حلال قرار دیدیا۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- مظلوم ظالم کی برائی بیان کر سکتا ہے (148-149)
- کافروں کے بعض اعمال اور ان کی سزا کا بیان (150-151)
- مومن کا عمل اور اس کے ثواب کا بیان (152)
- انبیاء کے ساتھ بنی اسرائیل کا سلوک، ان کی عہد شکنی اور ان کی سزا کا تذکرہ (153-161)
- بنی اسرائیل کے مومن لوگوں کا تذکرہ (162)

یونٹ نمبر 2:

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 163 سے 170 میں تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کا مکمل علم نہیں دیا گیا اور اور نازل کردہ کتابوں کا ذکر بھی کیا گیا اور آگے یہ بتادیا گیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- تمام رسولوں کی جانب ایک ہی وحی کی گئی اور اس کی حکمت بتائی گئی (166-163)
- کافروں کی سزا کا بیان (167-170)

یونٹ نمبر3:

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 171 سے 173 میں غلو کرنے منع کیا گیا ہے اور حد سے تجاوز کرنے روکا گیا ہے اور اس کے بعد اہل کتاب کی دس خامیوں اور برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کے بعد یہ بتادیا گیا کہ اللہ کی پکڑ سے فرار ہونا ناممکن ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اہل کتاب کو دین میں اور عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں غلو کرنے سے منع کیا گیا (171-173)

یونٹ نمبر4:

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 174 سے 176 میں قرآن مجید کی عظمت کا بیان اور قرآن مجید جامع اور مکمل دلیل ہے قرآن مجید برہان اور حجت ہے اس کے بعد عصبہ اور کلالہ کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں وراثت میں عورتوں کے حصے کا تعین کیا گیا۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- وراثت کے احکام (176)

سُورَةُ المَائِدَة SURAH AL-MAAIDAH		
The Table Spread with Food	Dastarkhawan	دستر خوان
"The Place of Revelation"/ مقام نزول - مدینہ Madinah		
یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

❖ اس سورت کا ہدف ہے عہد و پیمان کی پاسداری۔[1]

- گھریلو، معاشرتی، سماجی، عالمی و معاشی مسائل اور دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے programming ضروری ہے اور وہ آخرت کے حساب و کتاب کے خوف سے ہی ممکن ہے۔(5:32)

---

[1] [تفسیر الطبری ص447-449]

- معاشرہ (society) کو منزل من اللہ طریقہ پر لے جانے کی تعلیم دی گئی ہے۔
- عیسائی عقائد اور توحید پر کافی وضاحت سے بات کی گئی۔
- تحلیل و تحریم، امر و نہی اور جاہلیت کے مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ نساء میں احکام و مسائل کے ذکر کے ساتھ اہل کتاب کے شبہات کا رد اور اثبات نبوت کے ساتھ بنی اسرائیل کی معزولی اور بنی اسماعیل کی سر تاجی کا اعلان کیا گیا۔ جبکہ سورہ مائدہ عہد و پیمان کے بارے میں نازل ہوئی۔
- بنی اسرائیل نے عہد و پیمان پورا نہ کیا۔ اے ایمان والو "**لا ینال عهدي الظالمين**" کے دائرہ میں نہ آجانا بلکہ "**اوفوا بالعقود**" کے زمرے میں شامل ہو جائے۔
- سورہ نساء اور مائدہ میں یہود و نصاری دونوں کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔
- سورہ مائدہ میں عیسائیت کا ذکر غالب جبکہ سورہ نساء میں یہودیوں کا ذکر زیادہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 5:

پارہ نمبر 6 یونٹ نمبر 5 سے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 1 تا 8 میں عہد وپیاں کا تذکرہ ہے اس کے بعد حلال وحرام کی مسائل بیان کئے گئے ہیں مردار بہتا ہوا خون اور اس کے بعد خنزیر کے گوشت کھانے سے منع کیا گیا ہے لہذا اس بابت عہد وپیان لیا گیا ہے اس کے بعد غیر اللہ کے نام پر جو کچھ ذبح کیا جائے وہ حرام قرار دیا گیا اور اس کے تمام تفصیلات بیان کئے گئے ہیں اور اس کے بعد قرعہ کے تیروں اور فال نکال نے کو حرام قرار دیا گیا اور یہ تاکید کر دی گئی کہ صرف اللہ سے ڈرتے رہنا، اس کے بعد وضو اور غسل کے مسائل بیان کئے گئے ہیں، اس سے پہلے اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے مسائل اور احکام بیان کئے گئے ہیں اور "محصنات یعنی پاک دامن ہونے کی شرط لگائی گئی"۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- حلال وحرام کا اور عہد وپیان کو پورا کرنے کا بیان (5-1)
- وضو کے وجوب پھر غسل اور پانی نہ ملنے پر تیمم کا بیان (6)
- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا (11-7)

یونٹ نمبر:6

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 9 سے 10 میں عہد وپیان پر چلنے کے فائدے اور اس توڑنے کے نقصات بتائے گئے ہیں نیز عہد پیان پر بہترین اجر ملنے کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا(11-7)

یونٹ نمبر 7:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 11 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسے یاد کرو کہ ایک قوم کو تم پر چڑھائی کرنے سے روک دیا گیا چنانچہ تم اللہ سے ڈرتے رہو مومن صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا(11-7)

یونٹ نمبر 8:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 16 میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ میثاق اور عہد وپیان کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد یہود و نصاری کی علمی بد دیانتی کا تذکرہ کہ کس طرح انہوں نے لوگوں سے حق بات چھپائی اللہ کے نبی ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تمام مخلوق کے لیے بھیجا گیا تھا، لیکن یہود و نصاریٰ نے اس بات کو لوگوں سے پوشیدہ رکھا اور بے جا تاویلیں کرکے دوسرے مطلب بنا لیے اور اللہ کی ذات پر بہتان باندے، کتاب اللہ کے جو حصے اپنے نفس کے خلاف پاتے تھے، انہیں چھپا لیتے تھے، ان سب علمی بد دیانتیوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے سب کے سامنے بے نقاب کر دیا۔

یونٹ نمبر8:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.8"

- اہل کتاب کے بعض احوال اور ان کی عہد شکنی کا بیان(12-14)
- اہل کتاب کو رسول اللہ ﷺ اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کی گئی جو انسانوں کو ہدایت کا راستہ بتلاتا ہے(15-16)

یونٹ نمبر9:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر5 کی آیت نمبر17 سے لیکر آیت نمبر19 یہ بتایا گیا ہے کہ یقیناً نصاریٰ بڑی گمراہی اور شرک وکفر میں مبتلا ہو گئے انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو " ابن اللہ " قرار دیدیا یقیناً یہ کھلا شرک اور کفر ہے اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کا آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا گیا۔

یونٹ نمبر9:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.9"

- اہل کتاب کے بعض اعتراضات اور ان کی تردید(17-19)

یونٹ نمبر10:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر20سے لیکر آیت نمبر 26 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ یہود ایک بے ادب اور گستاخ قوم ہے جنہوں نے قتال کے بارے میں موسیٰ علیہ السلام سے یہ کہا تھا کہ اگر قتال کرنا ہے تو تم اور تمہارا رب قتال کر لے ہماری جان کو کیوں جھونک ڈالا جارہا ہے چنانچہ واقعہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل نے قتال سے صاف انکار کر دیا تھا۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.10"

- یہودیوں کا موقف اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں (20-26)

یونٹ نمبر 11:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 27 سے لیکر آیت نمبر 32 میں حسد اور بغض وعداوت سے روکا گیا اور اس کے بعد قتل ناحق اور دہشت گردی کو تمام انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا گیا لہذا اگر کوئی ایک معصوم جان کو قتل کرتا ہے تو گویا کہ اس نے تمام نسل آدم کو قتل کر دیا۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- ہابیل اور قابیل کا قصہ، اور پہلے قتل کا تذکرہ (27-31)
- قتل اور زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کا بیان (32-34)

یونٹ نمبر 12:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 33 سے لیکر آیت نمبر 34 میں فتنہ وفساد اور دہشت گردی اور بغاوت کی سزا کے احکام ومسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قتل اور زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کا بیان (32-34)

یونٹ نمبر 13:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 37 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ تقویٰ اور پرہیز گاری کے ذریعے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرب حاصل کیا جاسکتا ہے بعض حضرات "وسیلہ" کو کسی اور معنی میں بیان کرتے ہیں اور سادہ لوح مسلمان بغیر کسی تحقیق کے اسی کو حق مان لیتے ہیں جبکہ عربی میں لفظ وسیلہ نزدیک اور قربت کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایمان و عمل صالح کے ذریعہ اللہ کا تقرب حاصل کرنا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نیک عمل کے ذریعہ اللہ کا تقرب حاصل کرنے کی فضیلت (35)
- قیامت کے دن کافروں کے عذاب کا بیان (36-37)

یونٹ نمبر 14:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 38 سے لیکر آیت نمبر 40 میں چوری کرنے والے کی سزا اور اس پر حد قائم کئے جانے کے مسائل و احکام بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- چوری اور اس کی حد کا بیان (38-40)

یونٹ نمبر 15:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 41 سے لیکر آیت نمبر 45 میں یہ بتایا گیا ہے کہ اہل کتاب اللہ تعالیٰ کے احکامات کا استہزا اور مذاق بنایا کرتے تھے آج کے بعض منکرین حدیث اسی عمل میں مبتلا ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس محفوظ رکھے آمین۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- کافروں، منافقوں اور یہودیوں کو جو سزا ملنے والی ہے اس کا تذکرہ (41-43)
- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 16:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 46 سے لیکر آیت نمبر 47 میں عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کی تعلیمات اور اور انجیل کے پیغام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اسی کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 17:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 48 سے لیکر آیت نمبر 50 میں قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ واجب ہے(44-50)

یونٹ نمبر 18:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 51 سے لیکر آیت نمبر 56 میں جو اعداء اسلام ہیں انکی دوستی سے منع کیا گیا ہے نیز اسلام کی بالادستی اور قوت وطاقت کا تذکرہ اور اس کے بعد مرتد ہونے والوں کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- ان لوگوں سے دوستی کی حرمت جو اعداءِ اسلام ہیں اور رسول ﷺ اور مومنوں سے دوستی کا حکم(51-58)

یونٹ نمبر 19:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 57 سے لیکر آیت نمبر 63 میں اس بدترین گروہ کا تذکرہ ہے جو اسلام کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ جو لوگ اسلام کا احترام کرتے ہیں اور پسند کرتے ہیں ان سے کس طرح برتاو کیا جائے نیز جو لوگ مذاق اڑاتے ہیں ان کی سزاؤں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر 20:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 64 سے لیکر آیت نمبر 66 میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہود کس طرح سے اللہ کو گالی دیا کرتے ہیں کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور اللہ کو بخیل کہتے ہیں [العیاذ باللہ]، اور اس کے بعد بخیلی اور فضول خرچی سے روکا گیا اور اس کے نقصانات بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر 21:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 67 سے لیکر آیت نمبر 69 میں اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت آپ ﷺ کی عصمت کا بیان ہے نیز یہ بھی فرمادیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنا حق ادا کر دیا اور لوگوں تک اللہ کے دین کو پہنچا دیا لہذا آپ ﷺ کی اطاعت دین کا اولین جزء ہے اور آپ ﷺ کی فرمانبرداری تمام پر فرض ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر 22:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 70 سے لیکر آیت نمبر 77 میں یہود و نصاریٰ اور خصوصاً بنی اسرائیل کے کالے کارناموں کا بیان ہے اور ان پر پھٹکار کی جارہی ہے اور یہ بتا یا جارہاہے کہ عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام نے بھی یہ بتادیا تھا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور شرک مت کرو لیکن نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو ہی الٰہ بناڈالا اور تثلیث کا عقیدہ گھڑ لیا جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر ان کارد کیا ہے اور کہا ہے کہ عیسی علیہ السلام علیہ السلام اور ان کی والدہ مریم علیہا السلام علیہما السلام انسان ہیں اور وہ کھانے پینے اور دیگر ضروریات کے محتاج ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان سب سے بری ہے اللہ تعالیٰ کی ذات الحي اور القيوم ہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- اللہ کے ساتھ نصاریٰ کے شرک کا بیان (72-76)

یونٹ نمبر 23:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 78 سے لیکر آیت نمبر 81 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ کس طرح سے انبیائے کرام علیہم السلام نے بنی اسرائیل پر لعنت کی اور بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان والے تھے اللہ تعالیٰ ان کو امامت سے سرفراز فرمایا۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اہل کتاب کو دین میں غلو کرنے سے منع کیا گیا اور ان میں انکار کرنے والوں پر لعنت کی گئی(77-81)

یونٹ نمبر24:

اور آخری میں چھٹواں پارہ ختم ہورہاہے سورۃ المائدہ آیت نمبر 82 پر لیکن 86 میں ایمان والوں کی پہچان بتائی جارہی ہے یہود ونصاریٰ میں پائے جانے والے ایمان والے اور برے لوگوں میں جو فرق پایاجاتاہے اس کو واضح کرکے بیان کیاجارہاہے اور یہ بتایاجارہاہے کہ یہود ونصاریٰ میں سے کچھ ایسے ایمان والے بھی ہیں جو مسلمانوں کو اور اسلام کو پسند کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- یہود اور مشرکین دشمنی میں سخت ہیں اور نصاریٰ میں بعض سچے ایمان والے تھے اور اکثر کفار ہیں(82-86)

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

وَاِذَا سَمِعُوا

7

ساتویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

ساتویں پارے (جزء) "واذاسمعوا" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

ساتویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 7 - Wa Iza Samiu" وَاِذَا سَمِعُوۡا

ساتواں پارہ" واذاسمعوا "کو اہل علم نے 27 یونٹس میں تقسیم کیا ہے اس پارے میں دو سورتیں ہیں یعنی کہ سورۃ المائدہ کا بقیہ اور سورۃ الانعام،سورۃ المائدہ میں عہد وپیان "Agreements"کے احکام ومسائل بیان کئے گئے ہیں،سورۃ الفاتحہ سے لیکر سورۃ المائدہ میں بنی اسرئیل،یہود نصاریٰ کا ذکر ہورہا تھا اور سورۃ الانعام میں کفارِ قریش، مشرکین مکہ کا ذکر ہے،ساتویں پارے کے ۲۷ یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 7 "وَاِذَا سَمِعُوا " کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		سورۃ المائدۃ
یونٹ نمبر:1	83	88	نصاریٰ میں سے ان لوگوں کا بیان جو دل میں اسلام اور ایمان کی شمع روشن کئے ہوئے تھے،رہبانیت کو اسلام میں ممنوع قرار دیئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	89	-	انجانے میں اٹھائے جانے والی قسمیں اور اس کے کفارہ کے احکام ومسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر:3	90	96	5 حرام چیزوں کا تذکرہ: شراب، جوا، پرندوں کے ذریعے شگن اور بد شگنی، بت پرستی، اور حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار۔
یونٹ نمبر:4	97	100	اللہ نعمتوں کا تذکرہ اور رزق حلال کی فضیلت اور برکات کا بیان نیز رزقِ حرام کے نقصانات کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	101	105	بے جا سوالات اور لایعنی سوالات سے منع کر دیا گیا جیسا کہ بنی اسرائیل کیا کرتے تھے، خود کی اور اپنے نفس کی اصلاح کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	106	108	گواہ کے شرائط اور اس کے مسائل اور احکامات کا بیان ۔
یونٹ نمبر:7	109	111	قیامت کے دن انبیائے کرام سے ان کی امتوں کے رویئے کے بارے میں سوال کا تذکرہ ، عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کے معجزوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	112	115	بنی اسرائیل کی ناشکری کا تذکرہ اور ان پر عذاب الٰہی کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	116	118	قیامت کے دن نصاریٰ کی بدتر حالات کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:10	119	120	سورۃ المائدہ کا اختتام، موحدین کو بہترین بدلہ کا تذکرہ اور نصاریٰ نے جو شرک کیا تھا اس کا جواب کا بیان۔

سورۃ الانعام			
یونٹ نمبر:11	1	3	سورۃ الانعام کی ابتدائی 3 آیات مقدمہ کی شکل میں ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں، اور انسان کو اس کی اوقات یاد دلائی گئی کہ وہ مٹی اور پانی کے قطرے سے پیدا کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:12	4	11	کفار و مشرکین کو ان کی نافرمانیوں پر سخت عذاب کا تذکرہ،اللہ کے نبی کی ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے احسان عظیم ہیں۔
یونٹ نمبر:13	12	20	تمام جہانوں کا اکیلا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے، اور جو کوئی اللہ کی کتاب قرآن مجید سے روگردانی کریگا اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔
یونٹ نمبر:14	21	32	بروز حشر کفار اور مشرکین کے معاملہ کا تذکرہ،اس دن کفار و مشرکین خوب آہ وبکا کریں گے لیکن ان کے بیچ فیصلہ کر دیا جائے گا، جہنم کو دیکھ کر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا ان کے کچھ کام نہ آئے گا۔
یونٹ نمبر:15	33	35	اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ کو تسلی دینے کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	36	41	وہی لوگ حق بات کو قبول کرتے ہیں جو سننے کی طاقت رکھتے ہیں۔

یونٹ نمبر:17	42	47	کامیاب اور ناکام لوگوں کی نشانیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:18	48	58	انبیائے کرام کا بشیر اور نذیر بنا کر بھیجے جانے کا تذکرہ، نسل پرستی، رنگ اور ذات برادری کی عصبیت سے دور رہنے کی تعلیم دی گئی۔
یونٹ نمبر:19	59	67	مفاتیح الغیب: علم غیب صرف اللہ کو حاصل ہے، نیند کو موت کے مانند کہا گیا اور احسان فراموشی نہ کرنے کا حکم دیا گیا۔
یونٹ نمبر:20	68	70	غلط تاویلات کرنے والوں سے اور ہنسی مذاق کرنے والوں سے میل جول نہ رکھنے اور ان سے دور رہنے کا حکم دیا گیا۔
یونٹ نمبر:21	71	73	اسلام کے علاوہ جتنے بھی راستے ہیں وہ تمام جہنم کو لے جانے والے راستے ہیں۔
یونٹ نمبر:22	74	90	قصہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا تذکرہ ، مشرکین کا دعوتِ توحید سے راہ فرار ہونے کا ذکر اور ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کہہ کر پکارے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	91	94	وحی کا انکار کرنے والے مغضوب ہیں اور ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر:24	95	99	آفاق میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی حیرت انگیز نشانیاں دکھائی گئی اور شرک کی وجوہات مع رد بیان کی گئی ہیں۔
یونٹ نمبر:25	100	105	مشرکین کے اعتراضات کے جوابات ،ہدایت کی طرف رہنمائی اور شیطانی چالوں سے محفوظ رہنے کا واحد ذریعہ قرآن وحدیث کو بتایا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:26	106	108	جو کچھ وحی کے ذریعے نازل کیا گیا اس پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا اور دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے اور گالی دینے سے منع کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر:27	109	111	کفار اور مشرکین کی جانب سے معجزے دکھانے کا مطالبہ اور اس کے جواب کا بیان۔

یونٹ نمبر:1

ساتوں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 83سے لیکر 88میں ان نصاریٰ پر گفتگو ہورہی ہے جو اسلام کے لیے دل میں نرم گوشہ اختیار کئے ہوئے تھے اور بعض ان میں سے اسلام کی حقانیت کو دل ہی دل میں تسلیم کر چکے تھے ان میں سے ایک حبشہ کے بادشاہ نجاشی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں جو مخضرم کہلاتے ہیں اور اس کے بعد رہبانیت سے روکا گیا اور اس کے مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- یہود اور مشرکین دشمنی میں سخت ہیں اور نصاریٰ میں بعض سچے ایمان والے تھے اور اکثر کفار ہیں(82-86)
- اللہ نے جو حلال کیا ہے وہ پاک ہے اس کو کھانا چاہیے، اس کو حرام کر لینا جائز نہیں ہے(87-88)

یونٹ نمبر:2

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 89 میں ارادی و غیر ارادی قسمیں، بے کار اور ناکارہ قسمیں اور ان کے کفارے کے احکام و مسائل کا بیان ہے اس مسئلہ کی مفصل تفصیل سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 225 میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- قسم کا حکم اور اس کے توڑنے کا کفارہ بیان کیا گیا(89)

یونٹ نمبر:3

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 90 سے 96 میں پانچ حرام چیزوں کا ذکر ہے 1:)"اَلْخَمْرُ"شراب۔2)"اَلْمَيْسِرُ"جوا۔3)" اَلْأَنْصَابُ"بت پرستی۔4)"اَلْأَزْلَامُ" قرعہ کے تیر یا پرندوں کے ذریعے شگن اور بدشگنی معلوم کرنا۔5)" حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ"حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار حرام قرار دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- شراب، جوا، انصاب (بت پرستی)، ازلام (قرعہ کے تیر) سے منع کیا گیا اور توبہ کی فضیلت بیان کی گئی (93-90)
- حالت احرام میں شکار کے احکام اور حرمت والے مہینوں کا بیان (100-94)

یونٹ نمبر 4:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 97 سے 100 میں اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو بھی رزق کا ذریعہ بنایا ہے دنیا کے تمام ممالک سے لوگ مکہ جاتے ہیں اور تجارت کے ذریعے سے اپنا رزق پاتے ہیں ان شاء اللہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا جب کعبہ ڈھا دیا جائے گا تو وہاں پر رزق بھی روک دیا جائے گا اور آگے رزق حلال کے بارے میں مزید تفصیلات بیان کی گئی ہیں اس میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ رزق حلال اگرچہ کہ کم مقدار میں ہی کیوں نہ ہو لیکن اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو حرام رزق ہے اگرچہ کہ وہ زیادہ مقدار میں ہو بہتات میں ہو لیکن اس رزق سے برکت ختم کر دی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس رزق میں بھی برکت عطا فرماتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہوتا رہتا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- حالت احرام میں شکار کے احکام اور حرمت والے مہینوں کا بیان (100-94)

یونٹ نمبر 5:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 101 سے 105 میں ہر وہ سوال جو لوگوں کو مشقت میں ڈال دے جو لایعنی ہو اکثر و بیشتر بنی اسرائیل سوالات کے ذریعے بال کی کھال نکالتے ہوئے نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ عمل ناپسندیدہ عمل ہے اسی لیے اس عمل سے منع کر دیا گیا، اس کے بعد خود کی اصلاح پر زور دیا گیا اپنی نفس کی اصلاح کی ترغیب دی گئی۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- کثرتِ سوال سے منع کیا گیا اور جاہلیت کی گمراہیوں کا تذکرہ اور مومنوں کو اس سے دھوکا کھانے سے روکا گیا (101-105)

یونٹ نمبر 6:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 106 سے 108 میں مضبوط اور معتبر گواہی کی شرائط کے مسائل اور احکامات کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- موت کے وقت وصیت پر گواہ رکھنے کا حکم (106-108)

یونٹ نمبر 7:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 109 سے 111 میں یہ بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن تمام رسولوں کو جمع کیا جائے گا اور ان سے ان کی امتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تمہاری دعوت قبول کی تھی یا نہیں؟ تو انبیائے کرام جواب میں

کہیں گہ اللہ تعالیٰ آپ تمام ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے اس کے بعد اس یونٹ میں عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- قیامت کے دن رسولوں سے سوال کہ ان کی قوم نے انہیں کیا جواب دیا(109)
- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور آسمان سے نازل ہونے والے دستر خوان کا تذکرہ(110-115)

یونٹ نمبر 8:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 112 سے 115 میں بنی اسرائیل نے المائدہ یعنی کہ دستر خوان کا مطالبہ کیا، اور کیا اللہ تعالیٰ نے ان پر دستر خوان نازل کیا؟[اس مسئلے میں دو اقوال ہیں اس کی تفصیل تفسیر میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ] اور دیگر نعمتیں عطا فرمائی لیکن بنی اسرائیل نے ناشکری کی اور ان پر اللہ تعالیٰ نے شدید عذاب نازل فرمایا اور بنی اسرائیل کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور آسمان سے نازل ہونے والے دستر خوان کا تذکرہ(110-115)

یونٹ نمبر 9:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 116 سے 118 میں مرکزی عنوان یہ ہے کہ قیامت کے دن نصاریٰ کے تمام تر فرقے پریشان اور پشیمان رہیں گے کہ کوئی اس بات پر شرمندہ ہو گا کہ انہوں نے عیسیٰ کو الٰہ بنالیا تھا اور اور کسی نے آپ کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا اور بعض اس بات کو لیکر شرمندہ ہوں گے کہ انہوں نے مریم کو بھی خدا کا حصہ قرار دے رکھا تھا الغرض قیامت کے دن تمام نصاری شرمندگی اور پشیمانی کا شکار ہوں گے لیکن اس دن ان کا کوئی پرسانِ حال نہ ہو گا۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور اللہ کے درمیان مکالمہ (116-118)

یونٹ نمبر 10:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 119 سے 120 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ نصاریٰ کے شرک اور کفر کا جواب بروز قیامت دیدیا جائے گا لہٰذا قیامت کے دن اہل حق اور موحدین خوش و خرم ہوں گے اور ان پر اس دن ہر طرف سے رحمتیں اور برکتیں نازل کی جائیں گی اس دن موحدین سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ کا راضی ہو جانا موحدین کی سب سے بڑی کامیابی کہلائے گی چنانچہ عیسیٰ کو ان کی بات کا جواب قیامت کے دن مل جائے گا اس تذکرہ کے ساتھ اور موحدین کی کامیابی کی نوید پر سورۃ المائدہ کا اختتام ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- قیامت کے دن سچے لوگوں کا بدلہ اور اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (120-119)

سُورَةُ الأَنعَامِ

SURAH AL-AN'AAM

The Cattle	Chaupae	چوپائے
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ Makkah		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objecitves" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف عقیدہ و معاملات میں توحیدِ خالص ہے۔[1]
- امت کو زوال سے نکل کر عروج پانا ہو تو التصفیہ والتربیۃ پر عمل ضروری ہے۔[2]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں : کتاب التوحید الذي هو حق الله على العبيد - محمد بن عبد الوهاب، كتاب التوحيد -الشیخ صالح الفوزان۔

[2] (اس کتاب کو ضرور پڑھیے: التصفية والتربية للالباني، جس میں قرآن اور صحیح حدیث سے دو اصول بیان کیے گئے ہیں جو امت کو زوال سے نکال کر عروج کی طرف لے جانے والے ہیں)

- ابطال باطل واحقاق حق مضبوط دلائل کی روشنی میں کیے گئے ہیں۔
- یہ سورت توحید، رسالت اور آخرت پر مشتمل ہے۔[3]
- توحید ورسالت پر جو اعتراضات کیے گئے تھے ان کا اس سورت میں جواب ہے۔[4]
- اس سورت میں اسلوب تقریر (حجت تمام کرنا، اعتراضات کے جوابات وشبہات کا ازالہ) کو اپنایا گیا ہے۔[5]
- اسلوب تلقین (ترغیب وترہیب) کو اپنایا جائے۔
- انذار کے ساتھ ہجرت، مقابلہ یا نزول عذاب کے مراحل۔
- بالخصوص قریش وبالعموم عالم کے سارے لوگوں سے خطاب ہے جو بت پرستی، عقل پرستی، اوہام پرستی، اباء پرستی یا غفلت کا شکار ہو کر اپنے خالق سے دور ہو چکے ہیں۔
- عربوں کی جاہلیت وسفاہت عقائد، معاملات، سماجی بود وباش، نظریات، معاشرتی نظام جاننا ہو تو سورہ انعام پڑھنا چاہیے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

---

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (شرح أصول الإیمان: محمد بن صالح العثیمین)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ (الإرشاد إلى صحيح الاعتقاد والرد على أهل الشرك والعناد : صالح بن فوزان الفوزان)

5 مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں کشف الشبہات في التوحید : محمد بن عبد الوھاب

- شروع کی چار سورتوں میں اہل کتاب کو دعوت اسلام دی گئی، سورہ انعام میں کفار قریش کو اتمام حجت وانذار کے طور پر دعوت اسلام پیش کی گئی۔
- کفار قریش کو ان کے آباء واجداد کے ملت ابراہیمی پر ہونے پر بڑا ناز تھالہذا سورہ انعام میں بتایا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام کا اصل دین اسلام ہے اور یہ جو کر رہے ہیں وہ ان کے اپنے بنائے ہوئے نظام وضوابط ہیں لہذا اس کو چھوڑ کر اسلام اپنالیں۔
- کفار کے اعتراضات پر مختلف جوابات کے ذریعہ اتمام حجت قائم کی گئی۔ اب اتمام حجت کے بعد بھی نہ مانے تو سورہ اعراف میں واضح انداز اور تاریخی حوالوں اور قصوں کے ذریعہ نافرمانی کا انجام بتایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر11:

سورۃ الانعام مصحف کی سب سے پہلی مکی سورت ہے ابھی تک مدنی سورتوں کا ایک سلسلہ چل رہا تھا یہاں سے مکی سورتوں کا آغاز ہورہا ہے، ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3، سورۃ الانعام کی ابتدائی 3 آیات دراصل ایک مقدمہ کی طرح ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور توصیف بیان کی گئی ہے یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں اور باطل کو اللہ تعالیٰ نے ظلمات قرار دیا ہے اور حق کو نور کہا ہے اور انسان کو اس کی اوقات یاد دلائی گئی ہے کہ وہ ایک قطرے اور مٹی سے پیدا کیا گیا ہے لہذا تم [انسان] غرور اور تکبر کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگ جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے ظاہر اور باطن دونوں سے اچھی طرح واقف ہیں جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب کچھ نامہ اعمال میں لکھا جارہا ہے اور

قیامت کے دن اس کا حساب کتاب کیا جائے گا چنانچہ سورۃ الانعام کی ابتدائی آیات میں انسان کو سنبھل جانے کی تلقین بھی کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت کے بعض دلائل(1-3)

یونٹ نمبر12:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 11 میں کفار اور مشرکین کی نافرمانی پر سختی کے ساتھ تنبیہ کیا گیا اور ان کو سخت عذاب سے ڈرایا گیا لیکن واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے اس بات کو ذرہ برابر توجہ نہیں دی اور اپنی سابقہ روش پر قائم رہے لہذا ان پر عذاب نازل کیا گیا انبیائے کرام اور جن لوگوں نے ان پر ایمان لایا تھا وہ اس عذاب سے محفوظ رہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک اور عظیم احسان کو یاد دلایا کہ ہم نے تمہیں میں سے ایک رسول کو مبعوث فرمایا یہاں پر اللہ کے نبی ﷺ کا تذکرہ کیا جارہا ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ محمد ﷺ دراصل انسانیت کی بقاء کے لیے ایک عظیم احسان ہیں۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کا باطل کے لیے جدال کرنا اور ان کے انجام کا بیان(4-11)

یونٹ نمبر13:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 20 میں دلائل کے ساتھ یہ بات بتائی جارہی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا اکیلا مالک ہے اور اس کے بعد یہ ارشاد ہوا کہ جو کوئی قرآن مجید سے رو گردانی کریگا اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

قیامت کے دن مشرکوں کا حشر☆☆

کفار کا واویلا مگر سب بے سود☆☆

پشیمانی مگر جہنم دیکھ کر!☆☆

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

اللہ کی وحدانیت اور بعث بعد الموت کے بعض دلائل (12-18)

اللہ کی گواہی اپنے نبی کی رسالت کے حق میں اور رسول ﷺ کی گواہی اللہ کی وحدانیت کے حق میں (19)

یونٹ نمبر 14:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 21 سے لیکر آیت نمبر 32 میں کفار اور مشرکین کے حشر کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ قیامت کے دن وہ تمام معبودان باطلہ جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے قیامت کے دن وہ براءت کا اعلان کریں گے لیکن اس دن کا ان کا یہ پچھتانا کسی کے کام نہیں آئے گا اور وہ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے ان کو ایک اور موقعہ دیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ ان کے حال سے واقف ہیں کہ کہ کبھی سیدھے ہونے والے نہیں ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس بات سے بھی واقف ہیں کہ جب ان کو جہنم کا راستہ دکھا گیا تو وہ گھبرا گئے اور وہ سمجھنے لگے کہ ان کو دوسرا موقعہ دیا جائے گا جو نا ممکن ہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- اہل کتاب کا نبی ﷺ کو پہچاننا اور ان کا نبی کو جھٹلانے کا تذکرہ (20-26)
- قیامت کے تعلق سے مشرکین کا موقف اور ان کے سوالوں کا جواب (27-32)

یونٹ نمبر 15:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 33 سے لیکر آیت نمبر 35 میں اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی جارہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ کفار اور مشرکین کو ان کے حال پر چھوڑ دیں آپ ﷺ صادق ہیں اور امین ہیں لہذا آپ ﷺ ہی ثابت قدم رہیں گے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نبی ﷺ کو تسلی اور مشرکین کی ہونے والی رسوائی کا بیان (33-36)

یونٹ نمبر 16:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 41 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں سننے سے مراد یہاں پر یہ بتایا جارہا ہے کہ کفار قریش اور مشرکین مکہ بظاہر وہ سن سکتے تھے لیکن اگر کوئی توجہ کے ساتھ نہیں سن رہا ہے تو وہ اس بات کو قبول بھی نہیں کریگا، بعینہ کفار قریش اور مشرکین مکہ کا یہی حال تھا کہ وہ توجہ کے ساتھ نہیں سن رہے تھے قرآن میں ایک اور جگہ ہے کہ جو لوگ غرور اور تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی سننے کی طاقت ختم کردیتے ہیں یعنی کہ وہ ہر چیز کو سن سکتے ہیں

لیکن جب اللہ کا کلام پڑھا جاتا ہے یا دین کی بات بتائی جاتی ہے تو وہ بہرے کر دیئے جاتے ہیں

۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

اللہ کی قدرت کاملہ کا بیان، اور اس کا علم تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے (37-39)

خوشحالی اور تنگی کا بیان اور مشرکین کی ان دونوں حالتوں میں کیا تبدیلی ہوتی ہے اس کا بیان (40-54)

یونٹ نمبر 17:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 47 میں یہ بتایا گیا ہے کہ کثرت مال کی وجہ سے دل سخت ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد کامیاب اور ناکام لوگوں کی نشانیاں بتائی گئی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (41-47)

یونٹ نمبر 18:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 48 سے لیکر آیت نمبر 58 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ تمام انبیائے کرام کو دو بڑے کام دیئے جاتے تھے ایک ہے خوشخبری سنانا اور دوسرا ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے رہنا، اس کے بعد مسلمانوں کو ذات پات، برادری،

رنگ، نسل کی عصبیتوں سے دور رہنے کی تعلیم دی گئی، اس کے بعد عمل صالح اور بداعمال کی تفصیل سے وضاحت کی گئی۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- رسولوں کی مہم کا بیان اور لوگوں کی مومن اور کافر کے حساب سے تقسیم (49-48)
- رسول ﷺ کی بشریت اور ان کی مہم کا بیان (58-50)

یونٹ نمبر 19:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 67 میں یہ بتایا گیا ہے کہ غیب کی چابیاں صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں مخلوق میں سے کوئی بھی فرد غیب کا علم نہیں جانتا، اور آگے یہ بتایا گیا کہ نیند دراصل موت کی مانند ہے یعنی کہ نیند چھوٹی موت ہے، اس کے بعد احسان فراموشی سے دور رہنے کی نصیحت کی گئی اور ان لوگوں سے بھی دور رہنے کے لیے کہا گیا جو غلط تاویلات کرنے والے ہوتے ہیں۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

کلیات اور جزئیات میں اللہ کے کمالِ علم کا تذکرہ اور بندوں میں کمالِ قدرت کا تذکرہ (67-59)

یونٹ نمبر 20:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 68 سے لیکر آیت نمبر 70 میں یہ بتایا گیا کہ جو لوگ غلط تاویلات کرتے ہیں یا وہ اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں ایسے لوگوں سے بچنے اور دور رہنے کا حکم دیا گیا۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- نبی ﷺ اور قرآن کا مذاق اڑانے والوں کی مجالس میں بیٹھنے سے منع کیا گیا (70-68)

یونٹ نمبر 21:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 73 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اسلام کے علاوہ جتنے بھی راستے ہیں وہ راستے جہنم کی طرف لے جانے والے راستے ہیں ،شرک، کفر، جہالت، بدعات یہ تمام چیزیں غیر اسلام ہیں لہذا ان راستوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- مشرکین پر رد اور ان کو قیامت کے دن سے ڈرایا گیا (71-73)

یونٹ نمبر 22:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 74 سے لیکر آیت نمبر 90 میں ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا اور ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام اور آزر کے درمیان جو بات چیت ہوئی اور جو مناظرہ پیش آیا اس کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، اور اس کے بعد مشرکین کا

ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کے بتائے راستے سے راہ فرار اختیار کرنے کا ذکر بھی ہے اس کے بعد ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشارتیں دی اور قرآن نے آپ علیہ السلام کو خلیل کہہ کر پکارا۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم سے مکالمہ اور اللہ کی توحید کے سلسلہ میں ان پر حجت قائم کرنا (74-83)
- انبیاء علیہم السلام کے لیے اللہ کی ہدایات اللہ کا ان کو چن لینا اور ان کی اقتداء کا حکم (84-90)

یونٹ نمبر 23:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 91 سے لیکر آیت نمبر 94 میں کہ وحی کا انکار کرنے والوں کو مغضوب کہا گیا جبکہ یہ صفت بنی اسرائیل کی ہے اور جو لوگ وحی کا انکار کرتے وہ بھی مغضوب کہلائے جائیں گے اور ایسے لوگوں سخت عذاب دیا جائے گا بعینہ حدیث کا انکار کرنے والے بھی اسی صفت کے حامل قرار پائیں گے کیونکہ حدیث بھی وحی غیر متلو ہے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- ان یہودیوں پر تردید جنہوں نے بشر پر آسمان سے نازل ہونے والی قرآن کا انکار کیا (91-92)
- ان لوگوں کی سزا کا بیان جنہوں نے قیامت کے دن کو جھٹلایا (93-94)

یونٹ نمبر24:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر6 کی آیت نمبر95 سے لیکر آیت نمبر99 میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی قدرت کے دلائل اور نشانیاں بتائی گئی ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ربوبیت کی نشانیاں بتائی گئی ہیں اور شرک کی وجوہات بتائی گئی ہیں۔

شیطانی وعدے دھوکہ ہیں ☆☆

اللہ بے مثال ہے وحدہ لاشریک ہے ☆☆

ہماری آنکھیں اور اللہ جل شانہ ☆☆

ہدایت وشفا قرآن وحدیث میں ہے ☆☆

یونٹ نمبر24:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- بندوں پر اللہ کے انعامات اور قدرت الٰہی کے مظاہر(95-99)

یونٹ نمبر25:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر6 کی آیت نمبر100 سے لیکر آیت نمبر105 میں مشرکین کے سارے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں اور صحیح عقائد کی طرف رہنمائی کی گئ ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ شیطان لوگوں کو گمراہی اور دھوکے کی طرف لیجاتا ہے،اور یہ بتایا گیا کہ ہدایت اور شفا کا واحد ذریعہ قران وحدیث ہے۔

یونٹ نمبر25:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- ان مشرکین کا رد جنہوں نے اللہ کے لیے اولاد اور بیوی کے ہونے کا الزام لگایا (100-103)

یونٹ نمبر26:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 106 سے لیکر آیت نمبر 108 میں یہ بتایا گیا کہ جو کچھ وحی کے ذریعے نازل کیا گیا ہے اس پر عمل کریں، اور مشرکین کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا جائے اس کی تفصیل بتائی گئی ہے اور دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے اور گالی گلوچ کرنے سے منع کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- مشرکین کے معبودوں کو گالیاں دینے سے منع کیا گیا تا کہ وہ جہالت میں اللہ کو گالیاں نہ دیں (108)

یونٹ نمبر27:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 109 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ بتایا گیا کہ کفار اور مشرکین مسلمانوں کو دھوکا دینے کیلئے اور ان کے دلوں میں شک شبہ ڈالنے کے لیے قسمیں کھا کر یہ کہتے تھے کہ ہم نے جن معجزوں کا مطالبہ کیا ہے اگر وہ ہم کو دکھا دیئے گئے تو ہم بھی مسلمان ہو جائیں گے اس وقت اللہ کے نبی ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ آپ ﷺ ان سے کہہ دیجئے کہ معجزے میرے قبضے میں نہیں یہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ چاہے دکھائے چاہے نہ دکھائے۔

یونٹ نمبر27:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- معجزات طلب کرنے پر مشرکین کو تنبیہ کی گئی اور اس پر ان کو وعید سنائی گئی (109-113)

آٹھویں پارے (جزء) "ولواننا" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا
وأنت خير المنزلين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُورَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

آٹھویں پارے (جـزء) کا مختصر تعارف
" Para 8 – Wa Lau Annana" وَلَوْ اَنَّنَا

آٹھویں پارے وَلَوْ أَنَّنَا کو علمائے کرام نے 19 یونٹس میں تقسیم کیا اور اس پارے کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے سورۃ الانعام کی بقیہ آیات اور دوسرا حصہ سورۃ الاعراف کی 93 آیت پر مشتمل ہے آٹھویں پارے 18 یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 8 "وَلَوْ أَنَّنَا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
			سورۃ الانعام
یونٹ نمبر:1	111	114	نبیوں کے زیادہ تر دشمن شیاطین ہیں اور وہ ہر نبی کو ایذاء پہنچاتے رہے ہیں، اللہ کے فیصلوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کے فیصلے بہت اٹل ہوتے ہیں۔
یونٹ نمبر:2	115	117	رائے اور قیاس کی بنیاد پر باتیں کرنے والوں سے دور رہنے کے لیے کہا گیا۔
یونٹ نمبر:3	118	121	حلال و حرام ذبیحہ کے اصول اور قواعد بیان کئے گئے، اور گناہوں کو چھوڑ دینے کا حکم دیا گیا، شکاری کتوں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر:4	122	126	مومن اور کافر کے مابین پائے جانے والے فرق کا بیان ،دشمنان اسلام کی طرف سے کھڑے کئے جانے والے رکاوٹوں کے اسباب اور وجوہات کا بیان، اور جو دل اللہ کی طرف مائل ہوں ان کے لیے راہیں آسان کر دی جاتی ہیں۔
یونٹ نمبر:5	127	135	نیک اور صالح لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین وعدے ہیں اور بدکاروں کے لیے بدترین عذاب تیار ہے۔
یونٹ نمبر:6	136	140	اللہ اور غیر اللہ کے نام پر کھیتوں اور جانوروں کی تقسیم، اولاد کے قتل کا تذکرہ جبکہ قتل ایک سنگین جرم اور گناہ ہے۔
یونٹ نمبر:7	141	150	تفصیلی طور پر زکوۃ کے مسائل اور احکامات کا بیان ،حرام مال کے نقصان کا ذکر، اللہ تعالیٰ کی جانب سے کئے گئے حلال و حرام کی تفصیل، حلال و حرام جانوروں اُصول اور قواعد، مشرک ہو یا کافر اگر توبہ کرلے تو ان کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جبر و قدر کے مسئلے میں کفار و مشرکین کی روش اور جہالت پر مبنی سوچ کا بیان۔

یونٹ نمبر:8	151	153	"Ten Commandments" کا بیان
یونٹ نمبر:9	154	157	موسیٰ پر تورات کے نزول کا بیان اور کفار و مشرکین سے یہ کہا جانا کہ اب تم میں سے ایک پر کتاب نازل کی گئی سو اب تمہارے پاس اس کتاب کو ماننے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔
یونٹ نمبر:10	158	165	قربِ قیامت (مغرب سے سورج طلوع ہونے کے بعد) اور غرغرئے موت کے وقت توبہ کے دروازے بند ہونے کا بیان، نیکی کا دس گنا ثواب اور غلطی کی سزا برابر برابر، اللہ کی نظر میں احمق وہ ہے جو دین حنیف سے منہ موڑ لے اور جھوٹے معبودوں کا سہارا لے۔ اللہ کی رحمت اللہ کے غضب پر غالب آگئی۔
سورۃ الاعراف			
یونٹ نمبر:11	1	9	سورۃ الأعراف کی شروعات اتباع کی اہمیت اور فضیلت سے ہوئی ہے اور اس کے بعد کہا گیا کہ اپنے اولیا اور سرپرستوں اور اباواجداد کی اتباع سے منع کیا گیا ہے، سابقہ امتوں کی بستیوں اور کھنڈرات کو بطور عبرت بیان کیا گیا، قیامت کے دن میزان عمل کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر:12	10	25	اللہ تعالیٰ کے احسانات اور آدم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر اور اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ ابلیس نسل آدم کا کھلا دشمن ہے، ابلیس نے پہلے تو گناہ کیا پھر اس گناہ کا عذر پیش کیا اس طرح سے اس کا گناہ دوگنا ہو گیا لہذا اس کو سزا دی گئی اور وہ دھتکار دیا گیا، پھر اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ جو کوئی شیطان کی راہ پر چلے گا اس کو جہنم کا ایندھن بنا دیا جائے گا، پھر اس یونٹ کے آخر میں آدم علیہ السلام علیہ السلام اور حوا علیہا السلام علیہا السلام کا اس زمین پر اترنے کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:13	26	30	ابلیس کے حربے اور اس کے فتنوں سے بچنے کی خصوصی تاکید کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	31	34	زیب و زینت کو حلال کہا گیا اور اسراف سے منع کر دیا گیا اس کے بعد حلال و حرام کی تفصیلات بیان کی گئی۔
یونٹ نمبر:15	35	41	رسولوں کے معاونین اور معاندین کے فرق کا بیان، جس نے اللہ پر بہتان باندھا وہ سب سے بڑا ظالم۔
یونٹ نمبر:16	42	45	جنتیوں اور جہنمیوں کے مکالمے کا بیان۔

یونٹ نمبر:17	46	53	أصحاب الأعراف کا بیان، کفر کے راستوں پر چلنے والوں کا حشر، جس نے جیسا عمل کیا ہے اس کو ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا، اس کے بعد جنت اور دوزخ ذکر کیا گیا۔
یونٹ نمبر:18	54	58	اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کا بیان، کوئی انسان دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہو گی، اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی۔
یونٹ نمبر:19	59	93	نوح علیہ السلام، صالح علیہ السلام، لوط علیہ السلام، شعیب علیہ السلام علیہم السلام اور ان کے قوموں کے واقعات بیان کئے گئے اور ان پر اتارے گئے عذابوں کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر:1

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 111 سے لیکر آیت نمبر 114 میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ نبیوں کے دشمنوں میں کثیر تعداد شیاطین کی ہے ان میں جن شیطان بھی ہیں انسان شیطان بھی ہیں پھر اس کے بعد جھوٹے "Propaganda" کا ذکر کیا جارہا ہے اور قرآن مجید اس بارے میں یہ رہنمائی کرتا ہے کہ جھوٹے "Propaganda" کا ساتھ نہیں دینا چاہئے کیونکہ یہ تمام چیزیں شیاطین کی جانب سے ہوتی ہیں اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ اللہ کے تمام فیصلے اٹل ہوتے ہیں ان فیصلوں کو کوئی بھی نہیں بدل سکتا۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- معجزات طلب کرنے پر مشرکین کو تنبیہ کی گئی اور اس پر ان کو وعید سنائی گئی (109-113)
- اللہ کی گواہی رسول ﷺ کے حق میں، جو بھی رب کی طرف سے نازل ہوتا ہے وہ سچ ہے(114-115)

یونٹ نمبر2:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 115 سے لیکر آیت نمبر 117 میں کچھ قواعد اور اصول بتائے گئے ہیں کہ دنیا میں زیادہ تر لوگ ایسے ہیں کہ اگر ان کا کہنا ماننے لگیں تو وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے اور لایعنی باتوں اور پراگندہ خیالات کے عادی بنا دیئے جائیں گے اور وہ لوگ ہر بات میں رائے اور قیاس کو داخل کر دیں گے،اس کیا بعد یہ ارشاد ہوا کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور وہ جس راہ پر چل رہے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اس راہ سے بھی بخوبی واقف ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اللہ کی گواہی رسول ﷺ کے حق میں، جو بھی رب کی طرف سے نازل ہوتا ہے وہ سچ ہے(114-115)
- کافروں کی صفات کا بیان اور اللہ ان کے دلوں کی بات کو جانتا ہے(116-117)

یونٹ نمبر3:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر6 کی آیت نمبر118 سے لیکر آیت نمبر121 میں حلال و حرام ذبیحہ کے اصول اور قواعد بتائے گئے اور اس کے بعد ظاہری اور باطنی گناہوں کو ترک کر دینے کا حکم دیا گیا اس کے بعد شکاری کتوں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- ذبائح میں حلال و حرام کا بیان (118-121)

یونٹ نمبر4:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر6 کی آیت نمبر122 سے لیکر آیت نمبر126 میں مومنوں اور کافر کے مابین پائے جانے والے فرق کو بیان کیا گیا دشمنان اسلام کی جانب سے ڈالے جانے والے رکاوٹوں کے اسباب اور وجوہات بیان کی گئی، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ جس پر اللہ مہربان ہوتے ہیں اس کے لیے ہدایت آسان ہو جاتی ہے یعنی کہ جس کے دل اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف مائل ہوتے ہیں ان کی راہیں آسان کر دی جاتی ہیں اور ان کے سینے کھول دیئے جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- مومن اور کافر کی مثال بیان کی گئی (122)
- مجرمین کے مکر اور ان کی سزا کا بیان (123-124)
- ہدایت یافتہ اور گمراہ کی مثال بیان کی گئی (125)
- ہدایت یافتہ لوگوں کی جزا کا بیان (126-127)

یونٹ نمبر5:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 127 سے لیکر آیت نمبر 135 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ نیک اور صالح لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کرر کھا ہے اور بدکاروں کے لیے دھمکیاں دی ہیں ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو جنوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں بدترین عذاب تیار ہے اور ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- ہدایت یافتہ لوگوں کی جزا کا بیان(126-127)
- قیامت کے بعض مناظر کا تذکرہ(128-132)
- نافرمان لوگوں کو ڈرایا گیا(133-135)

یونٹ نمبر6:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 136 سے لیکر آیت نمبر 140 میں یہ بیان کیا کہ کس طرح کفار اور مشرکین نے اللہ اور غیر اللہ کے نام پر کھیتیاں اور جانور تقسیم کر رکھے ہیں ایسا کرنا سراسر شرک ہے اور اس کے بعد نذر و نیاز کے احکام و مسائل بیان کیئے گئے اور اس کے بعد کہا گیا کہ بعض لوگ اپنی اولاد کو قتل کر دیتے ہیں ان میں بہتوں کو رزق کی تنگی کا خوف ہوتا ہے اور کچھ لوگ "Honor Killing" کے نام پر اپنے اولاد کو قتل کر دیتے ہیں، جبکہ قران نے قتل کو ایک سنگین جرم اور گناہ قرار دیا ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- مشرکین کی افتراء پردازیاں اور ان کا جواب (136-140)

یونٹ نمبر 7:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 141 سے لیکر آیت نمبر 150 میں زکوۃ کے احکام و مسائل بیان کئے گئے اور یہ بھی کہہ دیا گیا کہ بعض لوگوں نے حلال و حرام کے خود ساختہ اصول اور قواعد بنا لیے ہیں جو بہت ہی نقصاندہ ہیں اس کے بعد حرام و حلال ذبیحہ کے اصول بتائے گئے اس کے بعد حلال و حرام جانوروں کی تقسیم اور اس کے اصول اور قواعد بتائے گئے اس کے بعد یہ کہا گیا کہ مشرک ہو یا کافر اگر وہ سچی توبہ کر لیں تو ان کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، بعض کفار اور مشرک یہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے شرک، کفر اور حرام کاموں سے خوش ہے اگر اللہ تعالیٰ خوش نہ ہوتا تو وہ ہم کو ان کاموں سے روک دیتا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- اللہ کی قدرت اور اس کی نعمتوں کا بیان (141-144)
- مشرکین کے کمزور شبہ کا بیان (148-150)

یونٹ نمبر 8:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 151 سے لیکر آیت نمبر 153 میں "Ten Commandments" کا ذکر:

1) "First Commandment" اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے گا ۔

2) "Second Commandment" "ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے گا۔

3) "Third Commandment" "اولاد کو قتل نہ کیا جائے گا۔

4) "Fourth Commandment" " برائیوں اور بدکاریوں سے اجتناب کیا جائے گا۔

5) "Fifth Commandment" "ناحق قتل نہ کیا جائے گا۔

6) "Sixth Commandment" "یتیموں کا مال نہ کھایا جائے گا۔

7) "Seventh Commandment" "ناپ تول پورا کیا جائے گا۔

8) "Eight Commandment" "بات کرتے وقت انصاف کو مد نظر رکھا جائے گا۔

9) "Ninth Commandment" "اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا جائے گا۔

10) "Tenth Commandment" "صراط مستقیم پر اتباع لازم قرار دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- 10 اہم تعلیمات و محرمات کا تذکرہ (151-153)

یونٹ نمبر 9:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 154 سے لیکر آیت نمبر 157 میں تورات کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی تاکہ نعمتوں کا اتمام پورا ہو جائے رحمت اور برکت کامل ہو جائے اور لوگ اپنے رب سے ملاقات پر یقین کرلیں، اس کے بعد کفار قریش مشرکین مکہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا اب تمہارے پاس یہ بہانہ بھی نہیں ہے کہ تم کہو کہ ہمیں تو کوئی کتاب نہیں ملی اب تو تمہیں میں سے ایک پر کتاب نازل ہوئی ہے تو تم اب اس کتاب کو مان لو ورنہ پھر تمہیں بھی سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اللہ نے کتاب میں جو بھی نازل کیا اس میں ہدایت ہے اس کی اتباع واجب ہے اور جو اس کی مخالفت کرے اس کے لیے وعید (154-157)

یونٹ نمبر :10

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 158 سے لیکر آیت نمبر 165 پر سورۃ الانعام کا اختتام ہے اس سورۃ کے اختتام پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ حجتیں تمام کردی اور اس وقت بھی توبہ قبول نہیں کی جاتی جبکہ کوئی غرغرئے موت میں ہو اور یہاں پر یہ بھی کہہ دیا گیا کہ اس سے بھی زیادہ بے بسی قیامت کے دن کی بے بسی ہو گی اس دن جنہوں نے نیکی کی ہو گی نیکی کا دس گنا ثواب عطا کیا جائے گا اور جس نے گناہ کئے ہوں گے گناہوں کی سزا برابر برابر ہو گی، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ سب سے احمق وہ لوگ ہیں جنہوں نے دینِ حنیف سے منہ موڑا اور باطل معبودوں کا سہارا لیا پھر یہ کہا گیا اللہ کی رحمت اللہ کے غضب پر غالب آگئی۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- موت، قیامت اور اس کی علامات کا تذکرہ (158-160)
- ہدایت اللہ کی نعمت ہے اور خالص عبادت کرنے کی تعلیم دی گئی اس لئے کہ وہی قادر مطلق ہے (161-165)

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ

SURAH AL-A'RAAF

The Wall of Elevations	Jannat aur jahannum ke drmiyan ki jagah	جنت اور جہنم کے درمیان کی جگہ
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

- تمام انبیاء علیہم السلام کا مشن یہی تھا کہ لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچائیں اور بس یہی ان کی ذمہ داری تھی نہ کہ اسلام قبول کروانے کی تو پھر اگر لوگ اسلام قبول نہ کریں تو مایوسی کس بات کی!!!
- یہ وہ پہلی سورت ہے جس میں بالتفصیل انبیاء کے قصے بیان کیے گئے ہیں آدم علیہ سے لے کر آخر تک۔ اس میں نوح، ہود، صالح، شعیب، موسی علیہم السلام سے لے کر محمد ﷺ تک تمام انبیاء کا تذکرہ ہے۔

- اس سورت میں حق و باطل کے درمیان ہونے والے دائمی نزاع کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ اور یہ بھی واضح کیا گیا کہ باطل دنیا میں کیسے فساد برپا کرتا ہے۔
- اس سورت میں بیان کیا گیا ہر نبی کا قصہ دو چیزوں کو ظاہر کرتا ہے: 1۔ خیر اور شر کے درمیان نزاع اور 2۔ ابلیس کی چال بازیاں جو وہ بنی آدم کے ساتھ کر رہا ہے، اسی لیے اللہ نے چار بار یہ ندا دی (یا بني آدم) تاکہ انسانوں کو اس کے دشمن سے چوکنا کرے جس نے آدم کو اللہ کی مخالفت کا وسوسہ کیا۔[1]

مناسبت / لطائف تفسیر

- انعام اور اعراف مکی سورتیں ہیں جس میں قریش کے شبہات واعتراضات کا رد ہے۔ انعام میں اتمام حجت ہے اور اعراف میں انذار۔
- سورہ انعام میں سوال وجواب و مجادلۂ احسن جب کہ سورہ اعراف میں تاریخی مثالوں سے انذار کا طریقہ اپنایا گیا۔
- اس سورت کا نام اعراف اس لیے ہے کیونکہ اس میں لفظ اعراف آیا ہے جو ایک دیوار ہے جنت اور جہنم کے درمیان۔ یہاں وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی۔ ان کی برائیاں انہیں جنت میں جانے سے روکیں گی اور ان

[1] (أضواء البيان فی إيضاح القرآن بالقرآن. [117\20]

کی نیکیاں انہیں جہنم میں جانے سے روکیں گی۔ اس لیے وہ اس دیوار پر رہینگے یہاں تک کہ ان کے درمیان اللہ فیصلہ فرمادے۔[2]

یونٹ نمبر11:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 9 میں اتباع کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے اور اپنے اولیا اور سرپرستوں اور اباواجداد کی اتباع سے منع کیا گیاہے، اور اس کے بعد سابقہ امتوں کی بستیوں کے کھنڈرات کو بطور عبرت بیان کیا گیا ہے اس کے بعد یہ ذکر کیا گیا کہ قیامت کے دن نیکی، بدی، انصاف وعدل کے ساتھ میزان میں تولے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- قرآن اللہ کی طرف سے حق ہے اس کی اتباع کرناواجب ہے (1-3)
- دنیا اور آخرت میں نافرمان اور جھٹلانے والوں کا انجام بتایا گیا (4-9)

یونٹ نمبر12:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 10 سے لیکر آیت نمبر 25 میں آدم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر ہے اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، قیاس کرنا جائز ہے لیکن قیاس باطل کو حرام کہا گیا ہے سب سے پہلے ابلیس نے قیاس باطل کیا تھا" عذر گناہ بدتر از گناہ " کے مترادف شیطان نے گناہ کیا اور گناہ کے بعد اس گناہ کا عذر پیش

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر طبري دیکھیے) (ص 190)

کیالہذا وہ دھتکار دیا گیا حالانکہ جب آدم علیہ السلام علیہ السلام سے خطا ہوئی تو آپ علیہ السلام نے فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کی اور آپ علیہ السلام کی توبہ قبول کرلی گئی اور یہ فرمایا گیا کہ جو اللہ کی نافرمانی کریگااور شیطان کی راہ پر چلے گا وہ جہنم کا ایندھن بنا دیا جائے گا اس کے بعد آدم علیہ السلام علیہ السلام اور حوا علیہا السلام علیہما السلام کا اس کرہ ارض پر اترنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 12"

- زمین میں خلافت کا قصہ اور ابلیس کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار اور آدم علیہ السلام کو زمین پر بھیجے جانے کا تذکرہ (10-25)

یونٹ نمبر 13:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 30 میں شیطان کے فتنوں سے بچنے کی خصوصی طور پر تاکید کی گئی۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- بنی آدم سے خطاب کہ وہ اللہ کے انعامات اور اس کے فضل کو یاد کریں اور ساتھ ہی ساتھ شیطان کے وسوسہ سے ڈرایا گیا (26-27)
- عقیدے میں کفار کی گمراہیوں کا بیان اور اللہ نے جو حرام کیا ہے اس کا بیان (28-33)

یونٹ نمبر 14:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 31 سے لیکر آیت نمبر 34 میں زیب و زینت کو حلال قرار دیا اور اسراف سے منع کر دیا گیا، اور یہ فرمایا گیا یہ حرام ہے کہ کسی چیز کو اپنی طرف سے حرام قرار دیدیا جائے جب کہ اس کے حرام ہونے کی کوئی دلیل نہ ہو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن چیزوں کو حرام کہا گیا اس کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- عقیدے میں کفار کی گمراہیوں کا بیان اور اللہ نے جو حرام کیا ہے اس کا بیان (28-33)
- ہر شخص کی انتہاء موت ہے (34)

یونٹ نمبر 15:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 41 میں بتایا گیا کہ جن لوگوں نے رسولوں کی اتباع نہ انکو کوئی خوف ہے اور نہ کوئی ڈر ہے، اور جنھوں ے رسولوں کی نافرمانی کی ان کا انجام بہت ہی برا ہے، اس کے بعد کہا گیا کہ سب سے بڑا ظالم وہ ہے جو اللہ پر بہتان باندھے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- رسولوں کی مہم اور ان پر ایمان لانے والوں کی جزا کا بیان (35)
- کافروں کا رسولوں کے ساتھ معاملہ اور قیامت کے دن ان کا انجام (36-41)

یونٹ نمبر 16:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 45 میں جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان کا مکالمہ اور اس کے بعد کے احوال کا بیان۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- قیامت کے دن مومنوں کے ثواب کا بیان (42-43)
- جنت والے، جہنم والے اور اعراف والوں کا مکالمہ (44-51)

یونٹ نمبر 17:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 46 سے لیکر آیت نمبر 53 میں اصحاب الاعراف یعنی کہ جنت اور جہنم کے درمیان بعض ایسے لوگ ہوں گے جن کے نیکیاں اور برائیاں برابر برابر ہوں گے ان کو اصحاب الاعراف کہا جاتا ہے، اس کے بعد کفر کے راستوں پر چلنے والوں کا حشر بیان کیا گیا، اس کے بعد جنت اور دوزخ کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- جنت والے، جہنم والے اور اعراف والوں کا مکالمہ (44-51)
- نزول قرآن کے ذریعہ کافروں پر اتمام حجت کا بیان اور قیامت کے دن کافروں کا اعتراف (52-53)

یونٹ نمبر 18:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 54 سے لیکر آیت نمبر 58 میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی گئی اور ارشاد ہوا کہ جو بندہ دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اس کے بعد

اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی ربوبیت کی اور الوہیت کے تمام مظاہر کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- اللہ کی قدرت اور اس کی وسعت رحمت کے دلائل (54-56)
- مومن اور کافر کے لیے بعث بعد الموت کے دلائل (57-58)

یونٹ نمبر 19:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 93 میں نوح علیہ السلام علیہ السلام کا اور قومِ نوح کا ذکر کیا گیا، اور قومِ عاد کے قصے بیان کئے گئے، اور قوم ثمود کی نافرمانیاں اور صالح علیہ السلام علیہ السلام کی محنتوں کا تذکرہ ہوا اور اس کے بعد لوط علیہ السلام علیہ السلام اور ان کی قوم کے واقعات بیان کئے گئے اور پھر قومِ لوط کے برائیوں کا ذکر کیا گیا، اس کے بعد مدین کی قوم کے برائیوں کا ذکر ہے اور شعیب علیہ السلام علیہ السلام کے واقعات کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- نوح، ہود، صالح، لوط اور شعیب علیہم السلام کے قصوں کا بیان (59-93)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خيركم من تعلم القرآن وعلمه

قَالَ الْمَلَأُ

9

نویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

نویں پارے (جزء) "قال الملاء" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کی طرف اس لئے
نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں
اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

نویں پارے (جـزء) کا مختصر تعارف
قَالَ الْمَلَاُ " Para 9 - Qalal Malao "

اہلِ علم نے نویں پارے " قَالَ الْمَلَاُ " کو 18 یونٹس میں بانٹا ہے اور وہ 18 یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 9 " قَالَ الْمَلَاُ " کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
			سورۃ الاعراف
یونٹ نمبر:1	88	93	شعیب علیہ السلام کی نصیحتوں کے سلسلے کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	94	102	ماضی کے أحوال، گناہوں میں ڈوبے لوگوں کا تذکرہ، اور عہد و پیمان توڑنے والوں ذکر ہے۔
یونٹ نمبر:3	103	126	گناہ گار لوگوں کا تذکرہ، انبیاء اور مومنین پر نظرِ کرم کا ذکر پھر اس کے بعد تفصیل کے ساتھ موسی علیہ السلام اور فرعون اور جادو گروں کا واقعہ بیان کیا گیا۔
یونٹ نمبر:4	127	129	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور اسلام قبول کرنے والوں پر بغاوت کا الزام۔

یونٹ نمبر:5	130	137	بد اعمالیوں کی سزا عذاب ہے، سیاہ دل والے اِقرار کے بعد انکار کر دیا کرتے ہیں، فرعون کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	138	141	بنی اسرائیل کا بت پرستی میں مبتلا ہونے کا ذکر پھر موسی علیہ السلام علیہ السلام کا ان کو نعمتیں یاد دلانے کا واقعہ، موسی علیہ السلام علیہ السلام کا کوہ طور پر اللہ سے ہم کلامی کا شرف۔
یونٹ نمبر:7	142	147	موسیٰ علیہ السلام کے دیدارِ شوق کا بیان، اور جتنا ممکن ہو وحی کی اتباع کا حکم، تکبر اور غرور کے نقصان کا بیان ۔
یونٹ نمبر:8	148	159	بنی اسرائیل کا بچھڑے کی عبادت کرنے کا بیان، موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی کا ذکر، باہمی قتل کی سزا کا بیان، محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم، بنی اسرائیل انبیاء کا قاتل گروہ ہے۔
یونٹ نمبر:9	160	171	بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا ذکر، بستی میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونے کا تذکرہ، ہفتہ عبادت کا دن قرار پایا لیکن اس دن وہ مچھلی کے شکار پر بضد تھے، اصحاب سبت کا ذکر۔
یونٹ نمبر:10	172	178	عہد الست کا ذکر، بلعم بن باعوراء کے واقعے کا بیان۔

یونٹ نمبر:11	179	188	اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے کا بیان،اسماء الحسنیٰ کا بیان،امت محمدیہ ﷺ کے اوصاف کا تذکرہ،اللہ کی نشانیاں گمراہوں کے لئے بے سود، قریش کے لوگ پوچھا کرتے تھے کہ قیامت کب اور کس وقت آئے گی ،اللہ کے نبی ﷺ کو علم غیب نہیں تھا۔
یونٹ نمبر:12	189	195	قیامت کی تفصیلات کا بیان،تمام مخلوق کو ایک جان سے پیدا کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:13	196	206	اولیائے رحمٰن کا ذکر اور ان کے اوصاف کا بیان۔
سورۃ الانفال			
یونٹ نمبر:14	1	4	مومنوں کے اوصاف کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	5	14	غزوہ بدر کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	15	18	اللہ تعالیٰ نے معرکہ سے بھاگ جانے والوں کی مذمت کی اور جو ڈٹے رہے انکو اللہ کی طرف سے خوب داد و تحسین سے نوازا گیا۔
یونٹ نمبر:17	19	29	اللہ کی نبی ﷺ کی اطاعت شرط اول ،امانت میں خیانت کرنے سے روکا گیا اور تقویٰ پر چلنے کی تلقین کی گئی۔

یونٹ نمبر:18	30	40	اللہ کے نبی ﷺ کے قتل کی ناکام سازش، اللہ کا عذاب نہ آنے کا سبب اللہ کے نبی کا کثرت سے استغفار پڑھنا ہے، فتنوں کے ختم ہونے تک قتال کا حکم۔

یونٹ نمبر:1

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 88 سے لیکر آیت نمبر 93 میں شعیب علیہ السلام کی نصیحتوں کے سلسلے کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- نوح، ہود، صالح، لوط اور شعیب علیہم السلام کے قصوں کا بیان (59-93)

یونٹ نمبر:2

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 102 میں کچھ ماضی کے احوال بیان کئے گئے ہیں اور اس کے بعد ان لوگوں کا ذکر ہے جو گناہوں میں پوری طرح ڈوب چکے ہیں، اس کے بعد عہد و پیمان توڑنے والوں کی سزا کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- امتوں کو ہلاک کرنے سے پہلے اللہ کی سنت کہ اللہ ان کو آزماتا ہے (94-95)
- کفار کی طبیعت کا بیان اور ان کو تنبیہ (95-102)

یونٹ نمبر:3

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 103 سے لیکر آیت نمبر 126 میں گناہ گار لوگوں کا تذکرہ، انبیاء اور مومنین پر نظر کرم کا ذکر موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور فرعون کے مابین مکالمہ، عصائے موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر، فرعون کے درباریوں کا فرعون کو مشورہ موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ، جادوگر سجدہ میں گر پڑے یہ دیکھ کر فرعون ان پر بھڑک اٹھا، جادوگروں کے اس طرح مجمع عام میں ہار جانے، پھر اس طرح سب کے سامنے بے دھڑک اسلام قبول کر لینے سے فرعون آگ بگولا ہو گیا اور اس اثر کو روکنے کے لئے سب سے پہلے ان نو مسلموں پر بڑھا جو ابھی ابھی اسلام قبول کئے تھے اور ان سے کہا کہ تم سب موسیٰ علیہ السلام سے ملے ہوئے ہو۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (103-145)

یونٹ نمبر 4:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 127 سے لیکر آیت نمبر 129 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ بالآخر فرعون نے موسیٰ اور وہ جادوگر جو ایمان لا چکے تھے ان پر بغاوت کا الزام عائد کر دیا۔

یونٹ نمبر 15:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 130 سے لیکر آیت نمبر 137 میں بد اعمالیوں کی سزا دردناک عذاب ہے، اور جو لوگ سیاہ دل کے مالک ہوتے ہیں وہ اِقرار کے

بعد انکار کر دیا کرتے ہیں فرعون کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا اس کے بعد فرعون کی سرکشی اور اس کے انجام بد کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (103-145)

یونٹ نمبر 6:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 138 سے لیکر آیت نمبر 141 میں بتایا جا رہا ہے کہ جب بنی اسرائیل دریا سے صحیح و سالم نکال لیئے گئے اور جب وہ دریا کے پار آئے تو انہوں نے موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام سے کہا کہ ہمارے لیے بھی کوئی ایسا بت مقرر کر دیجئے تا کہ ہم اس کی عبادت کر سکیں اور ہمار معبود ہمارے آنکھوں کے سامنے ہو، موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اس گمراہی سے نکالنے کے لیے اللہ کے انعامات یاد دلائے اور یہ بھی یاد دلایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے آزاد کیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا اور تورات عطا فرمائی۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (103-145)

یونٹ نمبر 7:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 142 سے لیکر آیت نمبر 147 میں حسب وعدہ موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر پہنچے اور اللہ سے ہم کلامی کا شرف حاصل کیا پھر اللہ تعالیٰ سے کہا کہ

وہ اللہ کو دیکھنا چاہتے ہیں اور اللہ نے فرمایا کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکتے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام سے کہا جو کچھ میں نے تم کو وحی ذریعے عطا کیا ہے اس کو مضبوطی سے تھام لو اور اس پر قائم ہو جاؤ اور جتنا ممکن ہو اتنا شکر ادا کرو، اس کے بعد تکبر کا ذکر کیا گیا اللہ تعالیٰ کا ازل سے تمام لوگوں کے ساتھ یہ طریقہ رہا ہے کہ غرور اور تکبر میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کو حق کی اتباع کا موقعہ نہیں دیتے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (103-145)
- تکبر کرنے والے اور جھٹلانے والوں کی سزا کا ذکر (146-147)

یونٹ نمبر 8:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 148 سے لیکر آیت نمبر 159 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کوہ طور پر تشریف لے گئے تو آپ کے جانے کے بعد بنی اسرائیل نے بچھڑے کی عبادت شروع کر دی، پھر موسی علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی اور اس کے بعد کے اَحوال کا بیان اس کے بعد باہمی قتل کی سزا اور ان کے مسائل کا بیان، اللہ تعالی کی جانب سے بنی نوع انسان پر رحمت اور برکات کا تذکرہ اور اس کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونے کا ذکر، پھر اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ بنی اسرائیل نے بے شمار انبیاء کو قتل کیا ہے

۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- موسیٰ علیہ السلام کی غیر حاضری میں سامری کا بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے کا بیان (148-154)
- رسول ﷺ کی رسالت تمام عالموں کے لیے ہے اور تمام قوموں کو آپ ﷺ کی اتباع کرنا واجب ہے (157-158)
- بعض بنی اسرائیل حق کی اتباع کرتے ہیں اور ان پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (159-160)

یونٹ نمبر :9

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 160 سے لیکر آیت نمبر 171 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ بنی اسرائیل بہت سارے قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے پھر اللہ نے ان کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا اور حکم ہوا کہ جب بستی میں داخل ہو تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوں تمہاری خطائیں معاف کر دی جائیں گی، پھر ہفتہ کا دن عبادت کا دن قرار دیا گیا لیکن یہ لوگ اس دن مچھلی کے شکار پر آمدہ تھے، پھر اصحاب سبت کی تفصیل بیان کی گئی، پھر یہ لوگ نہایت ہی نافرمان ثابت ہوئے اور ان کو ذلت ورسوائی میں مبتلا کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- بعض بنی اسرائیل حق کی اتباع کرتے ہیں اور ان پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (159-160)
- بنی اسرائیل کے واقعات خصوصاً یوم سبت کا واقعہ (161-171)

یونٹ نمبر10:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 172 سے لیکر آیت نمبر 178 میں اعہد الست کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے جہاں پر تمام بنی آدم نے عہد و پیمان کیا تھا، " بلعم بن باعوراء" کے واقعے کا تذکرہ جو کو اللہ نے اپنی آیات عطا کی لیکن وہ شیطان کی راہ میں لگ گیا اور گمراہ ہو گیا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- بنی آدم سے لیے گئے عہد کا تذکرہ اور ان کی فطرت کا بیان (172-174)

یونٹ نمبر11:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 179 سے لیکر آیت نمبر 188 میں یہ بتایا جارہے کہ اللہ تعالی ہی عالم الغیب ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی غیب جاننے والا نہیں ہے، اس کے ساتھ اسمائے الحسنیٰ کا بیان ہے اور اس کے بعد امت محمد یہ ﷺ کے اوصاف بیان کئے گئے، عیش و عشرت جو نافرمانیوں کی طرف لے جائے اللہ کے عذاب کا موجب بھی ہے، پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میری نشانیاں گمراہ لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی، کفار قریش آخرت کے دن پر یقین نہیں کرتے تھے لہذا وہ سوال کیا کرتے تھے کہ قیامت کب اور کس وقت آئے گی، پھر اس کے بعد یہ بتادیا گیا کہ اللہ کے نبی غیب کا علم نہیں جانتے تھے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- آسماء حسنیٰ کے ذریعہ دعا کرنے کا بیان (180)
- ہدایت یافتہ لوگوں کا تذکرہ (181)

- جو لوگ اللہ کی نشانیوں میں تفکر اور تدبر نہیں کرتے اور انکار کرتے ہیں وہ گمراہ ہیں (182-186)
- قیامت کب آنے والی ہے اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے (187)
- رسول ﷺ انسان ہیں، اپنے لیے کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی غیب کا علم جانتے ہیں (188)

یونٹ نمبر 12:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 189 سے لیکر آیت نمبر 195 میں قیامت کے تفصیلات بیان کی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا ہے کہ ساری مخلوق ایک نفس سے پیدا کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کی طبیعت اور ان کے افترا پردازیوں کا بیان اور ان کی تردید (198-189)

یونٹ نمبر 13:

نواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 196 سے لیکر آیت نمبر 206 میں اولیاء الرحمٰن کا ذکر ہے، رحمٰن کے دوست کون ہیں اور ولی کون ہیں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مشرکین کی طبیعت اور ان کے افترا پردازیوں کا بیان اور ان کی تردید (198-189)

- اخلاق فاضلہ کی تعلیمات(199-203)
- جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہنے کا تذکرہ(204-205)
- مومن کی حقیقت(206)

سُورَةُ الأَنفَالِ

SURAH AL-ANFAAL

The Spoils of war	Maal E Ghanimat	مالِ غنیمت

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

Mdinah

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی

"Few Objectives" بعض اہداف

- **الٰہی ومادی مدد کے قوانین کا بیان۔**[1]
- **یہ سورت غزوات کے شرعی مسائل سے متعلق ہے۔(جہاد میں اسلامی اخلاق کا دامن نہ چھوڑیں، جہاد خواہشات کی خاطر یا ظلم کے طور پر نہیں کیا جاتا بلکہ امن قائم کرنے، ظالم کا ہاتھ پکڑنے اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے کیا جاتا ہے)۔**[2]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (أسباب نصر اللہ للمؤمنین علی أعدائھم: عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز۔

[2] {مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (غزوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: إسماعیل بن عمر بن کثیر)، اخلاق النبي في الحرب - أماني زكريا الرمادي}

- اس میں بتایا گیا کہ مدد کب اور کیسے آتی ہے۔ مدد اچانک نہیں آتی اس کے بھی قوانین ہوتے ہیں۔ کائنات میں اللہ نے اسباب بنائے ہیں اصل مسبب تو اللہ ہی ہے۔[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ اعراف میں بتایا گیا کہ گزشتہ انبیاء کا اپنی قوم سے سابقہ کیسا پڑا جبکہ سورہ انفال میں بتایا گیا کہ محمد ﷺ کا اپنی قوم سے سابقہ کیسا پڑا۔[4]
- جنگ بدر کے بعد مسلمانوں کی کچھ کمزوریاں ظاہر ہوئیں تو دوران سورت ان کی اصلاح کی گئی۔
- کفار قریش نے طرح طرح کے سوالات اٹھائے کہ نبی اپنے ہی قبیلہ کے لوگوں کو لڑانے اور قید کرنے کے ذمہ دار ہیں، کیا نبی رشتہ داروں سے فدیہ لیتا ہے؟ ایسا شخص نبی نہیں ہو سکتا، نعوذ باللہ من ذلک۔ سورہ انفال میں جواب دیا گیا ہے ان سارے اعتراضات کا۔
- یہ سورت غزوۂ بدر کے بعد نازل ہوئی، اس لیے بعض صحابہ اسے سورۃ البدر بھی کہتے ہیں اور قرآن نے اسے "الفرقان" سے بھی موسوم کیا۔[5]

---

[3] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (أسباب نصر اللہ للمؤمنین علی أعدائھم: عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز)

[4] (نظم الدرر:3:182)

[5] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج/4/ص 101 دیکھیں)

یونٹ نمبر 14:

نواں پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 4 میں مومنوں کی صفتیں اور ان کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مال غنیمت کے احکامات (1)
- مومنوں کی صفات کا تذکرہ (2-4)

یونٹ نمبر 15:

نواں پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر 14 میں غزوہ بدر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے یہ اسلام کا سب سے پہلا غزوہ ہے یہاں پر اللہ تعالیٰ اپنا احسان بیان کر رہے ہیں کہ کس طرح سے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے غزوہ بدر فتح ہوا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- غزوہ بدر کا قصہ مذکور ہے (5-14)

یونٹ نمبر 16:

نواں پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 18 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ معرکہ سے راہ فرار اختیار کرنے والے بہت ہی برے لوگ ہیں اور جو لوگ اس معرکہ میں ڈٹے رہے اللہ تعالیٰ نے انہیں اعزاز بخشا اور ان کو بلندی عطا فرمائی۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قتال سے بھاگنے کی حرمت(15-16)
- اللہ نے اہل بدر پر جو انعامات کیے اس کا بیان(17-19)

یونٹ نمبر17:

نواں پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 19 سے لیکر آیت نمبر 29 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت شرط اول ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی رہنمائی بھی فرمائی اور اس کے بعد یہ تاکید کی گئی کہ امانتوں میں خیانت سے بچیں اور تقویٰ اختیار کریں اور تقویٰ کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے اور ان کی دعوت کو قبول کرنے پر ابھارا گیا اور تقوی کے فوائد کا بیان(20-29)

یونٹ نمبر18:

نواں پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 30 سے لیکر آیت نمبر 40 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ قریش مکہ نے اللہ کے نبی ﷺ کے قتل کی سازش تیار کی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان اس سازش کو ناکام بنا دیا، اللہ کے نبی ﷺ کے کثرت سے استغفار کرنے کی وجہ سے قریش مکہ پر عذاب نازل نہیں کیا گیا لیکن جب قتال شروع ہوا تو یہ حکم دیا گیا کہ قتال اس وقت جاری رہے گا جب تک کہ فتنہ وفساد ختم نہ ہو جائیں۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نبی ﷺ کے خلاف مشرکین کے مکر اور ان کی سزا کا بیان (30-35)
- مشرکین کا اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے خرچ کرنے کا بیان اور اس کی پاداش میں دنیا و آخرت میں ان کی سزا کا بیان (36-40)

خيركم من تعلم القرآن وعلمه

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

وَاعْلَمُوْا

10

دسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوْرَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

دوسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
"Para No. 10- Wa'alamu"- وَاعۡلَمُوۡۤا

" وَاعۡلَمُوۡۤا " دسویں پارے کو اہل علم نے بارہ (12) یونٹس میں تقسیم کیا ہے، اس پارے میں سورۃ الانفال اور سورۃ التوبۃ کا مختصر تعارف ہے ان دو سورتوں میں بڑی گہری مناسبت پائی جاتی ہے، دسویں پارے کے 12 یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ 10 " وَاعۡلَمُوۡۤا " کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
			سورۃ الانفال
یونٹ نمبر 1:	41	44	مال غنیمت کی تقسیم کا بیان ، فتح کے ذریعے کفار و مشرکین پر مسلمانوں کو ہمیشہ کے لیے غالب کر دیا مشرکین مکہ اور کفار قریش کے دلوں پر مسلمانوں کا دبدبہ قائم ہو گیا۔
یونٹ نمبر 2:	45	49	غزوہ بدر کے موقعہ پر اللہ تعالی کی مدد اور نصرت کے اصولوں نیز وجوہات اور اسباب کا بیان، اور ذکر اللہ کی کثرت کی تاکید، غزوہ بدر میں ابلیس نے اپنا پورا زور لگا دیا لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا۔

یونٹ نمبر:3	50	54	کفار اور مشرکین کے لئے غرغرئے موت اور سکرات موت بہت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہیں لوگ خود پر ظلم کرتے ہیں، فرعون کو غرق کئے جانے کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:4	55	63	عہد وپیمان کو توڑنے والے کفار و مشرک زمین کی بدترین مخلوق قرار دی گئی، اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، کفار کے خلاف ہمیشہ تیار رہنے کا حکم دیا گیا، عہد شکن قوم کے خلاف معاہدہ ختم کرنے کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔
یونٹ نمبر:5	64	66	ایک مسلمان دشمنان اسلام پر بھاری ہے۔
یونٹ نمبر:6	67	71	غزوہ بدر کے موقعہ پر قید کئے جانے والے کفار قریش کا ذکر اور فدیہ کے مسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	72	75	غزوہ بدر میں لڑنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت کا بیان، مسلمان قوم اور دیگر اقوام کے آپسی تعلقات کے مسائل واحکام کا ذکر، مہاجر اور انصار کے تعلقات کا بیان۔
سورۃ التوبۃ			

یونٹ نمبر			
یونٹ نمبر:8	1	24	عہد توڑنے والوں سے اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ کا براءت کا اعلان، حج اکبر کے دن کا تعین، حرمت والے مہینوں کا ذکر، عہد کے شرائط کا بیان، امن چاہنے ولوں کو امن دینے کا اعلان، عہد کے شرائط اور اس کے احکام و مسائل کا بیان، جو عہد شکنی کرے اس کے خلاف سخت سزا کا اعلان۔
یونٹ نمبر:9	25	27	واقعہ غزوہ حنین کا بیان، کثرتِ تعداد فتح کا ضامن نہیں ، اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں۔
یونٹ نمبر:10	28	35	حدود حرم کے احکام و مسائل کا بیان، یہود کے علماء اور درویش رب نہیں، کفار و مشرکین کی اسلام کو مٹانے کی دلی خواہش پوری نہ ہو سکی۔
یونٹ نمبر:11	36	37	سال کے 12 مہینے اور 4 حرمت والے مہینوں کا بیان، شرعی احکامات میں رد وبدل اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے اس پر وعید بیان کی گئی ہے۔
یونٹ نمبر:12	38	127	غزوہ تبوک کے واقعات کا بیان اور غزوہ تبوک مسلمانوں اور منافقین کے درمیان ایک نشانِ امتیاز کی طرح ہے۔

یونٹ نمبر1:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 41 سے لیکر آیت نمبر 44 میں مال غنیمت کی تقسیم کا تفصیلی بیان ہے اور آگے یہ ارشاد ہوا کہ غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کامیابی اور کامرانی عطا فرمائی اور اس فتح کے ذریعے مسلمانوں کے وقار کے بلند فرمایا اور ایمان کو کفر پر ہمیشہ کے لیے غالب کر دیا، غالب ہونے کی ایک وجہ یہ بتائی گئی کہ کفار کی تعداد مسلمانوں کے مقابلے بہت زیادہ تھی اور مسلمان بہت قلیل تعداد میں تھے اور جب یہی قلیل تعداد فتح سے ہمکنار ہوئی تو مشرکین مکہ اور کفار قریش کے دلوں پر مسلمانوں کا دبدبہ قائم ہو گیا۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- مال غنیمت کی تقسیم کا حکم (41)
- جنگ بدر میں اللہ کی مدد کا بیان (42-44)

یونٹ نمبر2:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 49 میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے اصول اور ضوابط بیان کئے گئے نصرت کے وجوہات اور اسباب بھی بتائے گئے اور یہ بھی نصیحت کی گئی قتال کے وقت کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کیا جائے اور آگے یہ بھی بتایا گیا کہ کفار قریش اور مشرکین مکہ کی مدد اور حمایت کے لیے ابلیس نے ایڑی چھوٹی کا زور لگا دیا لیکن وہ اپنے عزائم میں کامیاب نہ ہو سکا۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مومنوں کو جنگ میں ثابت قدم رہنے اور اخلاص اختیار کرنے اور اختلاف سے بچنے کی تاکید (45-47)
- شیطان کے دھوکے سے آگاہ کیا گیا اور مومنوں کے بارے میں منافقین کا قول (48-49)

یونٹ نمبر 3:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 54 میں بتایا جارہا ہے کہ جب کافروں کو موت آتی ہے اور جب غرغرئے موت اور سکرات کا عالم ہوتا ہے اس وقت کفار کو شدید درد و کرب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے ان کے چہروں اور پیٹ پر بیدردی سے مارا جاتا ہے اور آگے اس کی ایک وجہ یہ بھی بتائی گئی کہ بعض کفار ابلیس کی طرح اللہ کے دشمن ہیں اور آگے یہ بھی بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتے بلکہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اس کے بعد فرعون کا بحر میں غرق کر دیئے جانے ذکر ہے اور یہ بتایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ کے اور اللہ کے نبی کے نافرمان ہے ان کا انجام بہت ہی برا ہونے والا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- کفار کو عذاب کی شدت سے ڈرایا گیا (50-51)
- آل فرعون اور ان سے پہلے والوں کی مثال بیان کی گئی (52-54)

یونٹ نمبر 4:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 55 سے لیکر آیت نمبر 63 میں ان کفار اور مشرکین کاذکر کیا گیا جو عہد شکنی کے مرتکب ہوئے اور ان کے لیے یہ کہا گیا یہ دنیا کی بدترین مخلوق ہیں جو عہد وپیمان کو توڑتے ہیں، اور آگے یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، اس کے بعد اعداء اسلام کے خلاف ہمیشہ تیار رہنے کے لیے کہا گیا اور اس کی وجوہات بتائی گئی، اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ مسلمانوں کے ساتھ جس کسی قوم کے ساتھ بھی معاہدہ ہوا اگر وہ قوم بدعہدی کے مرتکب کہلاتے ہیں تو اس قوم سے عہد وپیمان ختم کرنے کے احکام ومسائل بتائے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- کفار کی بعض صفات بیان کی گئی اور ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے بتایا گیا(55-59)
- دشمنوں سے مقابلہ کے لیے طاقت کی تیاری کرنے کا حکم اگروہ صلح کے لیے مائل ہوجائیں تو صلح کرلی جائے(60-61)
- نبی ﷺ اور مومنوں پر اللہ کے انعامات کا بیان اور تالیف قلب کا بیان (64-62)

یونٹ نمبر5:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 64 سے لیکر آیت نمبر 66 میں یہ بتایا گیا کہ ایک مرد مسلمان کفار ومشرک پر بھاری ہے اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ آپس میں متحد رہو تم ہی غالب رہوگے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- مومنوں کی طاقت اور اتحاد کا ذکر (66-65)

یونٹ نمبر 6:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 67 سے لیکر آیت نمبر 71 میں یہ مسئلہ بیان کیا جارہا ہے کہ غزوہ بدر میں جن کفار قریش کو قید کیا گیا کیا ان کو معاف کر دینا بہتر یا بطور سزا ان کو قتل کر دینا چاہئے اللہ کے نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ طلب فرمایا اور کفار قریش کو بطورِ فدیہ رہا کر دیا گیا یہاں پر فدیہ کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- جنگ میں قیدیوں اور مال غنیمت کے احکام (71-67)

یونٹ نمبر 7:

دسواں پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 72 سے لیکر آیت نمبر 75 میں غزوہ بدر میں لڑنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی ہے اس کے بعد اسلامی "Society" سے دیگر اقوام کے آپسی تعلقات کے مسائل بیان کئے گئے، اس کے بعد مہاجر اور انصار کے درمیان محبت و رفاقت کا بہترین نمونہ پیش کیا گیا اور ان کے آپسی تعلقات کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- اسلامی اخوت ہی مضبوط اخوت ہے اور أعداء اسلام کی دوستی سے بچنے کا حکم (72-75)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

SURAH AT-TAWBAH

The Repentance	Tawbah	توبہ
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ Madinah		
یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف اس کے نام سے ہی عیاں ہے یعنی توبہ۔
- یہ سورت غزوۂ تبوک کے بعد نازل ہوئی یعنی نبوت کے 22 سال بعد۔ گویا کہ یہ سورت دعوت ورسالت کے اختتامی کلمات پر مشتمل ہے۔[1]
- اس سورہ میں معاہدے توڑنے والے دشمنان اسلام کا ذکر ہے یا پھر اسلام کے بھیس میں چھپے ہوئے منافقوں کی نقاب کشائی۔(مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8 دیکھیں)

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج/4/ص 101 دیکھیں)

- غزوہ کی تیاری کے اعلان پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا رد عمل اور جو پیچھے رہ گئے ان کو تنبیہ۔[2]
- بعض صحابہ اس سورہ کو السورة الفاضحة یعنی منافقوں کی پول کھولنے والی سورت کہتے تھے۔
- یہی وہ ایک سورت ہے جو بسملہ کے بغیر شروع ہوتی ہے۔اس کی وجہ یہ کہ چونکہ بسملہ امان ہے جبکہ یہ منافقین کے سلسلہ میں نازل ہوئی اور ان کے لیے عذاب کا پیغام لائی اس لیے بسملہ سے شروع نہیں کیا گیا(بقول علی رضی اللہ عنہ)۔(مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8 ص5)
- اس سورت کے 14 نام ذکر کیے گئے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں: براءة، التوبة، المخزية، الفاضحة، الكاشفة، المنكلة، العذاب، المدمدمة، المقشقشة، المبعثرة، المشردة، المثيرة والحافرة.[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ انفال صحابہ کو تیاری کا حکم دیتی ہے۔(self development)، جبکہ سورہ توبہ میں warning کا ذکر ہے اہل کتاب، کفار قریش اور دیگر جو نبی اور صحابہ کے دشمن تھے۔

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8 دیکھیں ص72)

[3] (التفسير الموضوعي: جامعة الشارقة)

- یہ سورت انفال کے بعد ہے اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ انفال میں سب سے پہلے غزوہ کا ذکر ہے اور توبہ میں سب سے آخری غزوہ تبوک کا ذکر۔
- یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کہ مسلمان اسلام کو جزیرۂ عرب سے باہر سارے عالم میں پھیلانے کے لیے کوشاں تھے۔

یونٹ نمبر 8:

سورۃ التوبۃ نزول کے اعتبار سے سب سے آخری سورۃ کہلاتی ہے، دسواں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 24 میں سورۃ التوبۃ کی ابتداء میں اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ کے جانب سے عہد وپیمان توڑنے والے کفار و مشرکین سے اظہار بیزارگی اور ان سے بری ہونے کا اعلان کیا گیا ہے، پھر اس سے متعلق احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں اس کے بعد حج اکبر کے دن کے تعین کا اعلان، اس کے بعد عہد نامہ کے احکام و مسائل بتائے گئے اس کے بعد حرمت والے مہینوں میں قتال کی حرمت بتائی گئی، اس کے کہا گیا کہ جو امن کا متقاضی ہو گا اس کو امن فراہم کیا جائے گا اس کے بعد عہد کی پابندی اور اس سے متعلق احکام و مسائل بیان کئے گئے اور جو عہد کی پابندی نہیں کرتا اس کو سخت سزا دینے کا حکم دیا گیا پھر کہا گیا اس متعلق مسلمانوں سے بھی بازپرس کی جائے گی۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مشرکین کے عہد و پیمان سے براءت اور ان کے معاملات کی تفصیل بتائی گئی (6-1)

- مشرکین کی صفات اور مومنوں کے معاملہ میں ان کی طبیعت کا بیان اور ان سے قتال کا حکم(7-15)
- جہاد پر ابھارا گیا(16)
- مساجد کو آباد کرنا، تعمیر کرنا مسلمانوں کا کام ہے(17-18)
- مشرکین کے زعم کی تردید کی گئی(19
- مومن مجاہدین کی فضیلت(20-22)
- کفار سے دوستی کرنے کی مناعت اگرچہ کہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں (23-24)

یونٹ نمبر9:

دسواں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر9 کی آیت نمبر25 سے لیکر آیت نمبر27 میں اللہ کی مدد اور نصرت کا خصوصی ذکر بیان کیا جارہاہے جب فتح مکہ کے بعد غزوہ حنین کا واقعہ پیش آیا اس وقت مسلمانو کی تعداد بہت کثیر ہو چکی تھی مکہ اور اطراف مکہ کے تمام لوگ مسلمان ہو چکے تھے اسی دوران قبیلہ ہوازن مسلمانوں کے خلاف جنگ پر آمدہ ہو گیا، اس غزوے میں بعض لوگ پیٹھ دکھا کر بھاگ گئے پھر اللہ تعالیٰ نے اللہ کے نبی ﷺ اور مسلمانوں کی مدد اور نصرت کی اور مسلمانوں کو یہ بتادیا گیا کہ تم کو اپنی کثرتِ تعداد پر گمان ہو گیا تھا اور تم نے دیکھ لیا کہ وہ کثرتِ تعداد تمہارے کچھ کام نہ آسکی اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد نہ کرتا تو تم پسپا کر دیئے جاتے، پھر اللہ تعالیٰ کی مدد سے بہت کم تعداد نے غزوہ حنین کی پسپائی کو فتح میں تبدیل کر دیا۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- غزوۂ حنین کے دن اللہ تعالی نے مومنوں کی خصوصی مدد کی(25-27)

یونٹ نمبر 10:

دسواں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 28 سے لیکر آیت نمبر 35 میں حدود حرم کی تفصیلات کا بیان، اس کے بعد کہا گیا کہ یہود نے عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہا تھا اور نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس عقیدے کی وضاحت فرمائی اور آگے فرمایا کہ انہوں نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اپنا رب بنالیا ہے لہذا اللہ تعالیٰ نے اس عقیدے کا بھی رد فرمایا ہے اور یہ بتا دیا گیا کہ سب سے بڑی ہستی اور سب سے بزرگ ہستی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ کفار اور مشرک اسلام کے نور کو مٹا دینا چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کو ان کی یہ خواہش منظور نہ تھی۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مسجد حرام میں مشرکین کے دخول کی ممانعت(28)
- مشرکین سے قتال کی دعوت(29)
- مشرکین کا غلط عقیدہ کہ انہوں نے اللہ کی اولاد بتایا(30-33)
- یہودی اور عیسائی علماء لوگوں کا مال غلط طریقے سے کھاتے تھے(34-35)

یونٹ نمبر 11:

دسواں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 37 میں سال کے بارہ مہینوں کی گنتی بتائی جا رہی ہے ان میں سے چار مہینے حرمت والے مہینے کہلاتے ہیں اس کی

تفصیل ان شاء اللہ تفسیر میں ملاحظہ فرمائیں، مشرکین مکہ و کفار قریش اپنے سہولت کے اعتبار سے مہینوں کی گنتی کو آگے پیچھے کر دیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان حرکات کو سخت ناپسند فرمایا ہے اور اس پر سخت وعید بیان کی ہے۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اشہر حرم کے تعلق سے مشرکین کا رویہ(36-37)

یونٹ نمبر12:

دسواں پارہ، سورۃ التوبہ سورۃ نمبر9 کی آیت نمبر38 سے لیکر آیت نمبر127، یہ حصہ جملہ 89 آیات پر مشتمل ہے اور یہ آیات غزوہ تبوک کے واقعات پر مبنی ہیں، اس غزوہ سے تین صحابہ رضی اللہ عنہم پیچھے رہ گئے تھے بعد میں ان صحابہ رضی اللہ عنہم نے توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کرلی گئی، چنانچہ قرآن مجید کا یہ حصہ مسلمانوں اور منافقین کے درمیان پائے جانے والے امتیاز کو ظاہر کرتا ہے غزوہ تبوک رومیوں کے خلاف جنگ تھی اور یہ جنگ شدید گرمی کے موسم میں لڑی گئی جبکہ عرب میں کھجور اور دیگر پھل پکنے کے آخری مرحلے میں تھے کئی ایک منافق اسی کو بہانہ بنا کر غزوہ میں شریک نہیں ہوئے چنانچہ قرآن کا یہ حصہ مسلمانوں اور منافقین کے درمیان پائے جانے والے امتیاز کو بخوبی ظاہر کرتا ہے کہ کون سچا مسلمان ہے اور کون منافق ہے اس کی تمام تفصیلات ان شاء اللہ تفسیر میں بیان کی جائیں گی۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- جہاد کا حکم اور اللہ کی اپنے نبی کی مدد(38-41)
- مصارف زکاۃ کا بیان(60)

- منافقوں کی صفات اور ان کی سزا کا تذکرہ، مومنین کی صفات اور ان کے بدلہ کا تذکرہ(61-72)
- کفار اور منافقین سے جہاد کا حکم(73)
- منافقین کی صفات اور ان کی سزا کا تذکرہ(74-87)
- مومنوں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کے جزا کا تذکرہ(88-89)
- جنگ میں عذر پیش کرنے والوں کی قسمیں اور ان کا حکم(90-93)
- منافقین کے جھوٹ کا انکشاف(94-96)
- دیہات کے کفار اور منافق کفر میں بہت سخت ہوتے ہیں(97-98)
- دیہاتی مومنوں کا بیان(99)
- اہل مدینہ کے مومنوں کا بیان(100)
- اہل مدینہ کے منافقوں کا بیان(101-102)
- صدقہ، توبہ اور اخلاص کی فضیلت(103-106)
- منافقین کی مسجد ضرار اور مومنوں کی مسجد قباء کا تذکرہ اور ان دونوں میں فرق (107-110)
- فائدہ مند تجارت اور اس کی صفات کا تذکرہ(111-112)
- مشرکین کے لئے استغفار کرنے کی ممانعت اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے استغفار کرنے کا سبب(113-116)
- غزوۂ تبوک والوں کے لیے اللہ کی توبہ کا تذکرہ(117-119)

- رسول ﷺ کے جہاد کرنے کی وجہ سے اہل مدینہ کی فضیلت اور ان کے علم کا تذکرہ(120-123)
- جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو مومنوں کا کیا موقف ہوتا ہے(124)
- جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو منافقوں کا کیا موقف ہوتا ہے(125-127)
- رسول ﷺ کی بعض صفات کا تذکرہ(128-129)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

گیارہویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

گیارہویں پارے/جزء"یعتذرون"کامختصرتعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

گیارہویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para 11 – Yataziroon" – يَعۡتَذِرُوۡنَ

اہل علم نے گیارہویں پارے "یَعْتَذِرُوْنَ" کو اٹھارہ (18) یونٹس میں بانٹا ہے، اس پارے کو تین حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے پہلا حصہ سورۃ التوبۃ کی اخری آیات پر مشتمل ہے، دوسرا حصہ سورۃ یونس پر مشتمل ہے اور تیسرا حصہ سورۃ ہود کی آیت نمبر 1 تا 5 پر مشتمل ہے، جیسا کہ گیارہویں پارے کو اہل علم نے 18 یونٹس میں تقسیم کیا ہے وہ حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 11 "یَعْتَذِرُوْنَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ التوبۃ			
یونٹ نمبر 1:	94	129	منافقوں کی مزید تفصیل کا بیان۔
سورۃ یونس			
یونٹ نمبر 2:	1	2	اہل ایمان کو خوشخبری اور اہل باطل کو سخت عذاب سے ڈرایا گیا، باطل پرستوں نے آپ ﷺ کو جادو گر کہا اور بعض نے آپ ﷺ کی رسالت پر شک کا اظہار کیا۔

یونٹ نمبر:3	3	6	کائنات کی تخلیق اور اس کی تفصیلات اور اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ اسی تخلیق کا ایک حصہ قیامت ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	7	10	فرمانبرداراور نافرمان لوگوں کے درمیان کے فرق کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	11	14	اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کا تذکرہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ مومن ہر حال میں شکر گزار ہوتا ہے، گذشتہ قومیں اس لیے عذابوں میں مبتلا کردی گئیں کیونکہ انہوں نے نبیوں اور رسولوں کی تکذیب کی۔
یونٹ نمبر:6	15	18	کفارو مشرک یہ چاہتے تھے کہ قرآن کی آیات تبدیل کردی جائیں، سفارش کے غلط تصورات کارد۔
یونٹ نمبر:7	19	24	لوگوں کے طبیعتوں کا بیان اور دنیا کی حقیقت کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	25	30	جنت کی ترغیب دلائی گئی، بدکاروں کے چہرے سیاہ کردیئے جائیں گے، میدان حشر کے منظر کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	31	36	توحید کا بیان، بعث بعد الموت اور اس سے متعلق فطری دلیلوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	37	44	قرآن مجید پر کفار کے اعتراضات کے جوابات کا بیان۔

یونٹ نمبر:11	45	56	دنیا کے ختم ہو جانے کا بیان اور کفار و مشرکین کے لیے عذاب کا ذکر۔
یونٹ نمبر:12	57	61	قرآن مجید کی خصوصیات اور مقاصد کا بیان نیز شریعت کی خصوصیت کا تذکر۔
یونٹ نمبر:13	62	70	اللہ کے ولیوں کا تعارف،خوابوں کے بارے میں وضاحت عزت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور اللہ کے نبی ﷺ کے لیے ، تمام مخلوق اور کائنات صرف اللہ تعالیٰ کی ملکیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	71	74	نوح علیہ السلام علیہ السلام اور ان کی قوم کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:15	75	93	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور جادوگروں کے واقعہ کا بیان اور فرعون کا آخری انجام۔
یونٹ نمبر:16	94	100	قرآن مجید کی حقانیت کا بیان ، دوسری آسمانی کتابوں میں اللہ کے نبی ﷺ ذکر کا بیان ، یونس علیہ السلام علیہ السلام کے واقعہ کا تذکرہ اور ان کی قوم کا توبہ کرنے کا بیان اور ان پر سے عذاب کو ٹالنے کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:17	101	109	دین حنیف یعنی دین اسلام کی دعوت کا بیان،اور اتباع کا حکم اور جو اتباع نہ کرے اس کا نقصان اسی پر ہے۔
سورۃ ہود			

یونٹ نمبر:18	1	5	سورۃ ہود کی ابتدائی آیات قرآن مجید کا تعارف پیش کرتی ہیں۔

یونٹ نمبر1:

گیارہواں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر94 سے لیکر آیت نمبر 129 پر مشتمل ہے دراصل یہ یونٹ دسویں پارہ کا تسلسل ہے دسویں پارے کے بارہویں یونٹ میں منافقین کی 18 صفات بیان کی گئی ہیں، اور یہاں پر یہ بتایا جارہاہے کہ اگر منافقین کو عذاب سے بھی گزار دیا جائے تب بھی وہ راہ راست پر نہیں آئیں گے، اللہ تعالیٰ منافقین کے عقلوں پر پردہ ڈال رکھا تھالہذا وہ یہ سوچنے سے بھی قاصر تھے کہ سال میں کم از کم دو دفعہ ان پر کسی نہ کسی طریقے سے عذاب نازل کیا جاتا ہے تب بھی وہ عبرت حاصل نہیں کرتے، اور جب قرآن کی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کا منہ تکتے رہتے ہیں پھر وہ دین سے پھر جاتے ہیں اللہ کے نبی کے وعظ و نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہیں اور وعظ و نصیحت کی مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو حق سے پھیر دیا ہے، اس کے بعد یہ کہا گیا اللہ کے نبی ﷺ کی ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانیت پر اور خصوصاً اہل ایمان پر احسان عظیم ہے آپ ﷺ سے انحراف کرنے والے کفار مشرک اور منافق ہی ہو سکتے ہیں۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو منافقوں کا کیا موقف ہوتا ہے(125-127)
- رسول ﷺ کی بعض صفات کا تذکرہ(128-129)

سُوْرَةُ یُونُس

SURAH YUNUS

The Prophet Jonah	Yunus Alaishisslam	یونس علیہ السلام
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ عدل کرنے والا اور حکمت والا ہے وہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔
- اس سورت کا نام یونس اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس میں یونس علیہ السلام کا ذکر ہے۔ ان کی قوم عین عذاب نازل ہونے سے پہلے ایمان لے آئی جس کی وجہ سے عذاب ٹل گیا۔ ایسا صرف اسی قوم کے ساتھ ہوا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ یونس، سورہ ہود اور سورہ یوسف کا مشترکہ مضمون ہے آزمائش کے مراحل سے گذرتے ہوئے ترقی پانا۔
- حق وباطل کی کشمکش ان تین سورتوں کا مشترکہ مضمون ہے۔
- سورہ یونس سے لے کر سورہ مومنون تک جملہ 14 سورتیں مکی ہیں۔(سورہ حج کی کچھ آیات مدنی ہونے کا امکان ہے)۔
- ان سب سورتوں میں تکذیب کی تاریخ، انجام، اسباب، علاج، تاریخی مثالیں، عقلی آفاقی اور انفس والی حقیقتوں کے ذریعہ سے تنبیہ کی گئی اور سوچنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر:2

گیارہواں پارہ ، سورۃ یونس سورۃ نمبر10 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2میں یہ بتایا جارہاہے کہ آپ تمام لوگوں کوڈارئیں اور جو ایمان لے آئیں ان کو خوشخبری سنائیں لیکن کفار ،مشرک اور منافقین نے آپ کا استہزا کیا اور آپ کو جادو گر اور بعض کو یہ شک تھا ایک انسان رسول کیسے ہو سکتا ہے لہذا ان کی سرزنش ہوئی اور ان کو سختی سے ڈانٹا گیا۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- وحی اور رسول کی بشریت کا بیان اور اس سلسلہ میں مشرکین کا موقف(2-1)

یونٹ نمبر:3

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر10 کی آیت نمبر3 سے لیکر آیت نمبر6 میں تمام کائنات

کے تخلیق کی تفصیل بیان کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا کہ کائنات کا مالکِ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اسی نے تمام کائنات کو اکیلے پیدا فرمایا اور قیامت اسی تخلیق کا ایک حصہ ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں اللہ کی قدرت پوشیدہ ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اللہ کی عظمت، اس کی وحدانیت اور قدرت کے دلائل (3-6)

یونٹ نمبر 4:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 7 سے لیکر آیت نمبر 10 میں فرمانبردار اور نافرمانوں کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ وہ لوگ نادان، بے وقوف اور احمق ہیں جو قیامت کے منکر ہیں اور جو قیامت پر ایمان رکھتے ہیں وہ خوش قسمت اور خوش بخت لوگ ہیں۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- منکرین قیامت اور ان کے انجام کا بیان (7-8)
- مومنوں کی بعض صفات اور ان کی جزا کا بیان (9-10)

یونٹ نمبر 5:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 11 سے لیکر آیت نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات بیان فرمائے ہیں اور فرمایا کہ مومن ہر حال میں اللہ کا شکر بجالانے والے ہوتے ہیں، اور یہ بتایا گیا اور کفار قریش اور مشرکین مکہ کے لیے یہ مثال بیان کی گئی کہ کس

طرح گذشتہ قوموں پر نبیوں اور رسولوں کی تکذیب کی وجہ سے عذاب نازل کیا گیا اور ان کو نیست ونابود کر دیا گیا لیکن یہاں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اللہ تعالیٰ کے غضب پر غالب آگئی اس کے باوجود یہ جلدی مچارہے ہیں کہ عذاب کیوں نہیں آتا اللہ کی سنت یہ ہے کہ پہلے مہلت دی جاتی ہے پھر آن کی آن میں پکڑ لیے جاتے ہیں اللہ کی پکڑ بڑی غضبناک ہوتی ہے، اسی لیے اہل ایمان کو توبہ اور استغفار کی تاکید کی گئی۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اکثر لوگوں کی طبیعت کا بیان (11-12)
- ظالموں کو ہلاک کرنے اور مومنوں کو خلیفہ بنانے میں اللہ کی سنت کا تذکرہ (14-13)

یونٹ نمبر :6

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 18 میں یہ بتایا جارہاہے کہ کفارِ قریش اللہ کے نبی ﷺ سے یہ کہا کرتے تھے ان آیات کو آپ [ﷺ] بدل دین یا ان آیات کی جگہ دوسری آیات لے آئیں، اس کے بعد آگے کی آیات میں اس بات تردید کی گئی ہے کفارو مشرک یہ کہتے تھے کہ وہ جن کی عبادت کرتے ہیں وہ اللہ کے ہاں ان کے سفارشی ہیں، قرآن مجید نے سفارش کے غلط نظریہ کی تردید کی ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- قرآن کریم اللہ کی جانب سے وحی ہے اس میں تبدیلی کرنا رسول کے لیے جائز نہیں ہے (15-17)

- مشرکین کی جہالت اور ان کی تردید(18-20)

یونٹ نمبر7:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 19 سے لیکر آیت نمبر 24 میں یہ بتایا جارہاہے کہ لوگ الگ الگ طبیعتوں کے ہوتے ہیں اور جب حق آجاتا ہے تو وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں اور اسلام کو چھوڑ کر اپنا الگ دین بنالیتے ہیں جبکہ لوگوں کو ایک دین پر قائم ہونا چاہئے اور ایک امت ہونا چاہئے لیکن لوگ اس دنیائے فانی کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور حقیقی زندگی جو مرنے کے بعد آخرت میں ملنے والی ہے اس کی کوئی تیاری نہیں کرتے۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- مشرکین کی جہالت اور ان کی تردید(18-20)
- خوشی اور تنگی میں لوگوں کی طبیعت(21-23)
- دنیاوی زندگی کی مثال بیان کی گئی(24)

یونٹ نمبر8:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 25 سے لیکر آیت نمبر 30 میں عمل کی طرف ابھارا گیا ہے جنت کی رغبت دلائی گئی ہے اور جو بدکار لوگ ہیں ان کے لیے کہا گیا کہ ان کے چہرے سیاہ کردیئے جائیں گو اور ذلت ان کے چہروں پر چسپاں کردی جائے گی، اس کے بعد میدانِ حشر کا منظر بیان کیا گیا کہ کس طرح میدان حشر میں تمام لوگ جمع کئے جائیں گے ان میں مومن بھی ہوں گے، کافر بھی ہوں گے، نیک اور بد، جن انسان سب اس وقت

موجود ہوں گے اس دن فیصلے صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوں گے اور اس دن اللہ تعالیٰ عدل و انصاف کو قائم کر دیگا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی جانب سے ہدایت اور ہدایت یافتہ لوگوں کی جزا کا بیان (25-26)
- قیامت کے دن نافرمان اور مشرکین کی سزا کا بیان (27-30)

یونٹ نمبر 9:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 31 سے لیکر آیت نمبر 36 میں توحید کا بیان ہے بعث بعد الموت کا ذکر فطری دلیلوں سمجھایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- مشرکین پر اتمام حجت، توحید کا اثبات اور شرک کا ابطال (31-36)

یونٹ نمبر 10:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 37 سے لیکر آیت نمبر 44 میں کفار نے قرآن مجید پر جو اعتراضات کئے تھے ان کا جواب دیا گیا اور ان کی تہمتوں کا رد کیا گیا اور اللہ کے نبی کو یہ حکم دیا گیا کہ آپ کفار سے کہہ دیں آپ ان کی حرکتوں سے بری الذمہ ہیں اور کہہ دیجئے کہ ان کا عمل ان کے ساتھ اور آپ کا عمل آپ کے ساتھ ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- مشرکین کو چیلینج کہ قرآن جیسا کلام لے آئے (37-44)

یونٹ نمبر11:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر10 کی آیت نمبر45 سے لیکر آیت نمبر56 میں بتایا جارہا ہے کہ دنیا ختم ہوجانے والی جگہ ہے اور کفار و مشرکوں کو سخت عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر11:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مشرکین کو حشر کے سلسلہ میں بتایا گیا اور اس کو جھٹلانے کا انجام(45-56)

یونٹ نمبر12:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر10 کی آیت نمبر57 سے لیکر آیت نمبر61 میں قرآن مجید کی خصوصیات کا بیان اور قرآن مجید کے مقاصد کا بیان نیز شریعت کی خصوصیت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر12:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قرآن اور اس کی اہمیت کا بیان(57-58)
- مشرکین کے جھوٹ اور اس کا جواب(59-60)
- اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے(61)

یونٹ نمبر13:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر10 کی آیت نمبر62 سے لیکر آیت نمبر70 میں اولیاء اللہ کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور ان کی صفات بیان کی گئی ہیں، اور کہا گیا ہے کہ عزت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور اللہ کے نبی ﷺ کے لیے ہے،اور تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اس ملکیت میں اس کا کوئی شریک یا ساجھی نہیں ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- اللہ کے دوست کون ہیں اور ان کی جزا کیا ہے (62-64)
- مشرکین کے غلط عقائد کی تردید (65-70)

یونٹ نمبر 14:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 74 میں نوح علیہ السلام علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی قوم کا تذکرہ ہے، اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ نوح علیہ السلام علیہ السلام کے بعد بھی نبیوں کا سلسلہ جاری رہا دیگر انبیائے کرام علیہم السلام علیہم السلام اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے رہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- نوح علیہ السلام کا قصہ مذکور ہے (71-74)

یونٹ نمبر 15:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 75 سے لیکر آیت نمبر 93 میں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے جس میں موسیٰ علیہ السلام فرعون کے جادوگروں سے مقابلہ کرتے ہیں اور ان جادوگروں میں اکثریت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آتی ہے لیکن فرعون اپنے غرور اور تکبر پر اڑا رہا یہاں تک کہ وہ اپنے انجام تک پہنچا دیا گیا جب وہ ڈوبنے لگا تو اس نے کہا اے موسیٰ میں تمہارے رب پر ایمان لاتا ہوں لیکن یہ اصول ہے کہ غرغرئے موت اور سکرات الموت میں پہنچنے کے بعد نہ تو توبہ قبول کی جاتی ہے اور نہ اسلام قبول کرنا تسلیم کیا جاتا ہے،

فرعون کا انجام بڑا دردناک اور اندوہناک تھا نہ اس کو سمندر نے قبول کیا اور نہ ہی زمین میں اس کو دفنایا جاسکا بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کی لاش کو سامانِ عبرت بنادیا۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ فرعون اور اس کی فوج کے ساتھ اور ان میں سے ہر ایک کا انجام کا بیان(75-93)

یونٹ نمبر 16:

گیارہواں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 100 میں قرآن مجید کی حقانیت کو واضح طور پر بیان کیا گیا اور یہ بھی بیان کر دیا گیا کہ کتب سابقہ میں میں اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر موجود ہے، اور یونس علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ ایک واحد قوم جس نے توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کرلی گئی اور عذاب کو ٹال دیا گیا کیونکہ یونس علیہ السلام علیہ السلام کی قوم یونس علیہ السلام پر ایمان لے آئی، اس کے بعد یونس علیہ السلام علیہ السلام کی آزمائش کا ذکر بھی کیا گیا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حکمتوں ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت سے کوئی بھی مخلوق واقف نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی تمام حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- قرآن حق ہے جو اس کی مخالفت کرے اس کو وعید(94-97)
- یونس علیہ السلام کا قصہ اپنی قوم کے ساتھ(98)
- کائنات میں اللہ ہی کی مشیت چلتی ہے(99-100)

یونٹ نمبر17:

گیارہواں پارہ ، سورۃ یونس علیہ السلام سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 101 سے لیکر آیت نمبر 109 میں دین اسلام کی دعوت پیش کی گئی اور اس کی اتباع کا حکم دیا گیا اور یہ بھی کہہ دیا گیا کہ جو دین اسلام اور دینِ حنیف کو قبول نہ کرے اس نے اپنا نقصان خود آپ کر لیا، اور اس کے بعد نافرمان لوگوں کو عذاب کا ڈر بھی بتادیا گیا۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- غور و فکر کرنے کی تعلیم دی گئی تا کہ حق تک پہنچ سکے(101-102)
- رسولوں کے ساتھ مومنوں کی نجات(103)
- اعتقاد اور عبادت میں اللہ کی وحدانیت(104-107)
- نبی اور لوگوں کے لئے الٰہی تعلیمات کہ اسلام ہی حق ہے اور اس کی اتباع واجب ہے(108-109)

سُورَةُ هُودٍ

SURAH HOOD

The Prophet Hood	Hood Alaihisslam	ہود علیہ السلام
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ		
Makkah		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے اصلاح کے کام پر مداومت۔[1]
- غفلت اور لاپرواہی کے بغیر اصلاح کو جاری رکھیے۔
- جو سورت نبی کے نام سے شروع ہوتی ہے اس نبی کا اس میں خصوصی تذکرہ ہوتا ہے۔

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ معالم في طريق الإصلاح: عبدالعزيز بن محمد السدحان)

- رسول اللہ ﷺ نے اس سورت سے متعلق ارشاد فرمایا: **شيّبتني هود وأخواتها** ترجمہ: سورہ ہود اور اس جیسی سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا۔ (صحیح الجامع:3720)[2]
- اس سورت میں سات نبیوں (نوح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، لوط علیہ السلام، شعیب علیہ السلام، موسی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام) کا ذکر ہے، بتایا جارہا ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کے ظلم و ستم کس طرح برداشت کیے اور اصلاح کا کام کرتے رہے۔
- ان قصوں کا تذکرہ کرنے کے بعد اس کا مقصد بتایا گیا کہ آپ ﷺ کی تسلی ہو جائے۔(آیت:120)

مناسبت لطائف تفسیر

- سورہ یونس میں اجمال ہے جب کہ سورہ ہود میں تفصیل ہے۔

یونٹ نمبر18:

گیارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 5 میں قرآن مجید کا تعارف پیش کیا گیا اور تعارف میں کہا گیا کہ قرآن مجید کے آیات محکم اور مفصل پر مشتمل
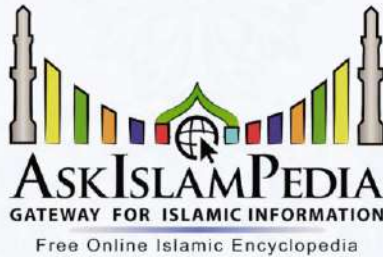
[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج4/ص302 دیکھیں)

ہے یعنی اس کی ایک آیت دوسری آیت کی تشریح کرتی ہے، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے اندھیرے میں لپٹی ہوئی ہر چیز اس پر ظاہر ہے اللہ تعالیٰ ظاہر اور باطن دنوں سے واقف ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- قرآن کا مصدر اور اس کی مہم اور مشرکین کا اس کے تعلق سے موقف (1-5)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

12

بارہویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بارہویں پارے (جــزء) کا مختصر تعارف

"Para 12 – Wa Mamin Daabbatin–"- وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ

اہل علم نے بارہویں پارے "وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ" کو 17 یونٹس میں تقسیم کیا جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 12 "وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ ہود			
یونٹ نمبر:1	6	11	صرف اللہ تعالیٰ ہی رزق عطا کرتا ہے، کائنات کی تخلیق کا ذکر، عام انسانوں میں پائے جانے والی برائیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:2	12	17	اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی، قرآن مجید کے معجزہ ہونے کا بیان، ریاکاری کے نقصان کا ذکر، مومن کے اوصاف کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	18	24	اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھنے والوں کے انجام کا بیان، اہل جنت اور اہل جہنم کا تذکرہ اور ان کے اوصاف کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	25	49	قصۂ نوح علیہ السلام کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:5	50	60	ہود علیہ السلام کے قوم کی نافرمانی کا بیان۔

یونٹ نمبر:6	61	66	صالح علیہ السلام اور ان کی قوم [ثمود] اور اونٹنی کا قصہ۔
یونٹ نمبر:7	67	76	ابراہیم علیہ السلام کی فرشتوں سے گفتگو اور آپ علیہ السلام کو اولاد کی بشارت کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	77	83	قوم لوط پر عذاب نازل ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	84	86	اہل مدین کے لیے شعیب علیہ السلام علیہ السلام بھیجے گئے آپ علیہ السلام نے انکو ناپ تول میں کمی سے روکا۔
یونٹ نمبر:10	87	95	شعیب علیہ السلام کی دعوت کو اہل مدین نے جب ماننے سے انکار کر دیا تو ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر:11	96	99	فرعون اور اس کی قوم دونوں پر عذاب نازل ہوا ا ور لعنت بھی۔
یونٹ نمبر:12	100	123	سورۃ ہود کی آخری آیات میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے سابقہ امتوں کے اَحوال بیان کئے گئے اور ان پر نازل کئے گئے عذاب کا ذکر کیا گیا، اہل جنت اور اہل جہنم کا ذکر کیا گیا اور سورت کے آخر میں یہ کہا گیا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے جو حاکم اعلیٰ ہے۔
سورۃ یوسف			
یونٹ نمبر:13	1	3	اعجاز قرآن اور قرآن کا تعارف اور عربی زبان میں قرآن نازل کئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر:14	4	6	یوسف علیہ السلام کے قصے کی ابتداء، یوسف علیہ السلام علیہ السلام کا خواب اور یعقوب علیہ السلام کی طرف سے اس خواب کی تعبیر کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	7	18	یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کے ساتھ جانے ذکر۔
یونٹ نمبر:16	19	34	یوسف علیہ السلام عزیز مصر کے محل میں اور اس کے بعد جیل کا واقعہ۔
یونٹ نمبر:17	35	53	یوسف علیہ السلام کا جیل کا واقعہ اور خوابوں کی تعبیر بیان کرنے کا تذکرہ، عزیز مصر کے خواب کی تعبیر کا واقعہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کا منصب وزارت پر فائز ہونے کا بیان۔

یونٹ نمبر 1:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 6 سے لیکر آیت نمبر 11 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام مخلوقات کو روزی دینے والا صرف اللہ ہے اور کائنات کی تخلیق کے بارے میں یہ کہا گیا کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے آسمان اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے صرف چھ یوم میں پیدا کیا ہے اس سے پہلے اللہ کا عرش پانی پر تھا اس کے بعد عام انسانوں میں پائے جانے والی برائیوں کا تذکرہ ہے اور مومن بہت منکسر المزاج ہوتا ہے اور کافر مضطرب المزاج ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اللہ کے فضل، علم اور اس کی قدرت کی وسعت کا بیان (7-6)

- اللہ کی نعمتوں کے تعلق سے مشرکین کا موقف اور ان کی سزا کا بیان(8-10)
- اللہ کی نعمتوں کے تعلق سے مومنوں کا موقف اور ان کی جزا کا بیان(11)

یونٹ نمبر2:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 17 میں اللہ تعالیٰ نے اللہ کے نبی کو تسلی دی ہے کہ آپ کافروں کے طعنہ زنی پر دھیان نہ دیں اور قرآن مجید کو ایک معجزے کے طور پر پیش کیا گیا اور یہ "Challenge" بھی کیا گیا اور اسکے بعد یہ کہا گیا کہ ریاکاری تمام اعمال کو ضائع کر دیتی ہے اور مومن کی صفات بیان کرتے ہوئے کہا گیا کہ مومن فطرت پر قائم رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو دل سے تسلیم کرتا ہے۔

یونٹ نمبر2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مشرکین کے عناد کی وجہ سے رسول ﷺ کے سینہ کا تنگ ہونا اور آپ ﷺ کے لیے اللہ کی ہدایات کا جاری ہونا(12)
- کفار و مشرکین کو چیلنج کے اس طرح کا کوئی کلام پیش کریں۔(13-14)
- کفار آخرت پر دنیا کو ترجیح دیتے ہیں اور ان کی سزا کا بیان(15-16)
- مومن اور کافر دونوں برابر نہیں ہوسکتے(17)

یونٹ نمبر3:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 18 سے لیکر آیت نمبر 24 میں اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھنے والوں کے برے انجام کا بیان اور یہ کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز عاجز نہیں

کر سکتی اور یہ کہا گیا کہ نیک اور صالح لوگوں کا ٹھکانہ جنت ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے اور ان کو جنت کے وارثین بھی کہا گیا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- کفار اور ان کے بعض صفات کا تذکرہ (18-22)
- مومن اور ان کے بعض صفات کا تذکرہ (23)
- کافر اور مومن کی مثال بیان کی گئی (24)

یونٹ نمبر 4:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 25 سے لیکر آیت نمبر 49 میں نوح علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے آدم علیہ السلام علیہ السلام کے بعد سب سے پہلے رسول نوح علیہ السلام علیہ السلام کو بنایا گیا نوح علیہ السلام علیہ السلام نے اپنی قوم کو دعوت پیش کی اور کہا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو جلد بازی میں قوم نوح نے عذاب مانگ لیا نوح علیہ السلام علیہ السلام کو حکم ہوا کہ کشتی تیار کرلیں پھر حکم ہوا کہ اللہ کے نام کے ساتھ کشتی میں سوار ہو جائیں اور اللہ تعالٰی کے نام کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچ گئے، یہ مکمل واقعہ وحی کے ذریعے بیان کیا گیا لیکن کفار و مشرک طعنہ زنی کیا کرتے تھے کہ اللہ کے نبی علیہ السلام یہ تمام چیزیں از خود گھڑ لیں ہیں تو اللہ کا حکم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ اگر میں نے یہ تمام چیزیں گھڑین تو اس کا گناہ میرے سر اور تمہارا گناہ تمہارے سر ہو گا۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسی علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔(99-25)

یونٹ نمبر:5

بارھواں پارہ ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 60 میں ہود علیہ السلام علیہ السلام کی قوم کی نافرمانی کا تفصیلی بیان۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسی علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔(99-25)

یونٹ نمبر:6

بارھواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 61 سے لیکر آیت نمبر 68 میں صالح علیہ السلام علیہ السلام کی قوم [ثمود] کی نافرمانی کا بیان، اور اونٹنی کا قصہ۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسی علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔(99-25)

یونٹ نمبر:7

بارھواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 69 سے لیکر آیت نمبر 76 میں یہ

بتایا جارہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے فرشتوں سے گفتگو کی اور ان کی مہمان نوازی کی جب کہ آپ یہ نہیں جانتے تھے وہ مہمان اصل میں فرشتے ہیں پھر ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو خوف بھی ہوا لیکن فرشتوں نے ان کو تسلی دی اور اسحاق علیہ السلام علیہ السلام کی بشارت دی اور اسحاق علیہ السلام علیہ السلام سے یعقوب علیہ السلام علیہ السلام کی بشارت بھی سنائی، اور جب ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو یہ علم ہوا کہ یہ فرشتے دراصل قومِ لوط پر عذاب نازل کرنے لیے بھیجے گئے ہیں چنانچہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام نے ان فرشتوں سے لوط علیہ السلام علیہ السلام کے لیے سفارش کی تو فرشتوں نے کہا کہ ہم پہلے وہاں سے لوط علیہ السلام علیہ السلام کو اس بستی سے نکال لیں گے پھر اس قوم پر عذاب نازل کیا جائے گا جیسا کہ ارشاد ہوا اب آپ علیہ السلام اس سے چشم پوشی کریں اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہے گا اب عذاب لوٹانے کی کوئی وجہ نہیں ہے چنانچہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام ایک بردبار اور نرم دل اور رجوع کرلینے والے انسان تھے لہذا ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر فرمانبرداری کا مظاہرہ کیا۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراهیم، لوط، شعیب، موسی علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔(99-25)

یونٹ نمبر8:

بارہواں پارہ ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 77 سے لیکر آیت نمبر 83 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ جب فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے گھر سے نکلے تو سیدھے لوط علیہ السلام کے مقام پر پہنچے اور لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے اور وہاں سے لوط کو نکالیا پھر اس کے بعد

سورج کے نکلنے کے وقت قوم لوط پر عذاب نازل کر دیا گیا سدوم نامی بستی تہ و بالا کر دی گئی اور ان پر پتھر برسائے گئے جو بہت بھاری بھر کم تھے ہر پتھر پر مرنے والے کا نام لکھا ہوا تھا الغرض قوم لوط پر عذاب مسلط ہو چکا تھا ان کے بد فعل مرد اور بد فعل عورتیں اپنے انجام تک پہنچ چکے تھے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسی علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔ (25-99)

یونٹ نمبر 9:

بارھواں پارہ ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 84 سے لیکر آیت نمبر 86 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اہل مدین کی جانب شعیب علیہ السلام علیہ السلام کو بھیجا گیا آپ اہل مدین کو صحیح ناپ تول کا حکم دیتے ہیں اور اہل مدین آپ پر بگڑ جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسی علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔ (25-99)

یونٹ نمبر 10:

بارھواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 87 سے لیکر آیت نمبر 95 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ شعیب علیہ السلام علیہ السلام نے اہل مدین کو توحید کی دعوت پیش کی تو انہوں نے کہا ہم اپنے

آباواجداد کے دین کو نہیں چھوڑ سکتے اہل مدین نے شعیب علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَام کی دعوت کو ماننے سے انکار کر دیا لیکن آپ عَلَيْهِ السَّلَام تبلیغ میں لگے رہے اور اپنی قوم سے کہا کہ میری دشمنی میں تم اپنا نقصان مت کرلو لیکن وہ ماننے کے لیے تیار نہیں تھے لہذا ایک وقت مقررہ کے بعد ان پر عذاب نازل کر دیا گیا صبح کی اولین ساعتوں میں ایک بھیانک چیخ آئی اور وہ سب کے سب بے حس و حرکت ہو کر رہ گئے اس طرح اللہ کے عذاب میں اہل مدین نیست و نابود کر دیئے گئے۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔(25-99)

یونٹ نمبر11:

بارھواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 96 سے لیکر آیت نمبر 99 میں مختصراً موسیٰ علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَام اور فرعون تذکرہ کیا جارہاہے یہاں پر یہ بتایا جارہاہے کہ فرعون اپنی قوم کا سردار تھالہذا جہنم میں بھی وہ اپنی قوم کا سردار ہی کہلائے گا جہنم میں وہ اپنی قوم کو لیکر ایک ایسی جگہ جائے گا جہاں پر لوگوں کو آگ کی تکلیف سے دوچار کیا جائے گا چنانچہ فرعون اور اس کی قوم کو دنیامیں بھی لعنت زدہ تھی اور جہنم میں بھی وہ لعنتی ہی کہلائیں گے۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراھیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیھم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔(25-99)

یونٹ نمبر12:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 100 سے لیکر آیت نمبر 123 میں اللہ کے نبی ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے کہا جارہا ہے کہ جن پر عذاب نازل ہوا ان میں کچھ بستیاں آج بھی موجود ہیں اور بیشتر تو ختم ہو چکی ہیں ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ ان کو ان کے کئے کی سزا دی گئی اور کہا گیا کہ یہ حق اور باطل کی کشمکش کا نتیجہ ہے اور یہ حق و باطل کی لڑائی تخلیق آدم سے لیکر آج تک جاری ہے اور حق ہمیشہ غالب رہا ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ سابقہ امتوں کے انجام سے عبرت حاصل کرنا چاہئے اور کہا گیا کہ جنہوں نے انبیائے کرام کی فرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کو سخت عذاب دیا جائے گا پھر اہل ایمان سے ہدایت پر استقامت کی تاکید کی گئی اور نمازوں کی حفاظت کرنے کے لیے کہا گیا، برائیوں سے روکنے اور نیکیوں کا حکم دینے کی نصیحت کی گئی اور کہا گیا کہ جس پر اللہ کا رحم و کرم ہوتا ہے وہ ہدایت کو پالیتا ہے، سورت کی سب سے آخری آیت میں یہ کہا گیا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو حاصل ہے جو حاکم اعلیٰ ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اللہ کی سنت کہ بندوں کو ہلاک کرنے سے پہلے مہلت دیتا ہے(100-102)
- قیامت کے دن کے بعض مناظر پیش کیے گئے(103-109)
- قرآن میں اختلاف کرنے سے منع کیا گیا جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے تورات میں اختلاف کیا(110-111)
- نبی ﷺ اور مومنوں کو نماز، استقامت اور صبر کا حکم دیا گیا(112-115)

- اللہ کی سنت سابقہ امتوں کو ہلاک کرنے میں کہ وہ اپنے ظلم اور عناد کی وجہ سے ہلاک ہوئیں(116-119)
- قرآن کے قصوں کی حکمت کہ رسول ﷺ کو تسلی ، مومنوں کو نصیحت اور کافروں کے لیے ڈراوا(120-123)

سُورَةُ يُوسُف

SURAH YUSUF

The Prophet Joseph	Yusuf Alaihissalam	یوسف علیہ السلام

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

"Few Objectives" بعض اہداف

- اللہ کی تدبیر پر بھروسہ (صبر کرو، ناامید نہ ہو)۔[1]
- یہ سورت ایک خواب سے شروع ہوتی ہے اور اس کی تعبیر پر ختم ہوتی ہے۔(4 اور100)
- مختصر یوسف-علیہ السلام-کی زندگی کا خاکہ کچھ اس طرح بنتا ہے، جو اتار چڑھاؤ پر مشتمل ہے:

---
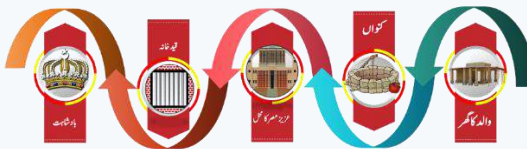
[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ (شرح كتاب التوحيد الذي هو حق الله على العبيد: صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

- نبی ﷺ کو تسلی دینے کے لیے یہ سورت نازل کی گئی۔
- نبی کریم ﷺ اور یوسف -علیہ السلام- کی زندگیوں میں کافی یگانگت موجود ہے: نبی کریم ﷺ بھی اپنے ابناء وطن اور برادران قریش کے ہاتھوں نکالے گئے-ہجرت، اس کے بعد آپ ﷺ کو بھی حکومت ملی اور ایسا وقت بھی آیا جب آپ نے برادران قریش کو باوجود ان کی تکلیفوں کے معاف کر دیا اور لا تثریب علیکم الیوم پر عمل کیا۔[2]
- اس سورت میں جو واقعہ ذکر کیا گیا ہے اسے احسن القصص کہا گیا ہے۔[3]
- عبرت، موعظت و نصیحت کے اعتبار سے ملوک و ممالیک اور علماء کا ذکر ہے، علم و اقتدار کی طاقت کا موازنہ ملتا ہے علم کی فضیلت ہمیشہ سے آگے ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

سورہ ہود آپ ﷺ کو تسلی دینے کے لیے نازل کی گئی اور سورہ یوسف بھی آپ کو تسلی دینے کے لیے نازل کی گئی، دونوں کے نزول کا وقت ایک ہی ہے۔

یونٹ نمبر 13:

بارہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3 میں اعجاز قرآن اور قرآن کا تعارف پیش کیا جارہا ہے اور کہا جارا ہے کہ ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں

---

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مکۃ بلد اللہ الحرام: عبد الملک القاسم)

[3] (اس کتاب کو ضرور پڑھیے: 100 فائدۃ من سورۃ یوسف-فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد)

نازل کیا ہے۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قرآن کی صفات اور اس کے احسن القصص ہونے کا بیان (1-3)

یونٹ نمبر14:

بارہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 6 میں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے قصے کی ابتداء ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ علیہ السلام کو گیارہ ستارے، سورج اور چاند سجدہ کر رہے ہیں، یعقوب علیہ السلام خواب کو سن کر یوسف علیہ السلام علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ اس خواب کا ذکر اپنے بھائیوں مت کرنا، لہذا یعقوب علیہ السلام علیہ السلام یہ سمجھ جاتے ہیں کہ یوسف علیہ السلام کو نبوت عطا کی جائے گی۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- یوسف علیہ السلام کا خواب اور آپ کے والد کی رائے کا ذکر (4-6)

یونٹ نمبر15:

بارہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 7 سے لیکر آیت نمبر 18 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے بھائیوں نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے خلاف قتل کی سازش تیار کر رکھی تھی، لہذا وہ یعقوب علیہ السلام علیہ السلام کے پاس آتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے خیر خواہ ہیں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو ہمارے ہمراہ جانے دیں ان کے جواب میں یعقوب علیہ السلام علیہ السلام نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں بھیڑیا نہ آجائے پھر وہ

کسی طرح یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے گئے پھر وہ رات کو روتے ہوئے واپس گھر کو آئے اور یعقوب علیہ السلام علیہ السلام سے کہا کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو ایک بھیڑیئے نے کھالیا اور انہوں نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کی قمیص پیش کر دی یعقوب علیہ السلام علیہ السلام نبی تھے اور ایک تجربہ کار انسان تھے لہذا انہوں نے کہا کہ جب بھیڑیا حملہ آور ہوتا ہے تو چیر پھاڑ دیتا ہے لیکن یوسف علیہ السلام علیہ السلام کی قمیص تو جوں کی توں ہے چنانچہ یعقوب علیہ السلام علیہ السلام نے سارا معاملہ بھانپ لیا اور آپ علیہ السلام سمجھ گئے یہ مکرو فریب کر رہے ہیں۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا ان کے کنویں میں ڈالنے کا ذکر (7-10)
- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا سازش مکمل کرنے کا ذکر (18-11)

یونٹ نمبر 16:

بارھواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 19 سے لیکر آیت نمبر 34 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ جب یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے بھائیوں نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو کنویں میں ڈال دیا اور وہاں سے چلے گئے اور پھر ایک قافلہ اس کنویں سے گزر رہا تھا تو انہوں نے پانی نکالنے کی غرض سے ڈول ڈالا اور جب انہوں نے ڈول نکالا تو اس میں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو پایا پھر اس قافلے نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو عزیز مصر کے ہاں چھوڑ دیا عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو بڑی عزت اور احترام کے ساتھ اپنے محل میں رکھا پھر ایک دن عزیز مصر کی بیوی فتنہ میں مبتلا ہوئی یوسف علیہ السلام نے عزیز مصر کی بیوی سے صاف انکار کر دیا

لہذا اس عورت نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام سے بدلہ کے صورت میں الزام یوسف علیہ السلام علیہ السلام پر لگا کر عزیز کے ذریعے جیل بھیج دیا۔

یونٹ نمبر16 :کے موضوعات"Few Topics of Unit No.16"

- یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکلنا اور اہل مصر میں فروخت ہونے کا ذکر(20-19)یوسف علیہ السلام کا مصر میں قیام اور عزیز مصر کی بیوی کے فتنہ سے بچنے کا ذکر(21-29)
- عزیز مصر کی بیوی کے واقعہ کی خبر کا پھیلنا اور اس کے موقف کا بیان۔
- اور یوسف علیہ السلام کے جیل میں ڈالے جانے کا ذکر(30-35)

یونٹ نمبر17:

بارھواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 53 میں یہ بیان کیا جارہا ہے کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو جیل بھیج دیا گیا، جیل میں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کی ملاقات بادشاہ کے باورچی اور ساقی سے ہوئی، یوسف علیہ السلام علیہ السلام جیل میں توحید کی دعوت دیتے اور خوابوں کی تعبیر بیان کرتے، اسی دوران یوسف علیہ السلام علیہ السلام شاہی باورچی اور ساقی کو توحید کی دعوت پیش کی اور ان کے خوابوں کی تعبیر بھی بتائی، پھر اس کے بعد عزیز مصر کا خواب اور اس خواب کی تعبیر کے لیے یوسف علیہ السلام علیہ السلام تک پہنچے اور یوسف علیہ السلام علیہ السلام نے عزیز مصر کی خواب کی تعبیر بیان کی اور تدبیر سے بھی واقف تھے تو عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو مصر کی ایک وزارت سونپ دی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- جیل میں یوسف علیہ السلام کے واقعات (36-42)
- بادشاہ مصر کا خواب اور یوسف علیہ السلام کی تعبیر کرنے کا ذکر (43-49)
- بادشاہ کا یوسف علیہ السلام کو جیل سے نکالنا اور یوسف علیہ السلام کی براءت کا ذکر (50-53)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

13

تیرہویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

تیرہویں پارے/جزء"وماابرئ"کامختصرتعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہوگا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہوگا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

تیر ہواں پارے (جــزء) کا مختصر تعارف
" Para 13 – Wa Ma Ubiroo"- وَمَآ أُبَرِّئُ

اہل علم نے تیر ہواں پارے "وَمَا أُبَرِّئُ" کو 17 یونٹس میں تقسیم کیا ہے اور اس پارے کو تین حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے، پہلا حصہ سورۃ یوسف کی آخری آیات، دوسرا حصہ میں سورۃ الرعد اور تیسرے حصے میں سورۃ ابراہیم ہے لہذا 17 یونٹس کی تقسیم حسب ذیل ہے:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 13 "وَمَا أُبَرِّئُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ یوسف			
یونٹ نمبر:1	53	57	یوسف علیہ السلام عَلَیْہِ السَّلَام کو عزیز مصر نے خزانے اور اناج پر بھی معمور کر دیا۔
یونٹ نمبر:2	58	97	اناج کی تقسیم اور یوسف علیہ السلام عَلَیْہِ السَّلَام کا اپنے بھائیوں سے ملاقات کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	98	102	یوسف علیہ السلام عَلَیْہِ السَّلَام کا یعقوب علیہ السلام عَلَیْہِ السَّلَام اور دیگر افراد خاندان سے ملاقات کا بیان۔

یونٹ نمبر:4	103	111	نصیحتوں کا بیان ، قرآن مجید پچھلی آسمانی کتابوں کی تصدیق ہے۔
سورۃ الرعد			
یونٹ نمبر:5	1	2	کائنات کی خوبصورتی اور مظاہر جمالیات کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	3	4	عالم سفلی خصوصاً زمین کو خوبصورتی سے مزین کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	5	11	کائنات کی خوبصورتی کے ساتھ آخرت پر بھی غور وفکر کرنے کی دعوت دی گئی۔
یونٹ نمبر:8	12	13	بجلی کے اوصاف کا بیان پانی برسنے کے نظام کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:9	14	29	دعوت توحید کا بیان، اللہ تعالیٰ کی عظیم سلطنت کا تذکرہ ،مومن اور منافق کو نور اور ظلمات سے تعبیر کیا گیا ،حق اور باطل کے وصف کا بیان، مومن اور منافق کی اوصاف کا بیان، جنت کے اوصاف کا تذکرہ، رزق کے نظام کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	30	43	اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی، قرآن کی صفات کا بیان، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے، کفار ومشرکین کے لیے بدترین عذاب کا ذکر، ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے

			، کفار کے شرمناک حرکات کا تذکرہ، منکرین رسالت کا بیان۔
سورۃ ابراھیم [عَلَیْہِ السَّلَام]			
یونٹ نمبر:11	1	4	قرآن کی تعریف و توصیف کا بیان، قوم کو ان کی زبان میں کتاب دی گئی۔
یونٹ نمبر:12	5	8	رسولوں کے کام کرنے کا طریقہ اور موسیٰ علیہ السلام کو معجزات اور نشانیاں عطا کیئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	9	17	انبیائے کرام علیہم السلام کا اللہ سے مدد کے لیے دعا کرنے کا تذکرہ، موسیٰ علیہ السلام عَلَیْہِ السَّلَام اور نوح علیہ السلام عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکر اور قومِ عاد، قومِ نوح اور قومِ ثمود کا ذکر، جہنم کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	18	31	اہل جہنم اور اہل جنت کا بیان، شیطان کی تقریر کا ذکر، کلمہ کا شجر طیبہ سے مثال کا بیان، عذاب قبر کا تذکرہ، مشرکوں کے لیے دردناک عذاب کا ذکر ، احسان اور حسن سلوک کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	32	34	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور کائنات کی عظمتوں کا بیان، توحید ربوبیت، توحید الوہیت اور اللہ کا تعارف کا

			بیان ،اور ابراہیم علیہ السلام کی طرح شکر گزار بننے کی نصیحت۔
یونٹ نمبر:16	35	41	ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	42	52	قیامت کے ہولناک مناظر کا بیان اور تمام جن وانس پر اللہ فرمانبرداری فرض ہے۔

یونٹ نمبر:1

تیرہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 53 سے لیکر آیت نمبر 57 میں میں یہ بتایا جارہاہے کہ جب یوسف علیہ السلام علیہ السلام نے عزیز مصر کے خواب تعبیر بیان کیا اور تدبیر بھی تو عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو حکومت کا ایک بڑا عہدا دیدیا اور اپنا مشیر خاص بنالیا اور اس کے بعد یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو خزانے کا مشیر مقرر کردیا مصر کے اناج کو بھی یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے ہاتھ میں دیدیا گیا تاکہ آپ اس کی اچھی دیکھ بال کر سکیں۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- یوسف علیہ السلام کا جیل سے آزاد ہونا اور ان کا زمین کے خزانوں پر ذمہ داری کا طلب کرنا اور اس کو پانے کا ذکر(51-57)

یونٹ نمبر:2

تیرہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 58 سے لیکر آیت نمبر 97 میں یہ بتایا جارہاہے کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام نے وزیر مصر بن کر سات سال تک خوب اناج جمع کیا، اور

جب قحط کے سال شروع ہوئے تو آپ نے اناج بانٹنا شروع کیا جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں علیہ السلام کو یہ خبر ملی کہ عزیز مصر کی طرف سے اناج تقسیم ہو رہا ہے تو وہ یعقوب علیہ السلام سے اجازت لیکر مصر روانہ ہوئے ان کو یہ بات بھی معلوم تھی کہ عزیز مصر مال کے بدلے اناج دے رہا ہے تو وہ کچھ مال جمع کر کے مصر کے لیے روانہ ہوئے جب بھائیوں کا قافلہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ نے اپنے بھائیوں کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا، لیکن ان پر ظاہر نہیں کیا اپنے بھائیوں کی عزت و تکریم کی اور انہیں شاہی مہمان بنا کر رکھا پھر تنہائی میں اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو اپنی اصل حقیقت بتادی اور اس کو راز رکھنے کے لیے کہہ دیا جب تمام بھائی جانے لگے تو ان کو اناج دیا گیا اور اپنے چھوٹے بھائی کے اناج کے حصے میں شاہی پیالہ بھی رکھوا دیا جب یہ جانے لگے منادی کرنے والے منادی کی کہ شاہی پیالہ چوری ہو گیا ہے لہذا تمام بھائیوں کی تلاشی لی گئی اور چھوٹے بھائی کے پاس سے وہ شاہی پیالہ بر آمد کیا گیا اور اس کو اس جرم کے بدلے روک لیا گیا اور دوسرے تمام بھائیوں کو جانے کے لیے کہہ دیا گیا، ، پھر جب تمام بھائی اپنے گھر پہنچے سوائے بڑے بھائی اور چھوٹے بھائی کے اور یعقوب کو تمام ماجرا سنایا تو یعقوب علیہ السلام نے صرف وہی کہا جو یوسف علیہ السلام کا واقعہ سن کر کہا تھا چنانچہ کچھ عرصہ بعد تمام بھائی پھر سے مصر روانہ ہوئے اور یوسف علیہ السلام کے ہاں پہنچے اپنی تکلیف اور یعقوب کی تکالیف بیان کی اس وقت یوسف علیہ السلام کا دل بھر آیا اور انہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا کچھ اپنے کرتوتوں بھی یاد کرلو کہ تم نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا، یعقوب علیہ السلام علیہ السلام اپنے رنج و غم میں روتے روتے نابینا ہو گئے تھے جب ان کی آنکھوں پر یوسف علیہ السلام کا کرتا ڈالا گیا تو ان کی بینائی واپس لوٹ آئی اور یعقوب علیہ السلام علیہ السلام یہ سمجھ گئے یہ کرتا یوسف علیہ السلام علیہ السلام کا ہے۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.2"

- یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کو پہچاننا اور ان کا اپنے بھائی کو طلب کرنے اور قیمت کے واپس کرنے کا ذکر(52-62)
- یوسف کے بھائیوں کا اپنے والد کو مجبور کرنا تا کہ وہ بنیامین کو ان کے ساتھ مصر روانہ کریں(63-66)
- یعقوب علیہ السلام کا اپنی اولاد کو وصیت(67-68)
- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا ان کے بھائی کے ساتھ آنا جس کو انھوں نے طلب کیا تھا اور آپ کی تدبیر کا ذکر(69-79)
- بھائیوں کا ایک دوسرے پر ملامت کرنا اور اپنے والد کے پاس لوٹ کر واقعہ حال سے آگاہ کرنا(80-82)
- یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کی بات کا اعتماد نہ کرنا اور شدت غم کی وجہ سے ان کا اندھا ہو جانا اور ان کا اللہ سے التجاء کرنے کا ذکر(83-86)
- یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کو واپس بھیجنا کہ وہ ان کے دو بیٹوں کو تلاش کریں اور ان کے بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو پہچاننے اور معافی طلب کرنے کا ذکر (92-87)
- یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کو اپنی قمیص کا دینا کہ وہ اس کو ان کے والد پر ڈال دیں جس سے ان کی آنکھیں واپس آجائیں اور اپنا عذر پیش کرنا اور ان کے لئے استغفار کرنا(93-98)

یونٹ نمبر:3

تیرہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر12 کی آیت نمبر98 سے لیکر آیت نمبر102 میں یہ بتایا جارہاہے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کا خاندان یوسف علیہ السلام علیہ السلام سے ملنے کے لیے آرہاہے تو وہ ان کے استقبال کرتے ہیں اور جب وہ خاندان کے افراد سے ملتے ہیں تو تمام خاندان کے افراد سجدے میں گر پڑتے ہیں لہذا اس پر یوسف علیہ السلام علیہ السلام کہتے ہیں کہ یہ میرے بچپن کے خواب کی تعبیر ہے۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- یوسف علیہ السلام کے والد اور ان کے بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کے پاس آنا اور ان کی تکریم کرنا اور خواب کے سچا ہونے کا ذکر (99-100)
- یوسف علیہ السلام کا اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا حسن خاتمہ کے لئے اللہ سے دعا کرنا۔(101)
- یوسف علیہ السلام کا قصہ محمد ﷺ کے نبوت کے دلائل میں سے ایک ہے (102-104)۔

یونٹ نمبر:4

تیرہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر12 کی آیت نمبر 103 میں نصیحتیں بیان کی گئ ہیں، اور اس کے بعد دعوت توحید کا ذکر کیا گیا، جب انبیائے کرام کی مخالفت عروج پر پہنچ جاتی ہے تو انبیاء کے لیے اللہ کی مدد اور نصرت پہنچ جاتی ہے نبیوں کے واقعات مسلمانوں کے لیے نجات

کا ذریعہ ہیں اور کافروں کے لیے ہلاکت کا سامان قرآن مجید میں جو کچھ واقعات اور قصے بیان کئے گئے ہیں وہ تصدیق کی شکل میں بیان کئے گئے۔

﴿لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ﴾

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- مشرکین کا اللہ کی زمین اور آسمان کی آیات سے اعراض کرنے اور ان پر رد (105-110)۔
- قرآنی قصوں کی حکمت کا بیان (111)

سُورَةُ الرَّعۡدِ

SURAH AR-RA'AD

The Thunder	Bijli	بجلی
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		
اس سورت کے مکی یا مدنی ہونے میں اختلاف ہے، مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورہ مکی ہے۔		

بعض اہداف "Few Objectives"

- اس سورت میں حق کی طاقت اور باطل کی کمزوری بیان کی گئی۔[1]
- بتایا گیا کہ اس قرآن میں کافی تاثیر ہے صرف انسانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ زمین ، آسمان یا پہاڑ بھی ہوں تو ان پر یہ اثر انداز ہو گی۔(آیت:31) [2] یہ سورت جو دنیا میں خوب آگے بڑھ چکے ہیں (Intellectual) ان کو عقلی دلائل

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج9 / ص279 دیکھیں)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(عظمة القرآن الكريم وتعظيمه وأثره في النفوس في ضوء الكتاب والسنة :سعيد بن علی بن وهف القحطانی)

(reasoning approach) کے ذریعہ اتمام حجت کرتے ہوئے ڈھیر کرتی ہے۔

- پرانا نیوٹن (امرأ القیس) جو کائنات کے نقشہ سے لطف اندوز ہو کر تدبر کر کے تعریف بیان کیا اور جدید زمانہ کا امرء القیس (نیوٹن) دونوں میں قدر مشترک یہ ہے کہ ان کی نگاہ صرف مخلوق کے خصائص سے ہی ششدر ہو کر discovery کر رہی ہے، گھوڑے کی دقیق صفات کا معاملہ ہو یا گرتے ہوئے سیب سے زمین کی قوت کشش (gravity) کا معاملہ ہو، دونوں کی نگاہ قاصر ہیں اور تعجب ہے حیران کردہ صفات سے متاثر واستنباط کر رہے ہیں لیکن مخلوق کے ذریعہ معرفت خالق کیسے نظر انداز ہو گئی؟۔
- انسان ایک غیر مرئی چیز (قوت کشش) کو مرئی چیز (سیب) کے ذریعہ مان لیتا ہے تو پھر وہ اتنی بڑی کائنات کو سیب کی جگہ رکھ کر سوچے کیا اللہ کے ہونے کا ثبوت نہیں ملتا؟
- سورہ رعد میں توحید ربوبیت کی بنیاد پر توحید الوہیت کو منوایا گیا ہے۔
- اس سورہ میں اتمام حجت کے ساتھ "بشیرًا ونذیرًا" کا پہلو غالب نظر آتا ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ یوسف میں تاریخی دلائل سے احقاق حق اور ابطال باطل کیا گیا، جبکہ سورہ رعد میں عقلی اور فطری دلائل کے ذریعہ حق کو اجاگر کیا گیا اور باطل کے پرخچے

اڑائے گئے۔

- یہ دو سورتیں اس وقت نازل ہوئیں جب کہ معرکہ حق و باطل مکہ میں عروج (peak) پر پہنچ چکا تھا اور اعتراضات کر کے نبوت کی صداقت کو چیلینج کیا جا رہا تھا۔

یونٹ نمبر 5:

تیرہواں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2 میں "جمالیات مظاہر کائنات" عالم علوی بیان کئے جا رہے ہیں کائنات کے مظاہر کی منظر کشی کی جا رہی ہے اور اس کی خوبصورتی بیان کی جا رہی ہے سورۃ الرعد کا مرکزی مضمون اور اس سورۃ کی "Theme" کائنات کے "حسن و جمال کے ذریعہ اللہ کا تعارف والوہیت وعبادت اور شرک سے نفرت" پر مشتمل ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قرآن کے برحق ہونے اور اللہ کی قدرت کاملہ کا بیان (1-4)

یونٹ نمبر 6:

تیرہواں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 3 سے لیکر آیت نمبر 4 میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ اللہ تعالی نے زمین کی لمبائی اور چوڑائی کو ہموار کیا اور اس کو بچھا دیا، اس میں دیو ہیکل پہاڑوں کو میخوں کی طرح گھاڑ دیا جس کی وجہ سے زمین اور بھی مضبوط ہو گئی، پھر اس میں دریا اور نہروں اور تالابوں کو جاری کیا تاکہ یہ زمین مختلف رنگوں میں اور بھی زیادہ مفید

اور خوبصورت دکھائی دے اور اس طرح کے باغات اور سبزہ زار لہراتے ہوئے کھیت اور خوشبودار پھولوں سے سجادیا۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- قرآن کے برحق ہونے اور اللہ کی قدرت کاملہ کا بیان (1-4)

یونٹ نمبر 7:

تیرہواں پارہ ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر 11 میں یہ کہا جارہاہے کہ اس دنیا اور تمام کائنات کی پیدائش پر غور کرتے ہوئے آخرت پر بھی غور کرلیا کرو اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر بھی غور کرو اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو تمام چیزوں کا علم ہے اس سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں ہے تمام انسان، حیوان اور ان کے پیٹ میں پائے جانے والے حمل سے اللہ تعالیٰ واقف ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم تمام مخلوقات کو گھیرے ہوئے ہے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور نشانیوں کا طلب کرنا (5-7)
- اللہ کے علم اور اس کی قدرت کا بیان (8-16)

یونٹ نمبر 8:

تیرہواں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 13 میں بجلی کی چمک اور اس کی گرج کے بارے میں بتایا جارہاہے کہ یہ بجلی ڈراتی ہے اور امید بھی دلاتی ہے

اور فرشتے بھی اس بجلی سے خوف کھاتے ہیں بجلی کی گرج اللہ کی تعریف بیان کرتی ہے اور اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اسی جگہ سے ہم بادل پیدا کرتے ہیں اور اس سے پانی برساتے ہیں۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور نشانیوں کا طلب کرنا (5-7)
- اللہ کے علم اور اس کی قدرت کا بیان (8-16)

یونٹ نمبر 9:

تیرھواں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 14 سے لیکر آیت نمبر 29 میں دعوت حق یعنی کہ توحید کی دعوت پیش کی جارہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور کبریائی اور اللہ تعالیٰ کی عظیم سلطنت کا تذکرہ کیا جارہا ہے، اور اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ بدکار اپنے بدکاری کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا ہے اور نیک و صالح بندہ ایمان کے نور کی روشنی پاتا ہے، اور اس کے بعد کہا گیا کہ حق پائیدار اور باطل بہت ہی بودا اور کمزور ہے، اس کے بعد منافقین کی صفات بیان کی گئی ہیں اور مومنوں کے اوصاف بتائے گئے، اس کے بعد آسمانوں کا تذکرہ ہے اس کے بعد یہ بیان ہے کہ "اللہ تعالیٰ رازق ہے اور تمام کو رزق دیتا ہے اس میں رزق کے نظام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- حق و اہل حق اور باطل و اہل باطل کی مثال کا بیان (17)
- مومنوں اور کافروں کے ٹھکانے کا بیان (18)
- مومنین کی صفات اور ان کی جزا کا بیان (19-24)

- کافروں کی صفات اور ان کی سزاؤں کا بیان(25)
- کفار کی سرکشی اور نشانیوں کے سوال پر اس بات کی وضاحت کی کہ رزق اور ہدایت دونوں اللہ کے ہاتھ میں ہے(26-28)
- مؤمنین کے ٹھکانے کا بیان(29)

یونٹ نمبر10:

تیرہواں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 30 سے لیکر آیت نمبر 43 میں اللہ کے نبی ﷺ کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے اور آپ ﷺ کو تسلی دی جارہی ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تعریف بیان کررہاہے اور قرآن مجید کی صفات بیان کررہاہے، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ ہر نیک عمل کرنے والے کے نیک عمل سے اللہ تعالیٰ واقف ہے اور ہر بدکردار کے شر سے اللہ تعالیٰ بخوبی واقف ہے، اور آخرت میں اس سے بدتر عذاب میں ان کو ڈال دیا جائے گا، اور اس کے بعد کہا گیا کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے، اس کے بعد کفار کے شرمناک حرکات ذکر کیا گیا اور رسالت کے منکروں کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- رسول کے مشن اور قرآن کریم کی اہمیت کا بیان(30)
- ان کافروں کا بیان جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا جھٹلایا(31-34)
- جنت کی صفات اور متقین کے انجام اور کافروں کے انجام کا بیان اور نبی کو متنبہ کیے جانے کا بیان کہ وہ ان کی بات نہ مانیں(35-37)
- رسولوں کی حقیقت اور اللہ کی آیات کے اٹل ہونے کا بیان(38-39)

- نبی کو تسکین اور مشرکین کی حرکتوں سے غافل نہ ہونے کا بیان (40-43)

سُوۡرَةُ إِبۡرَاهِيم

SURAH IBRAHIM

The Prophet Abraham	Ibraheem Alaihissalam	ابراہیم علیہ السلام
"Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		
یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی۔		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت میں بتایا گیا کہ ایمان ایک نعمت ہے اور کفر ایک لعنت زدہ شئی ہے۔
- بعض کا یہ گمان ہے کہ دنیا کی عیش و عشرت ہی سب کچھ ہے وہ اسے ہی سب سے بڑی نعمت سمجھ بیٹھتے ہیں جبکہ ایمان سب سے بڑی نعمت ہے۔ جس کا تذکرہ اس سورت میں کیا گیا۔(آیت نمبر 24)[1]
- اس سورہ میں ابراہیم علیہ السلام کی قربانیوں کا ذکر ہے۔ انہوں نے محض اللہ کی خاطر "وادی غیر ذی زرع" ریگستانی زمین میں اپنی فیملی کو چھوڑ دیا۔

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – التذكير بنعمة الإسلام :صالح بن فوزان الفوزان)

- اس سورت کا موضوع ہے: توحید، رسالت، بعث بعد الموت، قیامت، جنت کی نعمتیں اور جدال احسن۔
- اس سورت میں کفار قریش کو ابراہیم علیہ السلام کی طرح خالص توحید اپنانے کے لیے کہا جارہا ہے۔[2]
- کفران نعمت اور شکر نعمت کا موازنہ اور دونوں کے نتائج۔ ابلیس کفران نعمت کی مثال، انبیاء شکران نعمت کی اعلی مثال۔

مناسبت / لطائف تفسیر

یونٹ نمبر11:

تیرہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 4 میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تعریف اور اوصاف بیان کررہے ہیں اور کہا گیا کہ یہ کتاب گمراہیوں سے ہدایت کی طرف لیکر آتی ہے اندھیروں سے نور کی روشنی کی طرف لیکر آتی ہے، اس کے بعد کہا گیا کہ ہم ہر قوم کے لیے رسول بھیجے اور اس قوم کی زبان میں کتاب نازل فرمائی تاکہ وہ ہدایت کو آسانی سے سمجھ سکیں۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- قرآن اللہ کی جانب سے اتارا گیا ہے اور مؤمنین کے لئے ہدایت ہے اور کافروں کے لئے چیلنج (1-3)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (كشف الشبهات في التوحيد :محمد بن عبد الوهاب)

- رسولوں کی زبان اور ان کے کام کی وضاحت(4)

یونٹ نمبر12:

تیرہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر 8 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام رسول محنت اور مشقت برداشت کرکے اللہ کے دین کا کام کرتے ہیں اور لوگوں کو گمراہی سے ہدایت کی طرف لاتے ہیں اور کہا گیا کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نشانیاں معجزے عطا کئے ان نشانیوں میں لوگوں کے لیے ہدایت اور بھلائی موجود ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان (8-5)

یونٹ نمبر13:

تیرہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 9 سے لیکر آیت نمبر 17 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ کس طرح انبیائے کرام علیہم السلام کفار و مشرکین کے خلاف اللہ کی مدد اور نصرت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیا کرتے تھے اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا ذکر پھر نوح علیہ السلام قومِ عاد، قومِ نوح اور قومِ ثمود کا ذکر ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کے قوموں کے درمیان کس طرح سے کشمکش ہوا کرتی تھی۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- گزشتہ انبیاء اور ان کی امتوں کا تذکرہ (17-9)

یونٹ نمبر14:

تیر ہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 18 سے لیکر آیت نمبر 31 میں بتایا جارہا ہے کہ جہنمیوں کو طرح طرح کے عذابوں سے گزارا جائے گا اور اہل ایمان کو انعامات اور تحائف سے نوازا جائے گا اس کے بعد شیطان کی تقریر کا ذکر ہے جو وہ جہنمیوں کو خطاب کرکے کریگا میں نے تو بس تم کو گناہوں کی ترغیب دلائی تھی لیکن وہ عمل تم نے از خود اپنی مرضی سے کیا اب اس کا مزہ بھی چکھو اس کے بعد شجرہ طیبہ کی مثال بیان کی جارہی ہے کہ اس جڑیں بہت مضبوط اور بہت پھیلی ہوئی ہیں، اس کے بعد جہنم کا تذکرہ کیا گیا اور اس کے بعد عذاب قبر کا بیان ہے اور مشرکین مکہ کے بارے میں کہا گیا کہ ان کو اس شرک کے بدلے دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا پھر احسان اور حسن سلوک کی تاکید کی گئی اور اس کی ترغیب دی گئی۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- کفار کے اعمال کی مثالیں (18)
- ساری کائنات کا خالق اللہ ہی ہے۔(19-20)
- جہنم میں کمزور اور مستکبرین کے درمیان گفتگو (21)
- شیطان کا اپنے پیروکاروں سے اعلان براءت (22)
- مؤمنین کی کامیابی کا ذکر (23)
- کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال (24-27)
- اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے والے اور ان کا انجام (28-30)

- اہل ایمان کو چند ہدایات اور انہیں قیامت کے دن سے ڈرانا۔(31)

یونٹ نمبر15:

تیرہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 32 سے لیکر آیت نمبر 34 میں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور کائنات کی عظمتیں بتائی جارہی ہے اور توحید ربوبیت، توحید الوہیت اور اللہ کا تعارف پیش کیا جارہا ہے اور کہا جارہا ہے کہ ناشکری نہ کرو بلکہ ابراہیم علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَامُ کی طرح شکر گزار بندے بن جاؤ۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- اللہ کی قدرتوں اور اس کی اپنے بندوں پر کی جانے والی نعمتوں کا ذکر (32-34)

یونٹ نمبر16:

تیرہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 41 میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ذکر ہے: کہ اے میرے رب مکہ کو امن والا شہر بنادے اور میری اولاد کو بت پرستی اور شرک سے دور رکھ ان میں سے اگر کوئی نافرمانی کرے تو تو بہت معاف کرنے والا تو ان کو معاف فرمادے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- ابراھیم علیہ السلام کا اپنے رب سے مناجات (35-41)

یونٹ نمبر17:

تیرہواں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 52 میں کہ

قیامت کے ہولناک مناظر بتائے گئے، اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے ہر عمل سے واقف ہے، اور یہ کہہ دیا گیا کہ تمام مخلوقات جن وانس پر اللہ کی فرمانبرداری فرض ہے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ظالمین کو دھمکی دیے جانے اور قیامت کی ہولناکیوں کا بیان (42-52)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

14

چودھویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

چودھویں پارے (جـزء) کا مختصر تعارف
"Para 14 – Rubama"- رُبَمَا

اہل علم نے چودھویں پارے(14)" رُبَمَا" کو 16 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 14 "رُبَمَا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الحجر			
یونٹ نمبر:1	1	15	ہر دو میں اللہ نے رسولوں اور نبیوں کو بھیجا اوراب قیامت تک کے لیے قرآن واحادیث محفوظ ہیں لھذا محمد ﷺ کے بعد اب کوئی نبی اور رسول آنے والے نہیں نہ ضرورت ہے،کافر تمنا کریں گے کہ کاش ہم بھی مسلمان ہوتے، کفار کی سرکشی کا ذکر کیا گیا،اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی،اگر آسمان کے تمام دروازے بھی کھول دیئے جائیں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے ۔

یونٹ نمبر:2	16	25	آسمان کے ستاروں کا ذکر، کائنات میں پائے جانے والے خزانوں کا ذکر اور ان خزانوں کا اکیلا مالک اللہ تعالیٰ ہے، آسمان سے اللہ تعالیٰ پانی برساتے ہیں، زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، قیامت کے دن تمام کو جمع کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	26	48	انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا گیا آدم وابلیس کا قصہ، جہنم اور جہنم کے دروازوں کا ذکر، جنت اور جنتیوں کا ذکر۔
یونٹ نمبر:4	49	84	نافرمان قوموں کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	85	99	قرآن بار بار دہرائی جانے والی کتاب ہے، تمام کائنات کا خالق صرف اللہ ہے، قوم صالح کا مختصر ذکر، اللہ کے نبی کو جھٹلانے والوں کا عبرت ناک انجام کا ذکر، یقینِ کامل کا بیان۔
سورۃ النحل			
یونٹ نمبر:6	1	2	جو لوگ قیامت کے متمنی ہیں ان کی یہ تمنا عنقریب پوری کردی جائے گی۔ وحی کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	3	16	نعمتوں کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:8	17	21	تمام نعمتوں کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

یونٹ نمبر:9	22	35	تقویٰ کی مدح اور تکبر کی مذمت۔
یونٹ نمبر:10	36	50	ہر قوم کے لیے رسول بھیجنے کا ذکر، قیامت قائم ہونے کا بیان، رسولوں کو جھٹلانے والوں کو سخت عذاب کی وعید، ہجرت کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی۔
یونٹ نمبر:11	51	65	ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ لوط علیہ السلام علیہ السلام اور قوم لوط کا ذکر کیا گیا، قوم لوط کے عذاب کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	66	89	اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہر ایک سے اس کا حساب لیا جائے گا۔
یونٹ نمبر:13	90	97	مکارم الاخلاق کا بیان، قسموں اور عہد کو پورا کرنے کا حکم، اللہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے گمراہی دے، مرد ہو یا عورت عمل صالح کریں تو ان کو بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔
یونٹ نمبر:14	98	111	قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کا بیان، عربی زبان کی اہمیت، قرآن پر ایمان نہ لانے والوں کے لیے سخت عذاب، مرتد کا ذکر اور ان کے لیے سخت عذاب کی وعید، ہجرت کرنے والے صبر کرنے والے اور قتال کرنے والے اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں۔

یونٹ نمبر:15	112	119	جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عذاب کا مزہ چکھاتے ہیں۔
یونٹ نمبر:16	120	128	یہود کے لیے ہفتہ کے دن کو مقرر کرنے کی وجہ کا بیان، دین کی طرف موعظت وحکمت سے بلانے کا حکم، قصاص کا بیان۔

سُورَةُ الحِجر

SURAH AL-HIJR

The Rocky Tract	Tode	پتھریلے تودے
" Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

بعض اہداف "Few Objectives"

- اس سورت میں بتایا گیا کہ اللہ اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہے، وہ دشمن سے نہ ڈریں بلکہ دعوت و تبلیغ کے کام میں لگ جائیں۔[1]
- جب مکہ میں حق و باطل کی جنگ عروج پر ان سخت حالات میں یہ سورت کا نزول ہوا۔
- جب ابلیس نے بھی کہا کہ میں انسانوں کو گمراہ کر دونگا تو اللہ نے کہا میرے نیک بندوں کا تو کچھ نہیں بگاڑ پائے گا۔ گویا اللہ نے اسلام، قرآن اور مسلمانوں کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔
- حجر مدینہ منورہ اور شام (سیریا) کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں قوم ثمود کا وجود ملتا ہے۔
- حجر "حَجَرَ" سے نکلا ہے کیونکہ یہ قوم چٹانوں کو تراش کر محلات بنانے میں ماہر تھی
- حجر کعبہ کی قربت کی وجہ بھی بتلائی گئی۔ واللہ اعلم!
- الحجر سے مراد وہ مقام ہے جہاں ثمود رہائش پذیر تھے۔ وہ چٹانوں میں گھر تراشا کرتے تھے، گویا کوئی طوفان، بجلی یا زلزلہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ پائے گا۔۔(مزید تفصیل کے لیے تفسیر طبری ج/17 ص126)

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-الدعوۃ إلی اللہ وأخلاق الدعاۃ:عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ یونس سے سورہ ابراہیم تک انبیاء کے نام سے سورت موسوم کی گئی جبکہ سورہ حجر سے سورہ کہف تک قوم کے حساب سے سورہ کا نام اور مضمون ملتا ہے یعنی کہیں داعی کا پہلو نمایاں ہے اور کہیں مدعو کا پہلو نمایاں ہے۔

یونٹ نمبر1:

14 پارہ، سورۃ الحجر سورۃ نمبر 15 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 15 میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسولوں کو بھیجتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا اور صحیح احادیث بھی محفوظ ہیں تاکہ قیامت تک لوگوں کو رہنمائی حاصل ہوتی رہے، لیکن جن لوگوں کی کفر پر موت ہوتی ہے آخرت میں وہ کہیں گے کہ اے کاش ہم بھی مسلمان ہوتے چنانچہ قیامت کے دن ہر کافر کی یہی تمنا ہوگی، پھر اس کے بعد کفار کی سرکشی تکبر اور ضد ہٹ دھرمی کا ذکر کیا گیا کفار و مشرک اللہ کے نبی ﷺ اور وحی کا استہزاء کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ کو مجنوں کہا کرتے تھے ان سب باتوں کا جواب دیا جارہا ہے، اور اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی جارہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ اگر ان کے لیے آسمان کے تمام دروازے بھی کھول دیئے جائیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- قرآن سے متعلق مشرکین کا موقف اور ان کی سرکشی کا بیان (1-8)
- قرآن کی اللہ حفاظت کرنے والا ہے (9)

- گزشتہ امتوں کا اپنے نبیوں کو جھٹلانے کا بیان (15-10)

یونٹ نمبر2:

14 پارہ، سورۃ الحجر سورۃ نمبر 15 کی آیت نمبر 16 سے لیکر آیت نمبر 25 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ آسمان میں جتنے بھی ستارے ہیں وہ تمام کے تمام خوبصورت ہیں اور یہ اللہ کی طرف سے نشانیاں ہیں اگر کوئی ان میں غورو فکر کرے گا وہ عبرت کا سامان پائے گا، اور یہ بتایا گیا کہ تمام کائنات میں اللہ کے خزانے بکھرے ہوئے ہیں ان تمام خزانوں کا اللہ تعالیٰ اکیلا مالک ہے، اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتے ہیں زندگی اور موت سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع کریگا وہ بڑی قدرت والا ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اللہ کی اپنے بندوں پر قدرت کا بیان اور اس کی نعمتوں کا ذکر (25-16)

یونٹ نمبر3:

14 پارہ، سورۃ الحجر سورۃ نمبر 15 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 48 میں یہ بتایا گیا کہ انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا گیا، فرشتوں اور جنات کو حکم ہوا کہ آدم کا سجدہ کریں سوائے ابلیس کے تمام نے سجدہ کیا اس کے بعد ابلیس دھتکار دیا گیا قیامت تک اس پر لعنت اور جاری رہی گی، پھر ابلیس کی نافرمانی کا بیان ہو رہا ہے ابلیس نے کہا کہ وہ نسل آدم میں ہر فرد کو بہکاتا رہے گا، پھر جہنم اور اس کے دروازوں کی تفصیل بتائی گئی ان دروازوں سے ابلیس کے پیروکاروں کو گزارا جائے گا جو مختلف گروہوں میں منقسم ہوں گے، پھر اس کے

بعد جنت کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ جب جنتیوں کو جنت میں داخل کیا جائے گا تو ان کے سینوں کو کینہ اور کپٹ سے پاک کر دیا جائے گا پھر اس کے بعد ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- انسان اور جنات کی تخلیق کا ذکر اور ملائکہ کے آدم کو سجدہ کرنے کا بیان (26-30)
- ابلیس کا انکار اور اس کے پیروکاروں کا انجام (31-44)
- متقین کے ثواب اور ان کے انجام کا بیان (45-50)

یونٹ نمبر 4:

14 پارہ، سورۃ الحجر سورۃ نمبر 15 کی آیت نمبر 49 سے لیکر آیت نمبر 84 میں بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمان قومیں مثلاً قومِ ثمود، قومِ لوط، قومِ عاد اور اصحاب الایکہ درخت کے نیچے بیٹھ کر سازشیں کرنے والے نافرمانی کرنے والے اور شعیب علیہ السلام علیہ السلام کی قوم کا ذکر آیا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- ابراھیم علیہ السلام کے مہمان اور لوط علیہ السلام کی قوم کے گھٹیا لوگوں کا انجام (51-77)
- اصحاب الأیکہ اور اصحاب حجر کا بیان (78-86)

یونٹ نمبر5:

14 پارہ، سورۃ الحجر سورۃ نمبر 15 کی آیت نمبر 85 سے لیکر آیت نمبر 99 میں بتایا گیا کہ سورۃ الفاتحہ سبع مثانی ہے یعنی بار بار دہرائی جانے والی سورۃ ہے اور اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا خالقِ حقیقی ہے وہ عدل و انصاف کرنے والا ہے اور ایک مقرر دن پر قیامت قائم ہو کر رہے گی،اس کے بعد قوم صالح کا ذکر کیا گیا جو ایک نافرمان قوم تھی اور یہ قوم اپنے نبی کو ایذا پہنچانے میں پیش پیش تھی اور اس کے بعد یہ کہا گیا ان لوگوں کا معاملہ تو بہت ہی برا ہونے ولا جنہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کی رسالت کی تکذیب کی اور آپ ﷺ کو جھٹلا یا یہاں پر کفار قریش، مشرکین کے ساتھ یہود و نصاریٰ بھی مراد ہیں اور اس کے بعد سورۃ کی آخر میں یقین کامل کا تفصیلی بیان ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- نبی ﷺ پر اللہ کا فضل اور آپ کے لئے بشارتیں۔(87-99)

سُورَةُ النَّحۡلِ

SURAH AN-NAHL

The Bee	Shahed ki Makkhi	شہد کی مکھی
" Place of Revelation"/ مقام نزول-مکہ MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا محور ہے:

توحید، بعث بعد الموت۔ وحی۔ اقامت حجت۔ کائناتی دلائل اور نعمتوں کی کثرت، آلاء اللہ اور ایام اللہ کا امتزاج۔

- اس سورت کا ہدف ہے اللہ کی نعمتوں پر شکر بجالانا۔[1]
- اس سورت میں اللہ کی بے انتہا نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- شكر النعمة حقيقته وعلاماته الشيخ عبدالعزيز بن باز غفر الله له)

- اس سورت کا نام نحل اس لیے ہے کہ اس میں شہد کی مکھی کا بطور نعمت کے ذکر آیا ہے۔(آیت:68،69)[2]
- سورہ نحل میں دعوت اور جدال کا حکم دیا گیا، دعوت کا کام حکمت، موعظت حسنہ اور جدال احسن سے ہوتا ہے۔ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں: 1۔حکمت سے سمجھنے والے لوگ، 2۔موعظت حسنہ سے سمجھنے والے لوگ، 3۔جدال سے سمجھنے والے لوگ، یا اتمام حجت کا مصداق بننے والے لوگ۔ [3]
- اسلام دنیا میں مثبت تعمیر (positive development) سے نہیں روکتا بشرطیکہ وہ دائرہ اسلام سے نہ ٹکرائے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس سے پہلے کی سورتوں میں کفار کی سازشوں اور عزائم کا ذکر ہے اس سورت میں انذار اور حق کے غلبہ کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر:6

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ قیامت کی جلدی میں تو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ قیامت بہت نزدیک ہے اور یہ بھی

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر قرطبی ج/10/ص122)
[3] (دعوۃ غیر المسلمین-عبد الرزاق البدر العباد)

کہا گیا کہ جو لوگ قیامت کے دن کی تمنا کر رہے ہیں ان کی یہ تمنا پوری کر دی جائے گی، اس کے بعد وحی کا تعارف کرایا گیا۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- اللہ کی وحدانیت کی نشانیوں کا ذکر اور اس کی قدرت و انعامات کا تذکرہ (1-23)

یونٹ نمبر 7:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 3 سے لیکر آیت نمبر 16 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ تمام عالموں کا خالق صرف اللہ ہے، اور انسان ایک قطرے سے پیدا کیا گیا اس کے باوجود وہ جھگڑالو بن گیا، یہ سورت اللہ تعالیٰ کے نعمتوں کو کھول کھول کر بیان کرنے والی سورت ہیں چوپائے اور دودھ دینے والے جانورں کا ذکر کیا گیا اور کہا کہ تم اس سے فائدے حاصل کرتے ہو اور کہا گیا کہ ہم تمہاری سواری کے لیے گھوڑے اور خچر پیدا کئے تم اس کے ذریعے راستے طئے کرتے ہو اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا گیا کہ تم کو سیدھے راستے پر چلنا ہے اور تقویٰ اور پرہیز گاری کو اختیار کئے رکھنا ہے یہی ہدایت یافتہ راستہ ہے، اور تمہارے فائدے کے لیے ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں اور اس کے بعد کہا گیا ہم دن کو رات میں لے جاتے ہیں اور رات کو دن لے آتے ہیں تم سورج، چاند اور ستاروں سے روشنی اور گرمی حاصل کرتے ہو ہم نے سورج، چاند اور ستاروں کو اپنے اپنے مدار پر قائم کر رکھا ہے، کشتیوں کے ذریعے سمندر کے موجوں کو بھی ہم نے تمہارے قابو میں کر دیا اور سمندر کے جانوروں کو ہم نے تمہارا رزق بنا دیا اور ہم نے پہاڑوں کو زمیں میں گاڑھ دیا تا کہ زمین تم ہلا نہ سکے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- اللہ کی وحدانیت کی نشانیوں کا ذکر اور اس کی قدرت و انعامات کا تذکرہ(23-1)

یونٹ نمبر8:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر16 کی آیت نمبر17 سے لیکر آیت نمبر21 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام چیزوں کا خالق صرف اللہ ہے جو کچھ بیان کیا گیا اس کو مدنظر رکھ کر یہ سوال کیا جارہا کہ تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے ؟، اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار بھی نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ تمہارے ظاہر اور باطن سب کچھ جانتا ہے۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی وحدانیت کی نشانیوں کا ذکر اور اس کی قدرت و انعامات کا تذکرہ(23-1)

یونٹ نمبر9:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر16 کی آیت نمبر22 سے لیکر آیت نمبر35 میں تکبر کی مذمت کی گئی اور تقویٰ کی مدح کی گئی، اور کہا گیا کہ تکبر کرنے والوں کو دردناک عذاب دیا جائے گا متقی اور پرہیزگار لوگ عیش و آرام سے رہیں گے۔

یونٹ نمبر9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- تکبر کرنے والوں کا دنیا اور آخرت میں انجام۔(29-24)
- قیامت کے دن متقیوں کا انجام(32-30)
- بعث بعد الموت کے بارے میں مشرکین کے بعض گمراہ خیالات۔(40-33)

یونٹ نمبر10:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر16 کی آیت نمبر36 سے لیکر آیت نمبر50 میں بتایا گیا ہے کہ ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجے اور کہا گیا کہ ایک دن قیامت قائم ہو کر رہے گی اور جو رسولوں کو جھٹلانے والے ہیں ان کو سخت ترین عذاب دیا جائے گا اور اس کے بعد ہجرت کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- بعث بعد الموت کے بارے میں مشرکین کے بعض گمراہ خیالات۔(33-40)
- مہاجروں کا بدلہ(41-42)
- رسولوں کی حقیقت اور ان کی اہمیت(43-44)
- کافروں کے لئے دھمکی(45-48)
- ہر چیز کا اللہ کے لئے جھک جانا(49-50)

یونٹ نمبر11:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر16 کی آیت نمبر 51سے لیکر آیت نمبر65 میں اللہ تعالیٰ کی مزید نعمتوں کا ذکر بیان کیا گیا اور کہہ دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا تمام جہانوں کا رب ہے، اور کہا گیا کہ ہر ایک سے اس کا حساب لیا جائے گا اور اس کو اپنے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ بندوں کو چھوٹ دیتا ہے مہلت دیتا ہے اگر اللہ تعالیٰ مہلت نہ دیتا تو زمین پر ایک انسان بھی باقی نہ رہتا، اور کہا گیا کہ ہم نے ہر دور میں رسول بھیجے لیکن شیطان نے انسانوں کو اپنی راہ پر لگا دیا۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مشرکین کے فاسد عقائد پر رد اور ان کے انجام کا ذکر(51-64)

یونٹ نمبر12:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 66 سے لیکر آیت نمبر 89 میں اللہ تعالیٰ نے مزید اور نعمتوں کا ذکر کیا۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اللہ کی بیش بہا نعمتیں جو اس کی قدرت پر دلالت کرتی ہیں اور مشرکین کا کفران نعمت کرنا(65-73)
- توحید عبودیت پر مثالیں۔(74-76)
- اللہ کی نعمتوں کا ذکر جو اس کے احاطہ علم اور اس کی قدرت کاملہ پر دلالت کرتی ہیں اور مشرکین کا کفران نعمت(77-83)
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کا ذکر(84-89)

یونٹ نمبر13:

چودھواں پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 90 سے لیکر آیت نمبر 97 میں مکارم الاخلاق کا بیان ہے اللہ تعالیٰ نے قرابت داروں کے ساتھ عدل واحسان کا معاملہ کرنے کا حکم دیا اور سرکشی سے منع فرمایا، قسموں اور عہد وپیمان کو پورا کرنے کا حکم دیا، اللہ تعالی جسے چاہتا

ہے ہدایت عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈھکیل دیتا ہے، مرد ہو یا عورت جو کوئی بھی نیک عمل کرے اس کو اس کا بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مؤمنین کے لیے تعلیمات (90-96)
- صالح اعمال کرنے والے مومنین کے لیے حیات طیبہ کا وعدہ (97)

یونٹ نمبر 14:

14 پارہ ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 98 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ جب بھی قرآن پڑھنے کی ابتداء کرو تعوذ پڑھ لیا کرو، عربی زبان کی اہمیت کا تذکرہ، قرآن پر جو ایمان نہیں لائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں سخت عذاب دیگا، مرتد ہونے والوں کا ذکر اور انہیں سخت عذاب کی وعید، ہجرت کرنے والے صبر کرنے والے اور قتال کرنے والے اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- قرآن پڑھنے کا حکم اور شیطان سے پناہ مانگنے کا بیان (98-100)
- نسخ کی حکمت (101)
- قرآن کی اہمیت اور اس کی مفترین کے لئے چیلنج (102-105)
- مرتدین کا بدلہ اور ان کی صفات کا بیان (106-110)
- مھاجرین کا بدلہ (111)

یونٹ نمبر 15:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 112 سے لیکر آیت نمبر 119 میں یہ بتایا جارہاہے کہ، حلال و حرام کا بیان، اللہ سے جو مغفرت طلب کرے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو معاف کر دیتا ہے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نعمتوں کی ناشکری کرنے والوں کی مثال (112-113)
- حلال و حرام اللہ کے ہاتھ میں ہونے کی دلیل (114-119)

یونٹ نمبر 16:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 120 سے لیکر آیت نمبر 128 میں بتایا جارہاہے کہ ابراہیم علیہ السلام ایک امت جیسے تھے، وہ مشرکوں میں سے نہ تھے اور آپ علیہ السلام بہت شکر گزار بندے تھے، یہود کے لیے ہفتہ کے دن کو مقرر کرنے کی وجہ اور اسباب کا بیان، دین کی طرف اچھے اخلاق اور موعظت اور حکمت سے بلانے کا حکم اور جدالِ اَحسن کا بیان، قصاص اور اس سے متعلق احکام و مسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صفات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی پیروی کا حکم (120-123)
- یہود اور اصحاب السبت کو دھمکی (124)
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دعاۃ کو چند نصیحتیں (125-128)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

15

پندرھویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

پندرہویں پارے/جزء"سبحان الذی"کامختصرتعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

پندرہویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ - "Para 15 – Subhanallazi"

پندرہویں پارے کو اہل علم نے 31 یونٹس میں تقسیم کیا ہے۔

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 15 "سُبۡحَانَ الَّذِیۡ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل			
یونٹ نمبر:1	1	-	واقعۂ اسراء و معراج کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	2	3	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا مختصر ذکر کے بعد نوح علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر۔
یونٹ نمبر:3	4	5	بنی اسرائیل کے فسادی طبیعت اور سرکشی مزاج کا بیان اور پہلی مرتبہ ان پر سخت لڑاکا [بخت نصر کے] لوگوں کو مسلط کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر:4	6	8	بنی اسرائیل پر دوسری مرتبہ بھی کسی اور کو مسلط کرنے بات بتائی جا رہی ہے۔
یونٹ نمبر:5	9	11	قرآن مجید ہدایت کا سرچشمہ ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	12	17	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا بیان۔

یونٹ نمبر:7	18	22	توحید کی عظمت کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	23	25	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنے کا حکم اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے بیان۔
یونٹ نمبر:9	26	30	رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا بیان ،مسافر ، غربا ومساکین کے حقوق ادا کرنے کا ذکر، اسراف سے بچنے کا حکم، اور بخیلی کو چھوڑ کر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	31	34	بہترین معاشرے کے قیام کا بیان، مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل کرنے کے مسئلہ کا ذکر، زنا کے قریب بھی نہ جانے کا حکم، ناحق قتل اور قصاص کا تذکرہ، یتیموں کے احکام ومسائل بیان۔
یونٹ نمبر:11	35	39	مزید نصیحتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	40	44	شرک کی بعض اقسام کا بیان، کائنات کی ہر شئی اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔
یونٹ نمبر:13	45	48	کفار سماعت سے محروم تھے۔
یونٹ نمبر:14	49	55	معراج میں جو کچھ دکھلایا گیا اس بارے میں کفار کا شک وشبہ میں مبتلا ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	56	60	ابلیس کے غرور و تکبر کا بیان۔

یونٹ نمبر			
یونٹ نمبر:17	61	65	نعمتوں کا بیان اور عذاب کا ذکر۔
یونٹ نمبر:18	66	70	ہر امت کو ان کے امام یعنی ان کے نبی کے نام سے بلایا جائے گا۔
یونٹ نمبر:19	71	72	کفار و مشرکین کی جانب سے اللہ کے نبی ﷺ پر کئی مرتبہ جان لیوا حملہ کیا گیا۔
یونٹ نمبر:20	73	77	نمازوں کے اوقات کا بیان، قرآن ہدایت اور شفاء ہے، انسانی طبیعت کا ذکر، حق و باطل کا ذکر، روح کی بارے میں پوچھا گیا تو کہا گیا کہ یہ اللہ کے حکم سے ہے۔
یونٹ نمبر:21	78	85	قرآن کے معجزات کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	86	89	کفار و مشرکین کا معجزات دکھانے کا مطالبہ۔
یونٹ نمبر:23	90	93	بعض مشرکین کے شبہات کا ازالہ۔
یونٹ نمبر:24	94	109	اللہ کو انہیں ناموں سے پکارا جائے جن ناموں کا قرآن وحدیث میں ذکر کیا گیا ہے۔
سورۃ الکہف			
یونٹ نمبر:25	1	8	اللہ تعالیٰ کی پاکی بزرگی اور بڑائی بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید کے نزول کے اسباب بیان کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر:26	9	31	اصحابِ کہف غار والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:27	32	44	مال کا فتنہ اور باغ والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر:28	45	49	باغ والوں کے انجام کا ذکر اور مال کے فتنے میں مبتلا ہونے والوں کے لئے وعید بیان کی گئی ہے۔
یونٹ نمبر:29	50	53	ابلیس کے فتنوں کا بیان، ابلیس جنات میں سے ہے۔
یونٹ نمبر:30	54	58	قرآن مجید میں ہر بات کھول کر بیان کر دی گئی، کفر و سرکشی کرنے والوں کے لیے عذاب کا ڈر، بدبخت اور بدکاروں کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:31	59	73	موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔

سُورَةُ الإِسْرَاء

SURAH AL-ISRA \BANI ISREAL

بنی اسرائیل	Bani Isreal	Son of Isreal
مقام نزول-مکہ / "Place of Revelation" MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

بعض اہداف "Few Objectives"

❖ اس سورت کا ہدف ہے قرآن کی اہمیت۔[1]

➢ اس سورت میں قرآن کی قدر و منزلت کا بار بار بیان ہوا ہے جملہ گیارہ بار، جو کسی اور سورت میں نہیں ہوا۔[2]، مثلا:

- قرآن کی مٹھاس: آیة 78 و79 آیة 82۔
- قرآن کی عظمت: آیة 88 و89.
- قرآن کا کردار: آیة 105 و 106۔
- قرآن سے محبت کرنے والے: الآیات من 107 إلی 109۔
- اس سورت میں واقعہ اسراء و معراج کا تذکرہ ہے۔
- سورہ اسراء یا بنی اسرائیل میں تورات کے 15 تعلیمات کا ذکر ہے جو آیت 23 تا 39 پر مشتمل ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہ)

[1] (مزید معلومات لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- کتاب اللہ عز وجل ومکانتہ العظیمة، المؤلف: عبد العزیز بن عبد اللہ آل الشیخ)

[2] مزید معلومات لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (عظمة القرآن الکریم وتعظیمه وأثرہ في النفوس في ضوء الکتاب والسنة: سعید بن علي بن وهف القحطاني)

مناسبت / لطائف تفسیر

- جو انذار اور کفران نعمت پر تنبیہ سورہ نحل میں اجمالی طور پر آئی وہی تنبیہ سورہ بنی اسرائیل میں واضح اور کھلے طور سے یہودیوں اور بنی اسرائیل کو مثال بنا کر تاریخی حوالہ سے ثابت کیا گیا۔ یعنی اجمالا و تفصیلا کا فرق ہے۔
- یہ سورت "قرآن کی اہمیت "پر مشتمل ہے اور اس کے بعد والی سورت سورۃ الکھف انہی الفاظ سے شروع ہو رہی ہے:(**الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب**)
- سورہ نحل میں کائنات کی ظاہری نعمتوں کا ذکر جب کہ سورہ بنی اسرائیل میں خاص وعام نعمتوں کا ذکر جو کسی قوم یا شخصیت کو عطا کی جاتی ہے۔

یونٹ نمبر1:

سُورَةُ الإِسْرَاء

/ بنی اسرائیل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت 1 میں اسراء کا واقعہ بیان کیا گیا، پاک ہے وہ اللہ تعالیٰ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے آس پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے، اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت

کے بعض نمونے دکھائیں، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی خوب سننے دیکھنے والا ہے، مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کے زمینی سفر کو "اسراء" کہا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اسراء و معراج کا واقعہ۔(1)

یونٹ نمبر 2:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 2 میں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا ذکر کیا گیا، اور تیسری آیت میں نوح علیہ السلام کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔(2-8)

یونٹ نمبر 3:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 4 میں بنی اسرائیل کے متعلق یہ بتایا گیا کہ تم زمین پر دوبارہ فساد برپا کرو گے اور سرکشی کرو گے لہذا بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، پھر ہم نے ان پر بہت سخت قسم کے لڑاکا لوگوں کو ان پر مسلط کر دیا یہاں پر مفسرین کی رائے کے مطابق بخت نصر کے بابت بتایا جا رہا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔(2-8)

یونٹ نمبر:4

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 6 میں کہا گیا جو کچھ تم کرتے ہو ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا جو لوگ اچھے عمل کریں گے ان کو صلہ دیا جائے گا جو برے عمل کریں گے ان کو برا بدلہ دیا جائے گا، پھر بنی اسرائیل سے کہا گیا اگر پھر تم دوسری مرتبہ اسی طرح زمین میں فتنہ وفساد پھیلاؤ گے اور سرکشی کرو گے تو پہلے سے زیادہ سخت اور لڑاکا لوگوں کو تم پر مسلط کر دیں گے اور یہ دنیا تمہارے لیے قید خانہ بنا دی جائے گی۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔(2-8)

یونٹ نمبر:5

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 9 سے لیکر 11 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن بہترین ہدایت اور رہنما کتاب ہے اور اس کتاب میں ایمان والوں کے لیے خوش خبری ہے اور کفار و مشرکین کے لیے دردناک عذاب کی خبر ہے، اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ انسان جلد باز واقع ہوا ہے صبر کے بجائے بے صبری میں مبتلا ہو کر خود کے لیے اور اپنی اولاد کے لیے اور کبھی خود کے مال کے لیے بد عائیں کرنے لگتا ہے اور خود پر لعنت کرنے لگتا ہے۔

یونٹ نمبر5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قرآن کا لوگوں کو راہ راست پر لانے کی مہم(9-10)
- انسان کی طبیعت وفطرت(11)

یونٹ نمبر6:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر12 سے لیکر آیت نمبر 17 میں اللہ کی نعمتوں کا بیان ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے ربوبیت کے نشانیاں بیان کی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- اللہ کی نشانیاں اور بندوں میں اس کی سنت اور گزری ہوئی امتوں سے عبرت حاصل کرنا۔(12-17)

یونٹ نمبر7:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر18 سے لیکر آیت نمبر 22 میں توحید کی عظمت کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ جو دنیا کا طالب ہے ہم اس کو دنیا دیتے ہیں جو چند دن کی زندگی ہے اور جو آخرت کا متمنی ہو ہم اس کو ایمان سے نوازتے ہیں اور اس کو آخرت میں بہترین انعامات سے نوازتے ہیں۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- جلد ملنے والی دنیا کو چاہنے والے کا بدلہ(18)
- آخرت کو چاہنے والے اور اس کے لئے عمل کرنے والے کا بدلہ(19)
- بندوں میں اللہ کی سنت(20-22)

یونٹ نمبر8:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/ بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 23 سے لیکر آیت نمبر 25 میں یہ حکم دیا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے اور اس کے بعد ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے بیان ہے۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر9:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/ بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 30 میں رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کا حکم دیا گیا مسافروں اور غربا و مساکین کا حق ادا کرنے کا حکم دیا گیا اور اس کے بعد کہا گیا کہ زندگی میں میانہ روی اختیار کی جائے اور بے جا اسراف سے بچا جائے اور بخیلی سے بچتے ہوئے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

یونٹ نمبر9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل

طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان ، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان(23-41)

یونٹ نمبر10:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر31 سے لیکر آیت نمبر 34 میں مضبوط، پائیدار اور صحتمند معاشرے کے قیام کے اصول اور قواعد بیان کئے گئے، اور کہا گیا کہ مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قتل ایک سنگین گناہ، زنا کے قریب بھی نہ جاو یہ بے حیائی کا کام ہے، اور کہا گیا کہ ناحق کسی کا قتل نہ کرو اور اس کے بعد قصاص کی طرف رہنمائی کی گئی، اس کے بعد یتیموں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان ، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان(23-41)

یونٹ نمبر11:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر35 سے لیکر آیت نمبر 39 میں مزید نصیحت کرتے ہوئے کہا گیا کہ جس چیز کا علم نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑو کیونکہ ہر چیز کے بارے میں سوال کیا جائے گا اس کے بعد اکڑ کر نہ چلنے کی نصیحت کی گئی کیونکہ یہ اللہ

تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے، اور اس کے بعد وحی کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ پر جو کچھ نازل گیا ہے وحی کے ذریعے سے نازل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کرنے اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر 12:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 40 سے لیکر 44 میں یہ بتایا جارہا ہے کفار و مشرک فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے اور خود کے لیے اولاد کا ذکر آتا تو کہتے کہ ہم کو تو بیٹے چاہئے، اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام چیزیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں وعدے بھی بتا دیئے گئے اور وعید بھی بتادی گئی، مشرک جن باطل معبودوں کی عبادت کرتے تھے ان کے بارے میں یہ کہتے تھے یہ اللہ کے بہت قریبی ہیں اسی لیے ہم ان کی عبادت کرتے ہیں تاکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہماری سفارش کر دیں ،اس کے بعد یہ کہا گیا کہ کائنات کی ہر شئی اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

- اللہ کی وحدانیت کا بیان اور مشرکین پر رد(42-44)

یونٹ نمبر13:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر45 سے لیکر آیت نمبر 48 میں بتایا گیا کہ کفار و مشرکین کے کفر کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو سنتے نہیں تھے اور جو سن بھی لیتے تو سنی اَن سنی کر دیا کرتے تھے۔

یونٹ نمبر13:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مشرکین کا قرآن کے ساتھ سرکشی کرنے اور ہدایت کی راہ میں رکاوٹ بننے کا بیان(45-48)

یونٹ نمبر14:

پندرھواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر49 سے لیکر آیت نمبر 55 میں مرنے کے بعد کی زندگی کا مشرکین انکار کررہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔

یونٹ نمبر14:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور ان پر رد(49-52)
- شیطان کو اپنا دشمن مانا جائے اور اللہ کی معرفت حاصل کی جائے اور ساتھ ہی انبیاء کے درجات کا بیان۔(53-55)

یونٹ نمبر15:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 56 سے لیکر آیت نمبر 60 میں کہا گیا کہ جو لوگ جنات کی عبادت کرتے ہیں وہ وہی جن ہمارا کلمہ پڑھ رہے ہیں اور خالص ہماری عبادت کر رہے ہیں، اور جو کچھ اللہ کے نبی ﷺ کو معراج کی رات دکھایا گیا گویا کہ وہ لوگوں کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہیں اور شجرہ ملعونہ (زقوم کا درخت) کا ذکر بھی آزمائش ہے، واضح شک میں مبتلا ہیں۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- مشرکین کے باطل عقائد پر رد (56-60)

یونٹ نمبر16:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 61 سے لیکر آیت نمبر 65 میں بتایا جارہا ہے کہ ابلیس کی راہ حسد، تکبر اور غرور کی راہ ہے اسی غرور و تکبر نے ابلیس کو آدم کے سجدہ سے روک دیا تھا۔

یونٹ نمبر16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا اور ابلیس کا انکار کرنے کا بیان (61-65)

یونٹ نمبر17:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 66 سے لیکر آیت نمبر 70 میں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیان کی جارہی ہیں اور کشتیوں پر غور فکر کرنے کے لیے کہا

جارہاہے، کہا گیا کہ جب لوگ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں اور جب زمین پر آتے ہیں تو غیر اللہ کو پکارتے ہیں، اللہ چاہے تو ان کو زمین میں دھنسادے یا پتھروں کی بارش کردے یا تیز و تند ہوا کے ذریعے ان کو ہلاک و برباد کردے پھر یہ نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی نعمتیں اور مشرکین کے اعراض کا بیان (66-70)

یونٹ نمبر 18:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 72 میں قیامت کا منظر بیان کیا جارہاہے اور کہا جارہاہے کہ ہر امت کو ان کے امام یعنی نبی کے ساتھ بلایا جائے گا جنہوں نے نیک اعمال کئے ہوں گے ان کو نعمتیں عطا کی جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا ان کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- قیامت کی بعض ہولنا کیوں کا ذکر (71-72)

یونٹ نمبر 19:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 73 سے لیکر آیت نمبر 77 میں یہ بتایا جارہے کہ اللہ کے نبی ﷺ پر کفار و مشرکین نے کئی مرتبہ حملہ کیا اور آپ کو تکلفیں پہنچائی، اہل علم کہتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ پر 16 مرتبہ حملہ کیا گیا۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- مشرکین کی کنارہ کشی اور نبی کی آزمائش(73-77)

یونٹ نمبر20:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر78 سے لیکر آیت نمبر 85 میں نمازوں کے اوقات بیان کئے جارہے ہیں، اور یہ کہا گیا کہ قرآن مومنین کے لیے شفاء اور ہدایت ہے پھر انسان کی طبیعت کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد حق وباطل کا ذکر کیا گیا، قیامت فیصلے کا دن ہے، پھر روح کے بارے میں پوچھا گیا تو صرف یہ کہا گیا کہ روح اللہ کے حکم سے ہے۔

یونٹ نمبر20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- نبی کو چند نصیحتیں(78-85)

یونٹ نمبر21:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر17 کی آیت نمبر86 سے لیکر آیت نمبر 89 میں قران کے معجزات کا ذکر ہے اور یہ کہا گیا کہ تمام جن وانس مل کر بھی اس جیسا نہیں لاسکتے۔

یونٹ نمبر21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- قرآن کا مشرکین کو چیلنج کرنا کہ اس جیسا مثل پیش کریں(86-89)

یونٹ نمبر22:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 90 سے لیکر آیت نمبر 93 میں یہ کہا جارہا ہے کہ کفارو مشرکین نے معجزات دکھانے کا مطالبہ کیا تھا ان کے اس رویئے پر رد کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- مشرکین کی سرکشی کا بیان (90-93)

یونٹ نمبر23:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 109 میں بعض مشرکین کے شبہات کا ذکر اور ان کے ازالہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- مشرکین کے شبہات کا ذکر اور رد (94-100)
- موسیٰ اور فرعون کے درمیان گفتگو (101-104)
- قرآن مجید کا تھوڑا تھوڑا نازل ہونا اور علم والوں کا اعتراف کرنا۔ (105-109)

یونٹ نمبر24:

پندرہواں پارہ، سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 110 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ تاکید کر دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن کو قرآن واحادیث میں بیان کیا گیا انہیں ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے خود ساختہ ناموں سے منع کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- اللہ کے اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا کرنے اور اس کی وحدانیت وپاکی بیان کرنے کا حکم(110-111)

سُورَةُ الكَهف

SURAH AL-KAHF

The Cave	Ghaar	غار

" Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے فتنوں سے حفاظت۔[1]
- اس سورت میں چار قصے بیان کیے گئے ہیں: أصحاب کہف، صاحب الجنتین، موسی اور خضر علیہما السلام اور ذو القرنین۔ ان چار قصوں میں جو قدر مشترک چیز ہے وہ ہے زندگی کے فتنے: دین و ایمان کا فتنہ (اصحاب الکھف)، مال کا فتنہ (باغ والوں کا قصہ)، علم کا فتنہ (موسیٰ-علیہ السلام-اور خضر)، اقتدار کا فتنہ (ذو القرنین)۔
- اس سورت کا اختتام اس بات پر ہوتا ہے کہ فتنوں سے نجات کیسے ممکن ہے؟

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال تأليف: صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں۔(ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔(گویا یہ بتایا جارہا ہے کہ کتاب و سنت ہی نجات پانے کا ذریعہ ہے)

- اس سورت میں غیبیات کا ذکر ہے، اصحاب الکھف، ذوالقرنین، باغ والے، موسی و خضر کا قصہ وغیرہ۔ یہ ماننا چاہیے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتیں یا سمجھ نہیں آتیں لیکن ہمیں ان پر ایمان لانا ہے اور یہ یقین کرنا ہے کہ اللہ بڑا حکمت والا ہے۔
- اس سورے کے شروع میں وجہ نزول بتادی گئی:
  1) کافروں اور مشرکوں کے لیے انذار
  2) مومنوں کے لیے تبشیر و تسکین
  3) نبی ﷺ و صحابہ کرام کے لیے تسلی
- سورہ کہف سے مکہ میں باقی رہ جانے والے مختصر گروہ کو تسلی دی گئی اور کفار قریش کو تنبیہ (last warning) دی گئی۔
- یہودیوں کو یہ زعم تھا کہ گزشتہ انبیاء کے بارے میں ہم کو زیادہ علم ہے، سورہ یوسف، سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف کے ذریعہ سے مسکت جواب دیا گیا۔ بالفاظ دیگر تاریخی دلائل (historical evidence) کے ذریعہ اثبات نبوت۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- قریش قرآن کو مٹانے کے لیے قسم قسم کے حربے شروع کر رہے تھے تو دونوں سورتوں (بنی اسرائیل اور کہف) میں قرآن کی عظمت کو خوب واضح اور چیلنج کے طور پر پیش کیا گیا۔
- بنی اسرائیل میں یہودیوں کی نقاب کشائی کی گئی جب کہ سورہ کہف اور اس کے بعد والی سورت سورہ مریم میں عیسائیوں کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 25:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت 1 سے لیکر 8 میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید نازل کرنے کا ذکر کیا گیا کہ اس سے مومنوں کے لئے خوشخبری ہے اور کفار و منافقوں کے لئے دردناک عذاب کی خبر ہے پھر ان لوگوں کو ڈرانے کی بات کی گئ جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کو اولاد ہے اور جو کوئی ایمان نہ لائے ان کے لیے آپ کوئی غم نہ کریں، اس سورۃ کی بڑی فضیلت ہے اس سورۃ کی شروعات کی دس آیات جو پڑھے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- قرآن کی اہمیت کا بیان (1-5)
- رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کے ایمان لے آنے کی حرص کرنا اور دنیا کے امتحان گاہ ہونے کا بیان (6-8)

یونٹ نمبر 26:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 9 سے لیکر آیت نمبر 31 میں اصحاب کہف یعنی کہ غار والوں کے بارے میں تفصیل بیان کی گئی ہے کہ وہ کون لوگ تھے ان کی گنتی کتنی تھی اور کہا گیا کہ ان کی گنتی صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- اصحاب کہف کا واقعہ (9-27)
- صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کا حکم اور غافل لوگوں سے دور رہنے کا حکم (28)

یونٹ نمبر 27:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 32 سے لیکر آیت نمبر 44 میں مال کے فتنہ کی تفصیل بتائی گئی ہے اور اس میں باغ والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- ظالمین کے انجام کار کا بیان (31-39)
- دنیا سے دھوکا کھانے والے اور اس کی حقیقت سے واقف "زاہد" کی مثال (44-32)

یونٹ نمبر 28:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 49 میں باغ والوں کا قصہ بیان کرنے کے بعد ان کا انجام بتایا جارہا ہے اور جو لوگ مال کے فتنے میں پڑتے

ہیں ان کو وعید سنائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- دنیا کی حقیقت اور نیک اعمال کی فضیلت کا بیان (45-46)
- قیامت کے دن کی بعض ہولناکیاں (47-49)

یونٹ نمبر29:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 53 میں ابلیس کے فتنوں کا بیان ہے کہ وہ کس طرح لوگوں کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے اور اس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ابلیس جنات میں سے تھا۔

یونٹ نمبر29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- اللہ کے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دینا (آدم علیہ السلام کے لئے) اور ابلیس کے انکار کرنے اور اسکی دشمنی کا بیان (50)
- مشرکین کے جھوٹے دعووں پر رد اور ان کا انجام (51-53)

یونٹ نمبر30:

پندرہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 54 سے لیکر آیت نمبر 58 میں بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید میں ہر بات صاف صاف بیان کردی گئی، کفر اور سرکشی کرنے والوں کے لیے کہا گیا کہ وہ عذاب الٰہی کے منتظر ہیں اور ان پر اللہ کا عذاب آکر رہے گا، اس کے بعد

بدکاروں اور گناہ گاروں کی نشانیاں بیان کی گئ اور کہا گیا کہ فتنوں سے بچنے کا واحد ذریعہ قرآن وحدیث ہے۔

یونٹ نمبر30:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- رسول اور قرآن کی اہمیت،ان کے متعلق مشرکین کا موقف اور ان کو اللہ کی مہلت دینے کا بیان(54-59)

یونٹ نمبر31:

پندرہواں پارہ ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 73 میں قصۂ موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا بیان۔

یونٹ نمبر31:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- موسیٰ علیہ السلام اور خضر کا واقعہ(59-73)